

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

لاہور
ماہنامہ
عبقری
جون 2015ء شعبان و رمضان المبارک 1436 ہجری
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

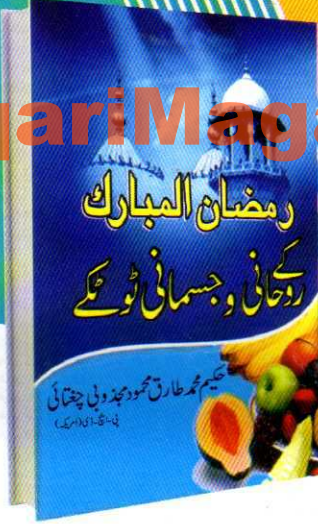
اسما منظم کی دم کی ہوتی "روحانی پکی" علاج جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء کا خزانہ 500 سے زائد جزی بولیوں کا کمال جس کو لاکھوں نے آزمایا خوب ہی پایا



رمضان اکرام

سورۃ الضحیٰ یا قہار اور محمد رسول اللہ کے تیر ہدف فوائد یا فتاح یا رزاق کا کرشمہ

صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے شاندار رمضان گزارئیے
سورۃ جن پڑھی اور پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی
موٹاپے اور بڑھے ہوئے کھانے کے جواب نسخہ خاص
رمضان میں املی کا ساتھ رکھے فریش و تندرست
رمضان المبارک میں گیس ٹربل کا آسان ٹوٹکہ
آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بینا ہو گئے
گرمی کے سردرد سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ
رمضان میں ادھر دعا مانگیں ادھر پائیں



ماہ مقدس کی قبول اور پر نور گھریلوں میں جسمانی

اور روحانی مسائل کے حل کا بہترین انسائیکلو پیڈیا

افطار آخر کھجور سے کیوں! فوائد و کمالات

حضرت حکیم صاحب کی آمد کراچی ایبٹ آباد مری تفصیلات ٹائٹل ایک

سخت گرمیاں اور صدیوں
کے آزمودہ ٹوٹکے

موبائل پر Ubqari Follow

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھر بیٹوں کے مسئلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

کلمہ کر 40404 پر میج کریں



facebook.com/ubqari



twitter.com/ubqari



www.ubqari.org

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	رمضان المبارک کے عہد و پیمان	26	قرض، مرض یا نوکری! 21 دن میں مسئلہ حل
4	غلامی رسول ﷺ اور حقیقی چین	27	پیارے بچو! رمضان میں غریبا کی مدد کرو کریں!
5	آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بنا ہو گئے	28	افطاری کرایئے! انہم کی آگ سے نجات پائیے
6	بچے کی پرورش میں حلال روزے کی اثرات	29	بہنیں! کوہِ رات میں صعدہ دینے والوں کے بھرتیاں انجام
7	30 دن ایک آیت! افانکے لاتعداد	30	عزت، کامرانی اور سکون چاہئے والے
8	رمضان میں تسبیح خاندانے کیلئے	31	آپ کا خواب اور روشِ تعبیر
9	رمضان میں ہر بل تازگی بخشنے کی گھریلو غذا	32	دیدار نبی کا جھانسدیکر 40 ہزار لوٹ لیے
10	رمضان میں ادھر دعا مانگیں! ادھر پائیں	33	خواتین! پوچھتی ہیں؟
11	شاہِ فوج اللہ! اور روحی کے مستور روحانی وظائف	34	حرمی میں! دنیا میں! بے شمار امراض سے نجات پائیں
12	افطار! خرچہ جو سے کیوں...! افانکے کمالات	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
13	قارئین کے علمی و روحانی سوال اور قارئین کے جواب	37	رمضان میں ملی کا ساتھ رکھ کر فتنہ نش و تندرست
14	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج	38	بارڈر پر گزرنے والے رمضان کی کچھ یادیں
15	کہیں ہم سے روزہ کے بے قدری تو نہیں ہو رہی؟	39	جنات کا پیدائش دوست
16	جن نے حجر اسود کا بوسہ دلا دیا	41	بندش و شدید کا لاج و انجات! صرف دو انمول خزانہ
17	افطار پارٹیاں! انمول نمائش اور دلکا دے کا شکار	42	رمضان آیا رحمت، برکت اور خوشبودی کا خیال
18	اپنے مہر و محبت کو صرف 9 منٹ دیجئے	43	اساتذہ اور ذرائع علم کا اب حصول علم کیلئے شاہکاید
19	صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے! شاندار رمضان گزارئے	44	ہر روز ایک دعا قبول کروائیے
20	آپ کا سوال! حضرت علامہ لاہوری کا جواب	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ نوٹے
21	یہاں سے خبریں! صحرائے شمس سے بھی نہیں	47	سو! انکے اقرار! رسول اللہ ﷺ کی بہت سے باتیں
23	رمضان میں تفسیر اور ایسا سیر سے شفاء	48	گمشدہ چیز فرخ اور سہ ماہی پانے کا وظیفہ
24	سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹے	49	عقربری رسالہ کتب ادبیات آپ کے شہر میں
25	نفسیاتی گھریلو ناخوشیاں اور آزمودہ نفسی علاج		

ایڈیٹر کا مضمون نگار متعین ہوا مضمون نگار نہیں

ایجنسی ہولڈ اپنی مہر لگا میں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عقبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3
عقبقری اسٹیٹ نزد قریطہ مسجد مرنگ جونگی لاہور (عقبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

عَبْقَرِي حَسَنِ اللَّهِ فِي أَيِّ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَدِّبُنِ ﴿١٠﴾ الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری رحمۃ اللہ علیہ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا محمد نعیم صدیقی مدظلہ (پہلے) حضرت علامہ ابوالہادی پراساری دامت برکاتہم العالیہ

شماره نمبر 12 جلد نمبر 9 جون 2015 شعبان و رمضان المبارک 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جون 2015ء
مرکزِ تحقیقاتِ دامنِ کائناتِ حیران

شیخ الفاضل جعفر حکیم محمد طاق محمد مجتبیٰ بیگانی

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمشیٰ میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شاہ 45 روپے سالانہ میسرپ جس کا 900 روپے بیڑن ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر


تحفظ نظریہ پاکستان


فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ”مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ پاکستان کا طرز حکومت کیا ہوگا؟ پاکستان کے طرز حکومت کا تعین کرنے والا میں کون ہوں گا میں مسلمانوں کا طرز حکومت ان سے ہے، وہاں قبل قرآن کریم نے نہایت کے ساتھ بیان کر دیا تھا۔
 الحمد للہ! قرآن مجید ہماری رہنمائی کے لیے موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گا۔“
 (خطاب: آل اللہ یاسلم سلوڈیش فیڈریشن کے اجلاس منعقدہ 15 نومبر 1942ء)

نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشت ویراں سے
 ذرا غم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی
 حسن کردار سے نور مجسم ہو جا
 کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلمان ہو جائے
 (ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

محبت پسندی جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کچی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچانی جوئی اشیاء مثلاً پردے پڑے جو تھے فرنیچر رصائیاں اپنی دکوہ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پردہ اپنی اشیاء کا ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً بعضی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چریں بلٹی کرائیں شکر! (روزنامہ نیا 4/10/62)

RP/6237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آئیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی اری گینسل ہو جا گیگی، شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجہانی دونوں)

محمد طارق محمود نائش نے اظہارِ سمنز میں گن گن کر مہنگا لہو سے شائع کیا

مزنگ چونگا تر طبع مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

دشتِ مفر سے مامول: اَلْمَغِیْثُ اگر روزہ دار اس کو ٹہنی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کے سونگھے تو قوت اور غذا نیت حاصل ہوگی اور اگر مسافر کو زہر پر سات بار پڑھ کر پھر اس سے پانی پیا کرے دشتِ مفر سے مامول ہوگا۔

مسکرا کر دیکھنا بھی صدقہ ہے

مسکرا کر دیکھتا بھی صدقہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو خاص طور پر نعمتیں اس لیے دیتے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو نفع پہنچائیں۔ جب تک وہ لوگوں کو نفع پہنچاتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ان نعمتوں میں ہی رکھتے ہیں اور جب وہ ایسا کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے نعمتیں لے کر دوسروں کو دے دیتے ہیں۔ (طبرانی، حلیۃ الاولیاء، جامع صغیر) ☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اپنے (مسلمان) بھائی کھلے مسکرانا صدقہ ہے تمہارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے، پتھر کا ٹکڑا ہڈی (وغیرہ) کا راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔ (ترمذی) ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی پریشان حال کی پریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی پریشانی دور فرمائیں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے عیب پر پردہ ڈالیں گے۔ جب تک آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتے رہتے ہیں۔ (مسند احمد) ☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کون سے مسلمان کا اسلام افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: جس (مسلمان) کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری)

شیطان کے فتابوس میں آنے والے: خبردار! رفتہ رفتہ ہستی سے بچ رہو۔ تجھ سے جماعت سے الگ ہو جائے، وہ شیطان کے فتابوس میں آجاتا ہے۔

غلامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حقیقی چین

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں ہی ملتا ہے۔ آج تک کسی نے اس کے علاوہ چین نہیں پایا۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو امن کے پیہر تھے۔ ایمان تو سلامتی کا نام ہے۔ ایمان تو امن کا نام ہے۔ شفاء جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دایہ تھیں ان کے نام میں خیر کا پہلو ہے، حلیمہ رضی اللہ عنہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ ہیں ان کا نام حلیمہ ہے، آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی والدہ ہیں ان کا نام امن سے ہے۔ سرور کوئین صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرف سے امن لے کر آئے ہیں! سکون لے کر آئے ہیں! امت کیلئے چین لے کر آئے ہیں! کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو جو تھام کر نہیں چلے گا اس کو امن کیسے مل سکتا ہے! سکون کیسے مل سکتا ہے! اللہ والو! اللہ نے زندگی میں جو موقع دیا ہے یہ پہلا اور آخری موقع ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس کملی والے سے وفا کر لیں۔ اپنی خوشیوں میں، اپنے غم میں کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو مال کی وسعت دی ہے تو اس مال کی وسعت میں کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو اقتدار کی وسعت دی ہے تو اس وسعت میں آقا کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو غربت اور غلظت دی ہے تو بھی غمگین نہ ہوں بلکہ وہ فخر اپنی آفتابوں کے سامنے لائیں! جب جبل اور میں آٹھ سال کا بچہ بکریاں چرا رہا ہے اور اس کے سر پر کپڑا ہے نہ پاؤں میں جوتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس لفظ نہیں نہی الفاظ کا مجموعہ ہیں جو آپ کو دعائیں لکھ سکوں مگر الحمد للہ کیفیات ضرور ہیں جن کی قلم محتاج نہیں! اللہ کریم آپ کو عزتوں کی دنیا سدا عطا رکھے۔ آپ کا ہر درس توجہ اور دھیان سے سنتی ہوں۔ درس نے میری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ ابھی کل ہی آپ کا درس سنا جس میں آپ نے درس جذبات سے پڑو یا تھا کہ ہمیں ہر وقت اپنے جذبات کو پرکھتے رہنا چاہیے اس کو سننے کے بعد میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھک گئی اور اللہ کے پاس گئی، دروازہ بند تھا مگر میں نے کھٹکھٹایا، بہت زور زور سے کھٹکھٹایا، میں اکیلی نہیں تھی میرے ساتھ میری زندگی کے غلیظ آلودہ بُرے جذبات بھی ساتھ تھے پھر ہم سب تھک گئے اور بیٹھ گئے پھر بھی دروازہ نہ کھلا پھر آنسو بھی (باقی صفحہ 5 پر)

میرے محترم دوستو! اس ہستی سے بڑھ کے کوئی وفا والا ہوگا؟ جس نے بے سروسامانی کے عالم میں، یتیم ہونے کے باوجود، اپنوں کی جھڑکیاں، گالیاں سہہ کر یہ دین ہم تک پہنچایا! اب آپ بتائیں کہ ہمیں کس سے وفا کرنی چاہیے؟ خود سوچیں! کہ ہم نے اُس ہستی صلی اللہ علیہ وسلم سے جفا کر کے کتنا بڑا نقصان کیا ہے؟ ہم نے بے وفائی کر کے اپنے آپ کو کتنا بڑا دھوکہ دیا ہے۔ اس رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑنے سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں، رحمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ ولادت سے قبل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا چھ سال کے تھے کہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی انتقال فرما گئیں۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت عبدالمطلب بھی رخصت ہو گئے! پھر رحمت کرنے والا اور باوفا ساتھی آپ کے مشفق و مربی چچا ابوطالب کی داغ بھلاقت دے گئے۔ داد اور بچا کا سارا شغف نہ باہنیں آپ پر جو امت کا کام تھا وہ ان سب سے بڑھ گیا تھا، امت کیلئے سکسکالیں لیتے رہے، اروتے رہے! لیکن اس بے وفامت نے اس غم گسار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کیا؟

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں پیغام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تمہیں کچھ بھی پاس نہیں شادی بیاہ میں بے جا اسراف: ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی ہوئی تو میں نے چونکہ اپنے شیخ سیدی مرشدی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ سے سنا تھا اس وقت کوئی سمجھ وغیرہ تو تھی نہیں، میں نے ایسے ہی کہہ دیا "ماسی کہ شادی میں مدینے والے کو بھی بلوایا ہے؟" تو مجھے وہ جواب ابھی تک یاد ہے، وہ کہنے لگی کہ مولوی تو نے ہمارا داغ خراب کر دیا ہے! تو ہماری خوشیوں کے اندر پتہ نہیں کیا باتیں کرتا ہے! ایک دن مجھے ایک صاحب نے بتایا کہ ہم نے اپنی ہمیشہ کی شادی بڑی دھوم دھام سے اور عالیشان طرح سے کی۔ تقریباً چوبیس لاکھ روپے اس کی شادی پر لگائے اور اب معاملہ طلاق پر پہنچا ہوا ہے تو میں سوچنے لگا کہ آخر اچھی شادی کس کو کہتے ہیں؟ اور ہمارے معاشرے میں اچھی شادی کون سی ہوتی ہے؟ میں نے بعد میں تجزیہ کیا کہ بیٹیوں کو سکھ اور چین بے جا اسراف کی وجہ سے نہیں ملتا۔

حضرت آمنہ، سرور کوئین صلی اللہ علیہ وسلم اور ام ایمن رضی اللہ عنہا پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ واپسی کیلئے چل پڑا۔ راستے میں حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا واصل بحق ہو گئیں۔ تجہیز و تکفین کے بعد ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے سکینوں کی آوازیں آئیں، میں نے جا کر دیکھا تو عجیب منظر تھا کہ چھ سال کا معصوم بچہ ماں کی قبر سے لپٹا ہوا ہے اور وہ عظیم بچہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہے جو اپنا حال دل قبر میں لپٹی ماں کو سنارہے ہیں۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اس چھ سال کے معصوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر سے الگ کیا لیکن وہ ایسا چپکا ہوا تھا جیسے کہ بچہ اپنی ماں سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔۔۔ اچھے کو تو کوئی شعور ہی نہیں ہوتا۔ میرا وجدان کہتا ہے کہ شاید ماں کے آخری الفاظ بھی یہی ہو گئے کہ بیٹا ہر ذی روح کی موت نہ آلیما۔ ہر شخص نے دنیا سے رخصت ہو جانا ہے! اپنا میں تیری پیشانی میں، بہت نور دیکھ رہی ہوں! اللہ پورے عالم میں تجھے چمکائے گا! اور یہ حقیقت ہے کہ جو چمکے ہوئے کے ساتھ لگ جائے گا اللہ اس کو بھی چمکائے گا، جو چمکے ہوئے کے ساتھ وفا کرے گا اس کی قسمت کا ستارہ بھی دنیا و آخرت میں چمک جائے گا۔

چمک تجھ سے پاتے ہیں، سب پانے والے میرا دل بھی چمکا دے چکانے والے کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں چھ سال کے معصوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک کچھ کھایا پیا نہیں۔ ماں کی یاد انہیں مسلسل تڑپائے جا رہی تھی۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے انہیں گود میں اٹھایا تو قبر کی مٹی ان کے مبارک جسم پر لگی ہوئی تھی، اٹھا کر سینے سے چٹالیا اور وہاں سے لے گئی اور پھر ستاون سال بعد میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام حج پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ جب ابواء مقام پر پہنچے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سارے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بٹھایا، خود ماں کی قبر پر گئے اور گھنٹوں میں سردے کر گھنٹوں روئے۔ ستاون سال کے بعد ماں کی یادیں اماں کی محبت میں گھنٹوں روئے!!

خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں

غلامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حقیقی چین: ارے اللہ والو! سکھ چین

مچھروں سے حفاظت کا جواب ٹوکھ: جسم پر سرسوں کا تیل لگالینے سے مچھروں کا ڈنگ جسم پر اثر نہیں کرتا بلکہ مچھروں اور پتوں قریب نہیں آتے۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں پر دم کیا تو وہ مٹا ہو گئے۔
روای کہتے ہیں کہ یہ سوئی میں دھاگہ پر دلیتے تھے اور یہ اسی
سال کے تھے اور ان کی آنکھ اسی طرح سفید تھی۔

سعید بن ابراہیم نے بیان کیا کہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا روم
کی رہنے والی تھیں (یعنی عیسائی) یہ اسلام لے آئیں تو ان کی
بینائی جاتی رہی مشرکین نے کہا اسے لات وعزیٰ نے اندھا
کر دیا ہے۔ زبیرہ نے کہا میں نے لات وعزیٰ کا انکار کر دیا
تو اللہ پاک نے اسی وقت ان کی بینائی لوٹادی۔

(جی: درس سے فیض پانے والے)

ہمارے ساتھ آگئے اور ہم حاجری کے ساتھ قاتل رب کے سامنے!
حضرت جی سوچیں کیا مضر تھا کہ میں، میرا باپ، اور ایک طرف میرا ساسی
میرے آسودہ دوسری طرف جہلیات پھر عدالت جی میں کبھی سے میں
کھڑی تھی اپنی من چاہی اور اپنے جہلیات پر عاجز تھی۔۔۔ اور رب سے
معافی کی درخواست کی۔ اس کے بعد جس سوئی اور رات خواب میں مدینہ
منورہ دیکھا اور کعبۃ اللہ دیکھا اور خانہ کعبہ میرے اتنے نزدیک تھا جیسے
میری آنکھوں کے بالکل سامنے! بس قائل ایک اٹھی جتنا تھا ہم دونوں
میں۔۔۔ صبح اٹھ کر میں نے باقہا کا کھل لیا اور پھر فیصلہ ہو گیا۔۔۔ اللہ کریم
نے مجھے معاف کر دیا اور رب چاہی کی تحفہ کی اور سکون کے سمندر میں
ذوب گئی الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ! اب الفاظ نہیں سب ختم ہو گئے۔ بس
صرف دعاؤں کی طالب ہوں محتاج ہوں بخشش ہوں۔ (ہلک احمد)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

تک لکھنے والی میری تالیفات میں سے ان کے
والہ جات حقیقت سبب تالیف یہ اب قارئین تک
پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ
کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر
میری کسی کتاب میں غلطی ہو، اطلاع دیں، شکر گزار ہوں گا۔
کتاب نمبر 17: ہدایت خصلتوں کا بہترین علاج: یہ کتاب
معاشرے کے کینے نشان راہ ہے اور اخیر کے بڑے بڑے
عملوں میں سے اعلیٰ عمل ہے۔ میں نے اس کتاب کی
تیاری میں صدی ملفوظات کو خاص حصہ دیا ہے اور مندرجہ
ذیل کتب سے استفادہ کیا ہے: تبلیغ دین۔ تہذیب
الاخلاق۔ ذمہ الحوی۔ شریعت و طریقت۔ بد نظری اور اس کا
علاج۔ تعلیم الدین۔ بوادر النور اور الحوی والحدی۔ بصائر حکیم
الامت۔ التلخیص عن مہمات التصوف۔ تفسیر بیان القرآن۔
اشرف السوانح۔ تربیت السالک۔ کمالات اشرفیہ۔ انفاس
عینی۔ مطاہرہ اقوال۔ مآثر حکیم الامت اور احادیث و دیگر
کتب سے استفادہ کیا۔ تبلیغ دین امام غزالی اور تہذیب
الاخلاق محترم قریشی صاحب کی کتب سے میں نے بھرپور
استفادہ کیا ہے اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اپنی شان کے مطابق
جزا خیر عطا فرمائے۔ یہ کتاب سب سے پہلے 2004ء میں
شائع کی گئی۔ اس کتاب کے اب تک تین ایڈیشن شائع
ہو چکے ہیں۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور
اطلاع دیں میں ہر مل اصلاح کا محتاج ہوں۔

آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بینا ہو گئے

قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس
کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبا دیا

میں اپنا چہرہ اور اپنا سر اس طرف کر دیتا تاکہ میں آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو بچاؤں چونکہ مکان ٹوٹ چکی تھی
میں تیر اندازی نہ کر سکتا تھا، ان تیروں میں سے آخری تیر
سے (جو میری آنکھ پر لگا) میری آنکھ کی پتی میرے رخسار پر
بہ گئی اور ساری چور چور ہو گئی۔ میں نے اپنی آنکھ کے ٹکڑوں
کو اپنی ہتھیلی میں لیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا
پس اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں
مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ارشاد فرمایا: اے
میرے اللہ! قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تیرے نبی
(صلی اللہ علیہ وسلم) کے چہرہ کو اپنے چہرہ سے بچایا ہے تو اس چہرے کو
دو اچھی آنکھوں والا بنادے اور بینائی میں انتہائی تیزی پیدا
کر دے چنانچہ ان کی دونوں آنکھیں نہایت اچھی ہو گئیں
اور بینائی میں بھی تیز ہو گئیں۔ قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی
مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبا دیا پھر یہ نہیں
محسوس کیا جاسکتا تھا کہ ان کی کوئی آنکھ جاتی رہی تھی۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جنگ احد
میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھ زخمی ہو گئی اس
آنکھ پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دہن مبارک کا لعاب
لگا یا وہ آنکھ ان کی دونوں آنکھوں میں سے زیادہ اچھی ہو گئی۔
رفاعہ بن رافع نے بیان کیا کہ جنگ بدر میں مجھے تیر لگا اور اس
نے میری آنکھ پھوڑ دی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب
مبارک لگا دیا اور میرے لیے دعا فرمائی تو میری آنکھ میں کچھ
بھی تکلیف نہیں رہی۔

ایک سلامانی اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے
ماموں حبیب بن فویک نے ان سے بیان کیا تھا کہ حبیب
بن فویک کے والد ان کو لے کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس گئے ان کی یعنی میرے والد کی دونوں آنکھوں کی
پتلیاں سفید تھیں جس کی وجہ سے کچھ نظر نہ آتا تھا تو میرے
باپ نے کہا کہ میں اپنے اونٹ کو چال سکھا رہا تھا کہ میرا بچہ
سانپ کے انڈے پر پڑ گیا اور میری بینائی جاتی رہی آپ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں قرأت فرماتے اور قرأت کے ساتھ آواز
بلند کرتے، قریش کے کچھ لوگوں کو یہ بات بڑی ناگوار گزری
تو وہ اس لیے کھڑے ہوئے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
پکڑ لیں اچانک ان لوگوں کے ہاتھ ان کی گردنوں سے
چٹ گئے اور وہ ایسے اندھے ہو گئے کہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا
تھا تو یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ
اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ اور رشتہ داری کا
واسطہ دیتے ہیں! راوی کہتے ہیں قریش کے جتنے خاندان تھے
سبھی سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری تھی تو حضور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یہاں تک کہ ان کا یہ روگ کٹ گیا
تو سورہ یسین کی پہلی آیات اتریں جن کا ترجمہ یہ ہے:

”یسین قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ مظلوم
مچھروں کے ہیں اور سیدھے رستہ ہیں یہ قرآن خدا کے
زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے
لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے
سو اسی سے یہ خبر ہیں ان میں سے اکثر لوگوں پر تقدیری
بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے ہم
نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں
تک اڑ گئے ہیں جس سے ان کے سروا پر کوا بل رہے ہیں اور
ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی اور ایک آڑ ان کے
پچھے کر دی جس سے ہم نے ہر طرف سے ان کو پردوں میں
گھیر دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے اور ان کے حق میں آپ کا ڈرانا یا
نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں یہ ایمان نہ لائیں گے۔“ راوی کہتے
ہیں کہ ان لوگوں میں سے کوئی ایک بھی اسلام نہیں لایا تھا۔
قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کمان بدیہ دی گئی وہ کمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جنگ احد میں مجھے دی میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
سامنے اس سے تیر اندازی کی یہاں تک کہ اس کا کنارہ ٹوٹ
گیا اور میں اپنے اس مقام سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھا
نہیں ہٹا۔ میرے چہرہ پر تیر لگنے لگے جب کبھی آنے والے
تیروں میں سے کوئی تیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتا ہوتا تو

رمضان میں بھوک پیاس ختم: الصَّيْمُ آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں گے۔ اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے گا بھوک کا اثر نہ ہوگا۔

محمد عامر گوجرانوالہ

بچے کی پرورش میں حلال روزی کے اثرات

والدین کو بچوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی چاہیے۔ آزادی کے مستحق ہوں تو آزادی دی جائے۔ اگر کسی بات کا پابند کرنا ہو تو سختی سے پیش آئیں۔ انہیں اچھے بُرے کام بارے شروع سے آگاہ کریں۔ ان کو ایسی مجالس میں بٹھائیں جہاں والدین، اساتذہ الغرض ہر چیز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔

انسان کی سیرت و کردار میں بچپن کا زمانہ سب سے اہم ہوتا ہے۔ بچے کی تعلیم و تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اس لیے والدین کا اولین فرض ہے کہ وہ بچے کے سامنے مثالی سیرت کا نمونہ پیش کریں۔ آج کل جتنے بھی اور مسائل ہیں ان سب سے اہم بچوں کی تعلیم و تربیت ہے کیونکہ انسان کی زندگی کا اصل ”کھلیا ویا“ آخر اس کی اولاد ہی ہوتی ہے جو بوؤ گے وہی کاٹو گے، لہذا اولاد ہی سرمایہ ہے اگر اُن کی تربیت اچھی کی ہوگی تو دنیا میں بھی کام آئے گی اور آخرت میں بہترین صدقہ جاریہ اور اللہ کی نعمت ثابت ہوگی۔

سب سے پہلے تو ماں باوضو ذکر میں رہے، ماں کی سوچوں، جذبول کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ ویسے بھی چند دنوں بعد رمضان شروع ہونے والا ہے، ماں روزے سے باوضو ہوگی اور ہر وقت ذکر و اذکار میں رہے گی تو ان جذبول کا بچے کی تربیت پر بہت گہرا اثر پڑے گا۔ بچے رمضان میں ماں کو ہر پل ذکر و اذکار اور خرمی و اظہار فی تیار کرنا دیکھے گا تو

اس کے لاشعور میں رمضان کی عظمت پیدا ہوگی۔ وہ ساری زندگی رمضان کو بھرپور طریقے سے گزارنے کی کوشش کرے گا۔ اگر بچے کو گھر میں ہی رمضان گزارنے کا طریقہ نہ ملا تو اس کی زندگی کے تمام رمضان ایسے ہی گزریں گے جیسے اس کے بچپن میں ماں باپ نے گزارا تھا۔

تو میں بات کر رہی تھی پرورش کی۔۔۔ جیسے ہی پرورش شروع کی جائے حلال روزی سے کی جائے، حلال روزی سے بچے کی نشوونما ہوگی تو بڑے ہو کر حلال کام کرے گا۔ جیسے نیک اعمال سے روح کو تقویت ملتی ہے ایسے ہی حلال روزی کھلانے سے جسم اور روح تقویت پاتے ہیں۔

دوسرا ماحول کا شخصیت پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے ماحول مہذب دینی لحاظ سے ہوگا تو بچہ اچھا شہری اور امتی بنے گا، پھر ہی کردار اور اطوار اچھے ہو گئے۔ بچوں کے اخلاقی معیار کو ہمیشہ نظر میں رکھنا چاہیے اس کیلئے خود اعلیٰ اخلاق پیش کریں گے تو بچوں میں اعلیٰ اخلاق کی صفت پیدا ہوگی۔ گھر کے اندر اور باہر ہمارا معاملہ صداقت و یانت ’نزی خوش کلامی، اخلاص‘ خندہ پیشانی، صبر و تحمل محبت پر مبنی ہونا چاہیے بچہ شروع سے ہی تقلید کرتا ہے لہذا یہ اوصاف سکھائے بغیر خود ہی متخل

ہوگا۔ اگر بچے کو گھر میں ہی رمضان گزارنے کا طریقہ نہ ملا تو اس کی زندگی کے تمام رمضان ایسے ہی گزریں گے جیسے اس کے بچپن میں ماں باپ نے گزارا تھا۔

تو میں بات کر رہی تھی پرورش کی۔۔۔ جیسے ہی پرورش شروع کی جائے حلال روزی سے کی جائے، حلال روزی سے بچے کی نشوونما ہوگی تو بڑے ہو کر حلال کام کرے گا۔ جیسے نیک اعمال سے روح کو تقویت ملتی ہے ایسے ہی حلال روزی کھلانے سے جسم اور روح تقویت پاتے ہیں۔

ماہنامہ معقری جون 2015ء شمارہ نمبر 108

اچھے اثرات مرتب کرے۔ غیر شرعی چیزیں دیکھنے، سننے سے بچوں کا معصوم نورانی دل بچپن سے ہی آلودہ ہو گیا تو عملی زندگی میں وہی عمل سامنے آئے گا۔۔۔ اپنے بچوں کو آلودہ ماحول دے کر آلودہ ہونے سے صرف اور صرف والدین ہی بچا سکتے ہیں۔ بچہ سماجی معاشرتی ماحول میں قدم رکھتا ہے والدین اور اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی مصروفیات، صحبت کا خاص خیال رکھیں۔ والدین اور استاد میں رابطہ ہونا چاہیے کہ ان کا بچہ کسی غلط ماحول، صحبت کا شکار تو نہیں یہ کام صرف اور صرف توجہ سے ہوتا ہے بچہ جب یہ خیال کرتا ہے کہ والدین کی میری طرف توجہ ہے یہ توجہ ہی اس کو بری صحبت، بُرے کاموں سے بچاتی ہے۔ والدین کی بچوں پر بے توجہی ہی بچوں کو آوارگی کے ماحول میں لے جاتی ہے مگر حد سے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ، شک، بے اطمینانی زیادہ سختی، جبر و تشدد بھی بچوں کو بگاڑ دیتا ہے۔ بچوں کے ذہن کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیے ان کی نفیات کو سمجھتے ہوئے ان باتوں سے احتراز کرنا چاہیے جس سے ان کی دل شکنی ہو۔ ہر معاملے میں جذبات کی بجائے ٹھنڈے دل سے غور کے بعد بچوں کو چلایا جائے۔

بچوں کے جذبات، خیالات کی قدر کریں کچھ کام کرنے کی آزادی دیں اور بچہ ماحول میں شروع سے ہی انسان کے اندر اپنی ذات کا احساس بیدار ہو۔ حوصلہ شکنی سے وہ زندگی کی کشش کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ روزمرہ زندگی میں ہر شخص مناسب واقفیت حاصل کر کے بچے کی بری عادات روک کر اچھی عادات پیدا کر سکتا ہے اگر اس کے احساسات کی قدر کریں تو ایسا ممکن ہو سکتا ہے۔

نیک راہوں پر لائے روزہ

ادب اور سلیقہ سکھائے روزہ	برائی سے ہر دم بچائے روزہ
ہو اس کا پابند جو نیک	ترو تازہ اس کو بنائے روزہ
جو دنیا میں مردان غازی بنیں	انہیں باغِ رضوان دکھائے روزہ
بُری عادتوں کے جو عادی ہوئے	انہیں نیک راہوں پر لائے روزہ
خدا سے دعا ہے یہ میری	میرے کام غفنی میں آئے روزہ

(حافظ رحمہ عامر گوجرانوالہ)

لحم لَا یُفْضَرُونَ پڑھا کینئر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری امی کو کینئر تھا اور ہم بہت پریشان تھے آپریشن کے بعد میری امی نے خود لحم لَا یُفْضَرُونَ پڑھا، الحمد للہ تمام رپورٹس کیئر آئیں۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ ٹیسٹ کیے الحمد للہ رپورٹ کیئر تھیں۔ میری امی مسلسل خود پڑھتی تھیں۔ (ٹوبیہ سلمان)

خود بخود دولت مند ہونے کا راز: ہر انسان روزانہ ایک نیکی ضرور کرے تو یہ دنیا نیکیوں کا گڑھ بن جائے گی۔ اللہ دولت کی دوڑ میں شامل ہونے کے بجائے آپ قناعت کی دوڑ میں شامل ہو جائیں خود بخود دولت مند ہو جائیں گے۔

ابن زب بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 99

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

درگزر و برداشت کا تاریخی واقعہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حضرت عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ بڑے خدا ترس صحابی تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حص کا عامل مقرر کیا تو انہوں نے اس شرط پر عہدہ قبول کیا کہ وہ اپنی خدمت کے صلے میں کوئی خواہ نہ لیا کریں گے..... ان کی رعایا میں عیسائی ذمی بھی تھے، ایک روز انہوں نے ایک عیسائی کو کہہ دیا کہ خدا تم کو رسوا کرے یہ کہنے کو تو کہہ گئے، مگر سوچنے لگے کہ ان کو یہ کہنے کا حق کہاں تک تھا، کچھ بھی حق نہ پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ نہ یہ عہدہ ہوتا اور نہ یہ بات منہ سے نکلتی جس سے اس عیسائی کو تکلیف پہنچی اس نے عہدہ سے استعفیٰ حاضر ہے.....“ (اسلام میں مذہبی رواداری ص ۳۲۶)

دل کے بندو لوکھولنے کا سہارا تین نسخہ
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دل کے بندو لوکھولنے کا ایک سہارا تین نسخہ بھیج رہی ہوں شاید کسی غریب کے کام آجائے، دل کا مرض بہت بڑھ گیا ہے نسخہ یہ ہے:-
ہوالثانی: ایک چھٹانک تیل سرسوں خالص لیں اس تیل میں تین جوئے لبسن کے چھیل کر ڈال دیں اور تیل کو خوب گرم کریں یہاں تک کہ لبسن جل کر کوئلہ بن جائیں۔ یہ لبسن کا تیل تیار ہے جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو لبسن نکال کر چھینک دیں اس تیل کو کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں یہ تیل تھوڑا سا لے کر سینے پر ہلکے ہاتھوں سے ماسج کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نوکندہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ دل کے والوکل جائیں گے۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے بے کار ہرگز نہ سمجھیے۔ (شابناہ سلم)

روحانی پھکی اور معدے کے امراض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ خیریت سے ہوں گے اور دعا ہے اللہ عزوجل سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کی روحانی پھکی اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو بانٹتا رہتا ہوں اور اللہ کے فضل سے اس پھکی سے بے شمار لوگوں کو شفاء ملی جس میں سب سے زیادہ مریض معدے کے امراض میں مبتلا تھے۔ یا کریم کا کمال: محترم حضرت حکیم صاحب! جن مریضوں کی بخار جان نہ چھوڑتا ہوا ان کیلئے میرے پاس ایک آزمایا ہوا ہے۔ عمل یہ ہے: سات جگہ کا پانی اکٹھا کر کے اس پانی پر پتیا کر پیٹھ 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض صرف دم شدہ پانی ہی پیے۔ الحمد للہ! میں نے جس کسی کو بھی یہ عمل بتایا اللہ نے اسے شفاء دی ہے۔ میں نے یہ عمل صرف بخار میں مبتلا مریضوں کو ہی دیا ہے۔ (ی، آ)

رشیدہ خانم لاہور

30 دن ایک آیت! فائدے لاتعداد

وزے کے وقت جو بے چینی، افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا وہ سلسلہ خود بخود ختم ہو گیا۔ سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔

محمرم حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک میں خوب برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے کیلئے ”عمل ایک فائدے بے شمار“ سورہ مائدہ کی آیت درج ذیل ہے:- **اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا عَلَيْنَا مَا يَدُلُّهُ قِن السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا لَا أَوْلَانَا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَبِيرُ الْزُّلْفَيْنِ** (ماائدہ ۱۱۳) طریقہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ صبح و شام ایک تسبیح نکالنی ہے۔

میں نے یہ عمل پچھلے سال رسالے میں پڑھ کر شروع کیا۔ گھر میں جنہیں یہ دعا نہیں آتی تھی، مونٹا مونٹا لکھ کر ایک پرانے ٹیبل کلینڈر پر چپکا کر میز پر رکھ دیا اور سحری اور افطاری پر دونوں بچوں نے اول و آخر درود شریف کے ساتھ اور بڑوں نے پوری تسبیح نکالی اور آسمان کی طرف مندری پھونک ماری۔

بس!!! پھر کیا تھا سحری افطاری پر رزق بے شمار ہوتا گیا، پہلے ہمیشہ کوئی نہ کوئی خواہش رہتی تھی کھانے پینے کی اب تو رزق بارش کی طرح برسایہ ہماری زندگی کا پہلا رمضان تھا کہ ہم پر کوئی قرض بھی نہ چڑھا۔ میرے شوہر کا کاروبار بہت بہتر ہو گیا بلکہ رمضان میں ہی بہت کام ملا۔ بچوں میں تیز اور ادب آ گیا۔ روزے کے وقت جو بے چینی، افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا وہ سلسلہ خود بخود ختم ہو گیا۔

سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔ پھر میں نے اس دعا کا بہت تجربہ کیا جیسے کہ ایک خاتون کو رشتہ کا مسئلہ تھا میں نے اسے یہ عمل صبح و شام کا بتایا۔ پہلے رشتہ نہیں ملتا تھا پھر رشتہ بھی ملا اور شادی بھی ہو گئی۔ میری بہن ایک نیا فرنیچ لینا چاہتی تھی۔ بیسوں کا

انتظام نہ ہوتا تھا اس نے بھی یہ عمل کیا اس کا ایسا انتظام ہوا کہ ہم لوگ حیران ہو گئے۔ میری بہن نے کسی کو رقم ادھاری تھی چار سے پانچ سال کا عرصہ ہو گیا تھا رقم واپس بھی نہ دیتا تھا۔ اس بات کو میری بہن نے چھوڑ دیا کہ اس نے واپس نہیں کرنے۔ مگر یہ عمل صرف فرنیچ کیلئے کیا اور اللہ سے مدد مانگی اچانک ایک دن وہ لوگ آئے کہنے لگے یہ نہیں کیوں کچھ دنوں سے طبیعت میں بہت بے چینی تھی کہ آپ کی رقم واپس

ماہنامہ معشری جون 2015ء شمارہ نمبر 108

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

بس۔۔۔ ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے! ایک مہینہ بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینہ بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔

جائے گا اور شام کو وہ تسبیح خانہ میں چلے گئے۔ بس! ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے! ایک مہینہ بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینہ بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔

پانچ مہینے بعد میں نے صبح کا سورج طلوع ہوتے دیکھا! اندھیرے کمرے میں کچھ پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ صبح کب ہوئی! شام کب ہوئی۔ میرے بچے زمین پر سوتے تھے ہمارے پاس تو چار پائیاں ہی نہیں تھیں۔ اللہ کا بہت کرم ہے اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ میرے رب نے رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی وجہ سے میری مشکلات آسان کر دی ہیں۔ اب میں برکت والی تھیلی کا عمل کرتی ہوں! دو نمول خزانہ بھی بڑھتی ہوں! پانچ وقت نماز پابندی سے پڑھتی ہوں! گھر میں کی وی بالکل بند کر دیا ہے جس آپ کے درس سنتی رہتی ہوں۔ میرے شوہر نے دعا مانگی تھی کہ یا اللہ ایسی نوکری دینا کہ میں درس میں شامل ہو سکوں اللہ کا بہت کرم ہے کہ ان کا کوئی درس چوکنا نہیں وہ آپ کے ہر درس میں شریک ہوتے ہیں! بہت خوش ہیں۔ اب تو رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی برکت سے میرے بچوں کو ڈی ایچ اے کے بڑے سکول میں داخلہ مل گیا ہے جو ممکن ہی نہیں تھا بس اللہ کی نظر کرم ہوئی ہے اور اعمال کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ انشاء اللہ وہ اس رمضان کا بھی شدت سے انتظار کر رہے ہیں اور وہ یہ رمضان بھی تسبیح خانہ میں ہی گزاریں گے۔ (زوجہ شجاعت علی)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہم جیسے لوگوں کے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین!

محترم حضرت حکیم صاحب میں آپ کے درس اکتوبر 2013ء سے سن رہی ہوں! اندھیرے میں جھنک رہے تھے! اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے نیک انسان کا پتہ دے دیا! بس اب غم نہیں لگتے! مشکلات مشکل نہیں لگتیں! محترم حضرت حکیم صاحب! ہم راولپنڈی میں رہتے تھے وہاں ایک دن روحانی پھکی کے بروشر سے آپ کا پتہ چلا پھر میرے خاندان نے نیٹ پر آپ کے رسالوں کی فوٹو کاپیاں کروا کر لے آتے تھے خود پڑھتے! مجھے بھی پڑھنے کیلئے دیتے! بس وہ آپ کے دیوانے ہو گئے! آپ کے درس موبائل پر سنتے رہتے اور میرے خاندان کی خواہش تھی کہ میں لاہور جاؤں اور حضرت حکیم صاحب کے سامنے بیٹھ کر ان کا درس سنوں! اللہ تعالیٰ نے ان کی سن لی۔ بس پھر کچھ دنوں کے بعد ایک مشکل آگئی۔ ہمیں وہ (راولپنڈی) جگہ چھوڑنی پڑی۔ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ہم کہاں جائیں۔ ہمارے رشتہ دار کراچی میں رہتے ہیں! سوچا وہاں ہی جائیں گے۔ بس! اچانک میرے شوہر نے اپنا فیصلہ سنایا کہ ہمیں اور کہیں نہیں جانا ہم نے صرف لاہور جانا ہے وہاں میرے حضرت حکیم صاحب ہیں۔ بے سروسامان بچے لے کر پریشانیوں میں لاہور آگئے۔ نہ ہمارے پاس گھر نہ کوئی پتہ نہ کھانے کو کچھ۔ بس! ایک اندھیری گلی میں ایک اندھیرے میں چھوٹا سا کمرہ کرائے پر ملا جس میں ہم نے پانچ ماہ گزارے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے لاہور آئے تین مہینے میرے خاندان کو کوئی نوکری نہ ملی لیکن وہ آپ کے ہر درس میں شامل ہوتے تھے کیونکہ ان کی خواہش جو پوری ہوگئی تھی۔ پھر ایک دن ایک ہوٹل پر کیٹشیر کی نوکری ملی! ایک مہینہ وہاں لگا یا تو آگے رمضان آگیا۔ پہلا روزہ تھا! شام کو گھر آئے کہنے لگے میرا دل کر رہا ہے کہ کیوں نا اس بار پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزاروں۔ میں نے کہا اگر آپ کا دل کر رہا ہے تو جائیں۔ اللہ مالک ہے جہاں اتنے دن گزرے ہیں ایک مہینہ بھی گزر

عادات بد سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے بخیر وعافیت ہوں گے۔ خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے اور مزید ترقی عطا فرمائے۔ اللہ نے آپ کو ہماری ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک وقت تھا کہ مجھے نیٹ کی تنگی دنیا کا نشہ تھا۔ میں کوشش میں رہتا تھا کہ نیٹ کیلئے جاؤں لیکن 2013ء کے رمضان المبارک میں نے تسبیح خانہ میں قیام کیا۔ وہ دن اور آج کا دن! الحمد للہ! کبھی نیٹ کیلئے میں اس نیت سے نہیں گیا۔ واقعی اللہ جل شانہ نے مشائخ کی توجہ میں طاقت رکھی ہے اور مجھے اس گندی عادت سے نجات دلادی۔ (م۔م۔ہل)

تسبیح خانہ سے ہوتے مسائل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزارنے کیلئے حاضر ہوا تھا۔ میں وہاں تیرہ دن رہا! پہلے تین چار گھنٹے تو میرا وہاں دل نہ لگا مگر پھر جب آپ کے درس سنے تو بعد میں وہاں سے واپس آنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ وہاں بہت روحانیت حاصل ہوئی! دلی سکون ملا۔ 27 ویں رات جب ختم القرآن تھا تب بہت رونا آ رہا تھا اور مجھے اپنے اوپر افسوس ہو رہا تھا کہ میں پہلے رمضان کو یہاں کیوں نہ آتا۔ انشاء اللہ آئندہ رمضان کو پورے تیس دن تسبیح خانہ میں گزاروں گا۔ الحمد للہ! تسبیح خانہ سے جانے کے بعد گھر کے بہت سے مسائل حل ہوئے! میرا داخلہ نہیں ہو رہا تھا مگر اب میرا ایک اچھے تعلیمی ادارے میں داخلہ ہو گیا ہے اور میں اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہوں۔ (شیان اشرف)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کو کیا اور اس کی برکت سے میرا سارا دن بالکل فریش فٹ اور پیاس کے احساس کے بغیر گزرتا۔ افطاری کے بعد بھی نہ سستی ہوتی نہ لقاہت۔۔۔ اور جو تیسرے دن بخار ہوا تھا اس کا تو بعد میں پتہ بھی نہ چلا کہ کب ہوا اور کب ختم ہوا۔۔۔ الحمد للہ! افطاری تک میں ایسے فریش رہتی جیسے میں نے ابھی کوئی ٹھنڈا فریش جوس پیا ہے۔ انشاء اللہ رمضان کی آمد آمد ہے اس رمضان بھی کوئی روزہ بغیر روحانی محفل کے نہیں گزرے گا۔۔۔ (مہرین بلال ملتان)

کل کیا ہونا ہے؟ خواب میں دیکھ لیتا ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی تھی! اکثر خواب میں کچھ چیزیں تنگ کرتیں۔ ایک دن سونے سے قبل میں ان چیزوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا اگر تو میری خواہ ہے تو مجھے کوئی ایسی چیز بتا جو مجھے سیدھی راہ پر چلائے اور میں اپنے اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کو پا سکوں۔ اس نے مجھے خواب میں بتایا کہ ہر وقت چلتے پھرتے یہ پڑھا کرو **مُحَمَّدٌ كَلَّمَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یہ پڑھا کرو **وَبَيْنَا اغْفِرُ لِي**۔ یہ عمل میں نے کرنا شروع کر دیے۔ یقین کریں! مجھے ایسے خواب آنے شروع ہو گئے کہ جو بھی اگلے دن میرے ساتھ ہونے والا ہوتا وہ مجھے خواب میں پتہ چل جاتا۔ وقت گزرتا رہا! مجھے بہت اچھے خواب آنا شروع ہو گئے۔ پھر کچھ پنی کی طرف سے میری حج مبارک کی پرچی نکلی آئی اور میں حج بھی کر آیا۔ صحابہ کرام و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی خواب میں زیارتیں بھی ہوئیں۔ (ارشد محمود، جہلم)

سفر میں گھنڈگی کی پریشانی سے بچنے کا عمل: سفر میں روانہ ہوتے وقت اپنے سامان اور بچوں پر یاز قیغ کیس مرتبہ پڑھ کر بھونک مار دیں۔ انشاء اللہ کوئی چیز سفر میں گم نہ ہوگی۔

رمضان میں ہر پل تازگی بخشنے کی گھر بولوغتیں

(عمرہ فیصلہ اسلام آباد)

پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کچھتے اور سکڑتے ہیں پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

پانی: پانی نظام ہضم کو درست کرتا اور جسمانی درجہ حرارت میں باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔ ہمارے جسم کا تیس فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اور ہمارے جسم کے ہر خلیے کی زندگی کا دار و مدار اسی پر ہے۔ یہ وزن کم کرنے کیلئے سب سے اہم شے ہے۔ جگر اور گردوں کی کارکردگی بہتر بنا کر اور جسم میں ذخیرہ شدہ چربی کو ہضم کر کے جزو بدن بنانا، پیشاب کی نالی کے انفیکشن کو روکتا ہے۔ پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کچھتے اور سکڑتے ہیں پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔ آپ کے چہرے اور جلد کو چمک اور تازگی بخشتا ہے۔

کیلا: کیلا ایک ایسا پھل ہے جس میں غذائیت کے لحاظ سے تین چوتھائی غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جو لوگ بلڈ پریشر کے شکار ہوں ان کے لیے کیلا ایک بہترین دوا ہے۔ ایک کیلے میں حیاتین ج (وٹامن سی) اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک سال ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ دیا کرنا ہوتا ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے ایک عمدہ غذا ہے۔ پس جن لوگوں کا جسم خون کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو کیلئے استعمال ہر موسم میں ضرور کرنا چاہیے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے بعد کیلئے استعمال سارے دن کی کمزوری و قناعت کو ختم کرتا ہے۔

آم: موسم گرما کا پھل ہے۔ گرمیوں میں باہر نکلنے دھوپ میں چلنے پھرنے سے لوگ جاتی ہے۔ لوگ لگنے کی صورت میں شدت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پس لو کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے کچا آم لے کر گرم راکھ میں دبا دیں۔ تھوڑی دیر بعد نرم ہونے پر باہر نکال لیں۔ اس کا رس لے کر ٹھنڈے پانی میں چینی کے ساتھ ملا کر دیں۔ یہ تریاق کا کام کرے گا۔ آم کے بورک پاؤڈر بنا کر روزانہ صبح نہار منہ چینی ملا کر استعمال کریں۔ چند روز میں جریان جاتا رہے گا۔ جن لوگوں کو پیشاب رکنے کی شکایت ہو وہ آم کی جڑ کا چھلکا، برگ شیشم ایک تولہ ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش

ثابت ہوئے ہیں کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ایسے بچے جو لاغر ہوں یا ریاح کے مریض ہوں انہیں ٹماٹر کھانے چاہئیں کیونکہ ٹماٹر کا رس بھوک بڑھا دیتا ہے۔ آنتوں کے فعل کو صحیح کرتا ہے۔ اس طرح ٹماٹر کا عرق ایک صحت بخش مشروب کا بھی درجہ رکھتا ہے۔ اگر ٹماٹروں کے موسم میں ہفتہ میں تین بار ٹماٹروں کی ڈشیں کھائی جائیں تو اس طرح انسانی جسم کی سال بھر کی مختلف اجزاء کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔

جینی: جینی غذائیت کے لحاظ سے بھرپور غذا ہے اور حجم کے حوالے سے بارہ فیصد پروٹین کی حامل ہے۔ وٹامن ای اور حیاتین بی کیلکس وافر مقدار میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیزیم بھی پائے جاتے ہیں جو دوسرے حیاتین کے ساتھ مل کر ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتے ہیں۔ حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جینی کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتی ہے۔ **پیاز:** پاکستان میں پیاز ایک عوامی غذا ہے۔ ہمارے ہاں دوپہر کے وقت پیاز کے ساتھ روٹی کھانے کا رواج ہے۔ محنت و مشقت کے عادی افراد کی یہ من پسند خوراک انہیں دن بھر کی تھکاوٹ سے بچاتی اور انہیں پوری توانائی مہیا کرتی ہے۔ کچے پیاز کا استعمال کھل کر پیشاب لاتا ہے اور اس کا استعمال امراض چشم میں مفید ہوتا ہے۔ اگر آنکھیں آٹوب کو آئی ہوں تو پیاز کا پانی اور خالص شہد ہم وزن لے کر اور دونوں کو ملا کر سلائی سے آٹھ میں لگانے سے آنکھیں صاف ہو جاتی ہیں۔ کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں کہ انسانی بدن کے مضبوط ترین ”عضو“ یعنی دل کا علاج سب سے زیادہ نازک ترین سبزی بلکہ اس کے باریک ترین پردوں یا پتوں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کو اس بات پر ضرور حیرت ہوگی مگر ایسا ہے اور آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یونانی حکماء کا یہ فیصلہ بالکل درست اور سوفیستد مفید ہے کہ پیاز کی ان نازک پنکھڑیوں میں گوشت پیدا کرنے والے نمکیات اور وٹامنز کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے۔ چنانچہ تحقیق کا یہ اہل فیصلہ ہے کہ پیاز دل جیسے اہم اعضاء ریشہ کے ارد گرد چربی جمع نہیں ہونے دیتا کیونکہ پیاز کے چکنے خلیوں میں چربی کی تہیں جن سے قاصر رہتی ہیں۔ گویا اس معمولی سبزی میں قدرت نے دل کے شفائی اجزاء کوٹ کوٹ کر بھر دیے ہیں۔ روٹی کے ساتھ پیاز کی گانٹھ استعمال کیجئے تو یہ ایک عمدہ سالن کا کام دیتا ہے۔ اگر دو روٹیوں کے ساتھ آدھ پاؤ پیاز (دو گانٹھ) اور ایک چھٹانک کھایا جائے تو پورے دن کے غذائی اجزاء انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ پیاز بدن کی زہریلی ہوا کو روغنی اجزاء سے پاک کر دیتا ہے اور پیٹ سے نکلنے والی بدبودار ریح میں افادہ ہوتا ہے۔

رمضان میں ادھر دعا مانگیں ادھر پائیں

رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمایا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةً عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ هَدًى وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاتًا وَلَا نُشُورًا

ایک سو شب: رمضان المبارک کی ایک سو شب رات کو ایک مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی ایک سو شب رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ ایک سو شب کو بھی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی

معفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تیسویں شب: رمضان المبارک کی تیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمن پڑھنا باعث برکت و فضیلت ہے۔ تیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے اباجان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کیا وہ نیکی نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا میں اور اس رات کے لحاظ میں سے کچھ لحاظ بیچ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں، لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں (باقی صفحہ نمبر 18 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ”مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے اس ماہ کی روحانی محفل 10 جون بروز بدھ سہ پہر 3 بجے 21 منٹ سے 4 بجے 21 منٹ تک۔ 21 جون بروز اتوار مغرب تا عشاء۔ 29 جون بروز پیر رات 9 بجے سے لیکر 10 بجے 23 منٹ تک یا اَحْلِيْمُ يَا عَلِيُّمُ يَا عَلِيُّمُ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر، غلوں، دل، درد، دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی پہلی روشنی آپ کے دل پر ملے گی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چھن نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ رات پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں (نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر کسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینہ کا ورڈ مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خطوط لکھیں۔ ایڈیٹر: حضرت حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ ماہنامہ عبقری پچھلے چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اپنے مسائل کے حل کھیلنے میں ہر ماہ کی روحانی محفل اپنے گھر میں ضرور ضرور کرتی ہوں۔ اس محفل نے میرے بہت سے گھریلو کاروباری مسائل حل کیے ہیں۔ خاص طور پر پچھلے رمضان میں تو اس محفل نے کمال ہی کر دیا۔ میں نے پہلے تین روزے رکھے تو مجھے شدید لغات، کمزوری کی وجہ سے بخار ہو گیا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوئی کہ نہیں میرا روزہ نہ چھوٹ جائے۔ میں نے اپنے اس مسئلے کے حل کھیلنے ہر روز روحانی محفل شروع کر دی۔ الحمد للہ! میں نے پورا رمضان اس روحانی محفل (باقی صفحہ نمبر 8 پر)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

دانت نکلنے میں آسانی: بچوں کے مسوڑھوں پر نیم گرم گھی ملنے سے ان کے دانت جلد اور با آسانی نکلنے میں گھی کو تھوڑا گرم کر لینا چاہیے۔

سر درد کا بہترین عمل

اگر کسی کے سر میں درد ہو اور سردی کی وجہ سے آرام نہ آتا ہو تو سوتی کپڑا لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے تین ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر با وضو سورۃ الفیل ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر ایک مرتبہ سورۃ الفیل پڑھ کر دوسرے ٹکڑے پر دم کرے اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الفیل پڑھ کر تیسرے ٹکڑے پر دم کرے اور رکھے۔ ایک ٹکڑا لے کر اس کو اس طرح جلانے کہ اس میں آگ نہ جلے بلکہ دھواں اٹھے وہ دھواں مریض کی ناک میں صبح کو پہنچائیں۔ دوسرا ٹکڑا لے کر دوسرے دھواں ناک میں پہنچائیں اور شام کو تیسرا ٹکڑا جلا کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض پہلے ہی دن فائدہ محسوس کرے گا اور چند دن کے عمل سے سر کا درد غائب ہو جائے گا۔

جادو، سفلی ٹونا ٹو نکلنے ختم

اگر کسی پر جادو یا سفلی کا اثر ہو یا اس پر ٹونے ٹونے کا عمل کرایا گیا ہو تو اس کیلئے یہ عمل تیر ہدف اور مجرب ہے۔ روزانہ با وضو اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد آیت الکرسی سات مرتبہ اس کے بعد سورۃ فلق اور ناس سات سات مرتبہ پڑھیں اور گھر سے با وضو شریف پڑھ کر مریض پر دھواں پانی پر دم کریں جب بھی مریض پانی پیے اس پانی میں سے تھوڑا سا پانی ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر جادو ٹونے کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یرقان، جگر اور معدے کیلئے نہایت مفید

ہوا شانی: افسستین ایک تولہ، برادہ آبنوس دو تولہ، عنب دو تولہ، شاہترہ دو تولہ، پھول گلاب دو تولہ، چوب چینی دو تولہ، عشبہ مغربی دو تولہ، کرانیدہ دو تولہ، چرانیدہ دو تولہ، مکودہ دو تولہ، گلو دو تولہ، تخم کٹوٹ دو تولہ، برگ بانہ تین تولہ۔ تمام چیزیں رات کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح یہ پانی آگ پر رکھ دیں جب تقریباً ڈیڑھ سے دو لیٹر پانی رہ جائے تو پوٹلی کو پانی میں اچھی طرح نچوڑ کر باہر نکال لیں اور تین پاؤ چینی ڈال کر شربت بنالیں۔ تخم بانگو، پچاس گرام، تخم خرفہ پچاس گرام، تخم ریحان (ثابت) پچاس گرام، پہلی دونوں ادویہ باریک پیس کر تخم ریحان میں شامل کر لیں۔ خوراک: شربت دو تولہ صبح و شام۔ سفوف: سفوف چائے والا چھ صبح و شام ہمراہ پانی یا کچی لسی لیں۔ ہر قسم کے یرقان، جگر، معدے کے امراض کیلئے نہایت مفید ہے۔ خون صاف اور نیا پیدا ہوتا ہے۔

(محمد فاروق اعظم، حاصل پور)

شاہ فیع اللہ گوالیاروی کے مستند روحانی وظائف

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے با وضو سورۃ اخلاص تسبیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔

بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر کوئی لڑکا بلڑکی، عورت، مرد، نوکر گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا بلانا ضروری ہو تو اس کیلئے اس کا پُرانا کپڑا لے کر سامنے رکھ لیں اور با وضو سورۃ قصص (پ 20) کو تین مرتبہ پڑھ کر لمبی دعا کریں کہ وہ حاضر ہو جائے اور اس کا دل گھر کی طرف متوجہ ہو۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ کہیں ”اے اللہ اس بندے یا باندی کو حاضر کر دے“ انشاء اللہ مذکورہ شخص تین دن سے پہلے حاضر ہو جائے گا اگر دور گیا ہے تو چند دن بعد واپس آ جائے گا۔

جسم کے اندر کہیں بھی درد ہو اس سے نجات

جس شخص کے جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو یا جسم کے اکثر حصوں میں درد ہونے لگتا ہو تو اس کیلئے با وضو اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ الفیل پڑھیں آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض کے درود والی جگہ پر دم کریں۔ اگر غیر عورت ہے تو با پائپ یا نلکی کے ذریعہ پردے میں بٹھا کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے مریض کو درد سے نجات حاصل ہوگی۔

دانت کے درد کا کیر عمل

اگر کسی کے دانت میں سخت درد ہو جس کے سبب طبیعت بے چین اور سونا، کھانا پینا سب مشکل ہو گیا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ با وضو سورۃ قریش کو اکیس مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کریں اور وہ نمک اس دانت پر ملیں اور دانتوں کے درمیان رکھیں دن میں دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے مریض کو فائدہ ہوگا اور درد سے نجات ملے گی۔

ہر وقت رونے والے بچے کا علاج

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے با وضو سورۃ اخلاص تسبیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔ یہ عمل صبح کو ایک مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ کیا کریں۔ چند دن عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ رونا چھوڑ دے گا۔

حسدین سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ حاسدین سے پڑ گیا ہو اور وہ اس کو ستانے اور ظلم کرنے میں لگے رہتے ہوں تو سر کھول کر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ مزمل (پارہ 29) پوری سورت پڑھیں اور یہ عمل اکیس دن برابر کریں ناغہ نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ حاسد ذلیل و خوار ہوگا اور ہمیشہ کیلئے پیچھا چھوڑ دے گا اور پڑھنے والا اس کے شرفقت سے محفوظ رہے گا۔

جو بخار کبھی نہ اترتا ہو

اگر کسی شخص کو ایسے بخار نے پکڑ لیا ہے جو ہر وقت رہتا ہے اور کبھی نہیں اترتا اور حکیم و ڈاکٹر اس کے علاج سے عاجز ہوں تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی عالم دین کے پاس مریض جائے یا اگر مریض خود جانے کے قابل نہیں ہے تو عالم دین گھر بلا لے مریض کو سوتی کپڑے پہنا دیئے جائیں (کے لی یا دوسرے مصنوعی دھاگے کے بنے ہوئے کپڑے نہ ہوں) وہ عالم دین با وضو اکیس بار بلند آواز سے سورۃ قدر پڑھے اور مریض کو ستائے اور مریض پر دم کرے اور پانی کی بھری ہوئی بوتل پر بھی دم کرے۔ یہ عمل تین دن تک مسلسل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کا بخار فوراً غائب ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔

ہر مقصد میں کامیابی

جو شخص ہر قسم کی رکاوٹوں سے پریشان ہو جس چیز میں ہاتھ ڈالتا ہو اس میں ناکام رہتا ہو۔ کاروبار میں نقصان، نوکری میں ہر وقت لڑائی، بھگڑا، رشتہ داروں سے دشمنی، محلے والوں سے ناچاقی، زندگی سے بیزار اس کے لیے روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں سورۃ توبہ کی آخری دو آیات صبح کو با وضو بعد نماز فجر اور شام کو بعد نماز مغرب با وضو ایک سو بار پڑھے اور حسب توفیق روزانہ کچھ صدقہ خیرات بھی کیا کرے۔ حرام کی آمدنی سے حرام کھانے سے پرہیز کرے۔ ایک چلہ دو چلہ تین چلہ (یعنی چالیس چالیس دن تک) مسلسل بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چلہ پورے نہیں ہوں گے کہ سب رکاوٹیں آہستہ آہستہ دور ہوتی جائیں گی۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا کمالک یا قُلْ وُئْسُ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو ذہن میں رکھتے ہوئے دہراتے ہوئے خدا تعالیٰ کے شرف میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیت فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے گھر میں ہر ماہ عبقری میں آنے والا مراقبہ کرتی ہوں۔ مراقبہ کرنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ مراقبہ نے میرے بہت سے گھریلو مسائل حل کیے۔ ابھی پچھلے دنوں میں نے جو مراقبہ کیا اس میں میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا لفظ ”اللہ“ لکھا ہوا ہے اور اس میں سے سفید رنگ کی پتیوں گزری ہیں پھر دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ جب نبی کریم ﷺ اٹھتے ہیں تو ان کے پیچھے بہت بڑا پردہ ہے آپ ﷺ اس پردہ کے پیچھے تشریف لے جاتے ہیں اور جب واپس تشریف لاتے ہیں تو آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ایک مٹی کا پیالہ ہوتا ہے۔ (پیالہ میں کچھ تھا لیکن واضح نہیں تھا اس لیے بھول گئی) پھر دیکھا کہ سفید رنگ کا کبوتر میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے آگے جاتے ہیں تو کچھ لوگ پیٹھے ہوئے (باقی صفحہ نمبر 19 پر)

افطار آخر کھجور سے کیوں۔۔۔! فوائد و کمالات

روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے۔

معدے اور دماغ کی ٹھنڈک کا عجب راز

جسمانی بد اعتدالیوں میں سب سے بڑی بے اعتدالی زبان کا چمکا ہے۔ رمضان المبارک میں خاص طور پر افطاری میں ایسی چیزوں کا اہتمام کیا جاتا ہے جو زبان کا ذائقہ تو برقرار رکھتی ہیں لیکن معدے کی تیزابیت کو بڑھا دیتی ہیں اور پیاس بڑھا کر ہضم میں فتور پیدا کرتی ہیں۔ کھجور اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کو بہت پسند فرماتے تھے۔ کھجور غذائیت بخش، معدے اور دل کو طاقت دیتی ہے، خون پیدا کرتی ہے اور جسم میں فولاد کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری میں کھجور کا شیک معدے کو ٹھنڈک اور تقویت پہنچاتا ہے۔ سنت بھی صحت بھی: 1۔ کھجور کا کھانا صحت اور تقویت ہے۔ نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو آدمی صحت کو سات گونہ کھجوریں کھائے وہ اس دن زہر اور جادو کے نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔“ (بخاری و مسلم عن سعد ابن رضی اللہ عنہ) 2۔ سات چھوہارے یا کھجوریں رات کو ایک گلاس پانی میں کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح پانی پی لیں اور چاہیں تو کھجوریں یا چھوہارے بھی کھالیں یہ مکمل ناشتہ بھی ہے اور صحت کا راز بھی۔ آپ ﷺ نوش فرماتے تھے (ترمذی)۔ درخت پر پکی ہوئی کھجور سب سے بہترین ہوتی ہے۔ اس کو حضور نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا۔ بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق حضور ﷺ نے صبح کو سات کھجوریں کھانے کی تلقین فرمائی۔ (کوثر، خیر پور میر سنہ)

رمضان میں نہ بھوک نہ پیاس روزہ گزارے شاندار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹونکہ رمضان المبارک کیلئے لا جواب ہے۔ کھجوروں کو دھو کر اس کے اندر سے گٹھلیاں نکال لیں اس کے اندر تھوڑی سی بالائی اور شہد ملا کر کھالیں۔ اس سے جسم میں طاقت رہے گی، بھوک کا احساس نہیں رہے گا۔ تین کھجوریں سحری میں استعمال کریں اور تین کھجوریں افطاری میں۔ بہت مزے کی لگتی ہیں۔ مزہ بھی اور صحت بھی۔۔۔ (ر.ق)

ماہ رمضان میں جہاں عبادات و اذکار کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے وہاں عام طور پر سحری و افطاری کے کھانوں پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ افطار پر افطاری کیلئے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ پکڑے، سموسے، کچوری اور وہی بڑے وغیرہ اور آپ کھانے میں ان سے خوب انصاف بھی فرماتے ہوں گے۔ آپ انصاف فرمائیں بلکہ خوب فرمائیں لیکن ایک بات کا خاص خیال رکھیے وہ بات تو آپ کو عنوان پڑھ کر ہی سمجھ آگئی ہوگی۔ جی ہاں! روزہ کھجور سے افطار کیجئے۔ کیوں؟ تو اس بات کا جواب ہم آپ کو دے دیتے ہیں تو جناب! عرض ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا مبارک ارشاد پاک ہے ”تم میں سے جو شخص افطار کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے اس لئے کہ کھجور برکت کا سبب ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیونکہ وہ پانی کے والد ہے“ (ترمذی) اور کھجور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ غذاؤں میں سے ایک ہے۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ ”صبح سحری کے بعد شام تک کھانا یا پینا نہیں جاتا اور جسم کی کیلوریز یا حرارے مسلسل کم ہوتے رہتے ہیں اور کھجور ایک ایسی معتدل اور جامع چیز ہے جس سے حرارت اعتدال میں آ جاتی ہے اور یہ کہ ”روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے“۔ دیکھا آپ نے کہ کھجور کھانے میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ چلئے ایک حکمت اور سن لیجئے ”غذا کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کے مریضوں کیلئے افطار کے وقت فولاد کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور وہ کھجور میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو خشکی ہوتی ہے ایسے لوگ جب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی خشکی بڑھ جاتی ہے ان کیلئے بھی کھجور معتدل ہونے کی وجہ سے بے حد مفید ہے“۔ بس ہمیں بھی چاہیے کہ افطاری کرتے ہوئے روزہ کھجور سے افطار کریں تاکہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پوری ہو جائے اور اس کے بے بہا فوائد بھی حاصل ہو جائیں۔ (انتخاب: شیزاماہین لاہور)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال صرف قارئین کے جواب

نوکری اور بیماری: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ پہلی مرتبہ پڑھا تو بہت سکون ملا کہ اگر دوسرے لوگوں کے مسائل حل ہو سکتے ہیں تو میرا بھی ضرور حل ہوگا۔

میرا قارئین سے سوال ہے کہ میری عمر 25 سال ہے لیکن بیماری کی وجہ سے پندرہ یا بیس کی لگتی ہوں اور چھاتی تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری تعلیم لی اے بی ایڈ ہے مجھے کوئی وظیفہ بتائیں کہ مجھے نوکری مل جائے میں نوکری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (شفقت پروین، شیخوپورہ)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی اکسیر البدن اور خون افزاء کی چند دوائیاں ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کے کمزوری اور نوسوانی حسن کے مسائل چند ماہ میں ہی حل ہو جائیں گے۔ نوکری کیلئے آپ درج ذیل وظیفہ استعمال کریں:-

اول و آخر تین تین مرتبہ کوئی بھی درود شریف، ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ مع تسمیہ، تین مرتبہ سورۃ اخلاص مع تسمیہ (یہ پورا ایک عمل ہوا) اس طرح روزانہ 41 مرتبہ کریں۔ یہ ایک نصاب تیار ہوگا۔ اسی طرح روزانہ کئی نصاب کر سکتے ہیں۔ ایام کے دنوں میں نہ کریں بعد میں عمل کی تعداد پوری کریں۔ زندگی کا معمول بنالیں خیر و برکت کے ٹھنڈے بادل آپ پر ہر وقت چھائے رہیں گے۔ یہ وظیفہ آپ کے تمام مسائل کا حل ہے۔ آپ اس وظیفہ کو اپنی ہر قسم کی بیماری پریشانی اور مشکل میں کر سکتے ہیں۔ (محمد فہد اسلام آباد)

رحم کی رسولیاں: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے رحم میں چھوٹی بڑی کئی رسولیاں ہیں ایک بیٹا آپریشن کے ساتھ ہوا جس کے ساتھ ڈاکٹر نے آدھی رسولیاں نکال دیں اور ایک دو چھوڑ دیں جو کہ اب بڑھ کر اتنی ہو چکی ہیں کہ دوبارہ حمل نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹر نے اس کا حل آپریشن تجویز کیا ہے۔ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتی، کوئی سورۃ کوئی آیت کوئی دسی علاج بتادیں کہ یہ آپریشن کے بغیر ختم ہو جائیں۔ (مسز ذیشان، فیصل آباد)

جواب: بہن! آپ کو ایک وظیفہ دے رہی ہوں میری نند کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا الحمد للہ! اس وظیفہ کی برکت سے اللہ نے اسے صحت و تندرستی عطا فرمائی ہے۔ آپ دن میں 313 دفعہ آیت الکرسی پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر شفاء یابی کیلئے دعائیں کریں۔ انشاء اللہ آیت الکرسی کی برکت سے

آپ کا مرض جڑ سے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل چند دن، چند ہفتے یا چند مہینے ضرور کریں۔ (روینہ اکرام لاہور)

جریان سے نجات: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے اور اللہ آپ کو خوش و خرم اور صحت مند رکھے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں عرصہ بارہ سال سے مرض جریان میں مبتلا ہوں ہر جگہ سے علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا لاکھوں روپے خرچ کر چکا ہوں۔ میں صبح اٹھتا ہوں تو ہاتھ روم کی طرف بھاگ پڑتا ہوں لیس دار مادہ پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ میں مایوس ہو چکا ہوں۔ (ر۔ ا۔ پاکپتن)

جواب: آپ کو چاہیے کہ آپ کو قبض نہ ہو صبح اٹھ کر تین چار گلاس پانی نوش جان کر لینا کافی ہوگا۔ دوسری صورت اسپنخول کی ہے کہ رات سوتے وقت نوگرام پھانک لیں۔ قبض کی وجہ سے مثانے کے غدود پر دباؤ پڑتا ہے اور اس دباؤ سے غدود کی رطوبت (مذی) خارج ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں نے اسے سمجھ کر خواہ مخواہ پریشان ہو گئے ہیں۔ یہ کوئی خطرناک مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر زیادہ غور نہیں کرنا چاہیے اور خواہ مخواہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ یہ فساد عطائی حکیموں نے ایسا پھیلا دیا ہے کہ ہر نوجوان کو پریشان کر دیا ہے۔ (شکیل الدین پشاور)

آٹھ سال پرانا مرض: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ دو ماہ سے عبقری کا قاری ہوں عبقری کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے اور دو انمول خزانے کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ میں قارئین سے ایک مسئلہ ڈسکس کرنا چاہتا ہوں اور امید ہے مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ مجھے سات آٹھ سال سے جریان کی بیماری ہے علاج کروا کر دوا کر تھک گیا ہوں اور اب میں نے علاج کروانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ عمر بائیس سال ہے، آپ مجھے کوئی آسان مستقل اور بہت کارآمد نسخہ بتائیں۔ (م، ا، کراچی)

جواب: میرے بھائی جریان کا آسان ترین علاج ہے کہ آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے گرم وتلی ہوئی اشیاء کا استعمال چھوڑ دیں۔ آپ کبھی بھی قسم کی کوئی دوائی استعمال نہ کریں نماز پڑھیں۔ فجر کی نماز کے بعد کسی پارک میں جا کر یا کھلی فضا میں جا کر سیر ضرور کریں۔ انشاء اللہ بغیر کسی دوائی کے اس بیماری سے نجات پا جائیں گے۔ (طلعت حسین لاہور)

خراب معدہ: قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا معدہ بچپن سے ہی خراب رہتا تھا پھر ٹھیک ہو گیا تھا لیکن اب چھ یا سات سال سے خراب ہے پیٹ میں گیس بہت زیادہ ہوتی ہے اور پاخانہ پتلا آتا ہے کوئی دوائی فائدہ نہیں دے رہی گیس سر کو چڑھتی ہے اکثر دوائی کھانے سے بھی گیس سر کو چڑھتی ہے۔ (ظہیر منڈی بہاؤ الدین)

جواب: ظہیر بھائی! آپ صرف یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ حوالہ شافی: مغز کشیز، گوند کشیز، رال سفید، ملٹھی (ہر ایک پچاس گرام) چینی چالیس گرام کوٹ پیس کر ملا لیں۔ ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (سیمما حبیب کراچی)

ہر وقت بیمار: قارئین! میں ہر وقت بیمار رہتا ہوں عمر 41 سال ہے کبھی سردی، کبھی بخار، کبھی چکر، کبھی لی پی ہائی ہو جاتا ہے طرح طرح کی دوائیاں کھا کر شدید اعصابی کمزوری اور مراد کمزوری ہے۔ براہ مہربانی امی علاج دیں دوا کوئی وظیفہ بتائیں کہ میں ان تمام امراض سے چھٹکارا پاسکوں۔

الندآپ کو اس کا اجر دے گا۔ (طالب حسین راولپنڈی)

جواب: آپ درج ذیل نسخہ جو کہ میں نے حضرت حکیم صاحب کی شاہکار کتاب ”میرے طبی رازوں کا خزانہ“ کے صفحہ نمبر 152 پر ”لذیذ چینی کے چالیس فوائد“ سے لیا۔ اس نسخے کی میں کیا تعریف کروں بس آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اس کے فوائد آپ پر خود کھلیں گے:-

حوالہ شافی: سبز پودینہ اور ک یا سنوٹھ انار دانہ ہمزون ملا کر سرل وٹے یا گرانڈر میں خوب رگڑیں جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و مؤثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہمزون دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی تین اجزاء استعمال کرتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مریج نہ ڈالیں اس کٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں روزانہ ڈیڑھ چمچ سے ایک چھوٹا چمچ دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔ پرانی بیماریوں میں مستقل استعمال کریں اور اگر مزید کوئی اور دوا استعمال کر رہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی

استعمال کر سکتے ہیں۔ (قسم بلال، سیالکوٹ)

دوبارہ نکسیر نہ ہوگی: اگر نکسیر کثرت سے ہوتی ہو تو جس وقت نکسیر ہو رہی ہو تو فوراً لیموں کے چند قطرے دونوں نختوں میں لٹا کر ڈالنے سے فوراً بند ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ کبھی نکسیر نہیں ہوتی۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے



توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا شیپ نہ لگا لیں سلیپر زین استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

جلد جگہ سے علاج کروا کر تھک چکا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ (شفقت حسین کراچی)

مشورہ: آپ اصلاح جگر کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔
 حوالہ: شفقت حسین کراچی۔
 250 ملی لیٹر میں جوش دے کر صبح و شام پی لیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد عبقری دوا خانہ کے ”پہاٹائش نجات سیرپ“ اوپر لکھی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ صبح نہار منہ ٹھنڈا پانی نہ پیئیں۔

انگلیوں میں زخم: میرے پاؤں کی انگلیوں میں زخم ہیں بار بار وضو کرنے کی وجہ سے انگلیاں اندر سے گل چکی ہیں جس کی وجہ سے بڑی تکلیف میں ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ (مسز رضوان)

مشورہ: آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں صبح و شام کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے خون صفاء دو گولی، معجون عشبہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ عرق عشبہ کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریشل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔

جب بھی وضو وغیرہ کریں تو انگلیوں کے درمیان سے کپڑے سے خشک کر لیں۔ گیلے پاؤں میں بند جوتا نہ پہنیں اور گیلی جگہ پر کھڑے ہونے سے اجتناب کریں۔ پاؤں کو خشک رکھنے کی کوشش کریں۔

رمضان میں پیاس سے بچنے کیلئے

سحری کے وقت کھانے کے ساتھ تازہ دہی ضرور استعمال کریں زیادہ نہیں تو دو یا تین کھانے کے چمچ ہی سہی بہت سودمند ہے۔ کسی کی غیبت نہ کریں سحری میں کم از کم 2 یا تین گلاس پانی پیئیں۔ ہائے وائے نہ کریں گرمی اور پیاس کا ذکر تک نہ کریں۔ معمول کے کاموں میں مشغول رہیں۔ انشاء اللہ ندرگرمی لگے گی نہ پیاس اور اگر لگے گی تو شیر خدا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یاد رکھیں ”جسے جہنم کی آگ سے بچنا ہو وہ گرمی کا روزہ رکھے۔“ (ماجدہ فرحت لاہور)

اولاد نرینہ کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک دوست کو درج ذیل وظیفہ بتایا تو اس نے اپنے بھائی کو دیا تو اس کی بیوی نے پڑھا تو ابھی میں ہی دن گزرے تھے کہ اللہ پاک نے کرم کر دیا۔ عمل: اول و آخر دود شریف گیارہ مرتبہ سورہ حمل کی آیت نمبر 14 کا ورد 111 مرتبہ ہر نماز کے بعد۔ چند دنوں بعد ہی اللہ کی رحمت ہو جائے گی۔ (محسن یوسف عارف والا)

دعے ہیں۔ رنگت کالی ہو رہی ہے اس وجہ سے میں پریشان ہوں۔ براہ کرم! مجھے کوئی مفید نسخہ تجویز کر دیں۔ (ثوبیہ)

جواب: خون کی خرابی یا کمی ایام کی بے قاعدگی، بندش، دھوپ میں گھومنے اور جلد کی حفاظت نہ کرنے، باضہ کی خرابی، جگر کے فعل میں خرابی دوران حمل یا بعد از حمل کسی وجہ سے بھی یہ مسئلہ ہو جاتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح اور رات کو کھانے سے پہلے معجون عشبہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مرکب مصطفیٰ خون نصف کپ اور صبح دوپہر رات کھانے کے بعد اکسیر جگر دو گولی ہمراہ پانی استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریشل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی کھالیا کریں۔

نیند نہیں آتی: میری عمر 31 سال ہے۔ پرائیویٹ نوکری کرتا ہوں۔ مجھے نختوں میں کام کرنا پڑتا ہے کچھ حصہ مجھے کام کے دوران سستی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ نیند نہیں آتی سونے کیلئے لیٹتا ہوں تو کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ اسی طرح وقت گزر جاتا ہے۔ دماغ سن سار ہوتا ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کر دیں جس سے وقت پر نیند آجائے اور میرا مسئلہ حل ہو جائے۔ (محمد آصف)

جواب: عام طور پر نیند نہ آنے کی وجہ دماغی خشکی، پریشانی، چائے کافی کا بکثرت استعمال، سونے سے پہلے چائے یا کافی پی لینا، شفتوں میں کام کرنا کوئی صدمہ وغیرہ پہنچنا ہو سکتی ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ کی نیند ٹھیک ہو جائے گی۔ حوالہ: شفقت حسین کراچی۔

چائے والا اور خمیرہ گاؤز بان سادہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شامی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شامی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں اور سوتے وقت عبقری کی دوا ”سز شفا میں“ پانی سے کھالیا کریں۔ سر اور کندھوں پر روغن شمشاد کی نرم ہاتھ سے مالش کیا کریں۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذا لیں۔ شور بہ، سبز یاں اور پھل کھائیں۔

جگر کا مسئلہ: مجھے پچھلے چند سالوں کا جگر کا شدید مسئلہ ہے۔

کان کا بیلنس آؤٹ: زکام ہوا، چھینٹیں اور ناک سے پانی بہا پھر گاڑھا پیلا مواد خارج ہونے لگا، علاج کروایا، وہ سب تو ٹھیک ہو گیا مگر شدید جگر شروع ہو گئے، سیدھی کھڑی نہیں ہو سکتی، علاج بہت کیے، کچھ فائدہ ہوتا ہے پھر ویسے ہی ہو جاتا ہے کہتے ہیں کہ کان کا بیلنس آؤٹ ہو گیا ہے۔ (صدف مجراناوالہ)

مشورہ: عرق عبرا صلی صبح و شام پیئیں۔ عرق ماء اللہ سہ آتش بعد غذا پیئیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔

کالی جلد: تقریباً دس سال پہلے میرے پاؤں پر گرم پانی گر گیا تھا۔ جس کا مناسب علاج نہ ہونے کے باعث میرے پاؤں کی جلد کی رنگت کالی ہو گئی جو سوائے اس کے کہ پاؤں کے اوپری جلد کالی ہے۔ کیا میرے پیر کی جلد کا رنگ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ کوئی دوائی تجویز فرمائیں۔ (افشال ملتان)

مشورہ: بہت ذرا سا گائے کا خالص تازہ مکھن ہر روز لگا کریں مگر علاج کبھی جلدی فائدہ نہیں دے گا۔

کھانا ہضم نہ ہونے کا مرض: میرے بیٹے کی عمر 16 سال ہے۔ اسے کھانا ہضم نہ ہونے اور تیزابیت کا مرض ہے۔ اس کا منہ بھی پک جاتا ہے۔ مثانے کی گرمی، قبض بھی ہے چہرے پر دانے نکلتے ہیں غصہ بہت کرتا ہے۔ براہ مہربانی اس کے لیے کوئی علاج تجویز کر دیں۔ (ابو عبد اللہ خان بوالہ)

جواب: محترم! آپ اپنے بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ صبح و شام کھانے سے پہلے خمیرہ گاؤز بان عنبری جواہر دار، نصف چمچ چائے والا اور خمیرہ بادام، ایک چمچ چائے والا پانی سے کھلادیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد باضم خاص نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی سے کھلادیا کریں۔ دن میں دو مرتبہ شربت عتاب تین بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلادیا کریں۔ رات کو سوتے وقت بچے کو نیم گرم دودھ پینے کو دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ بچے کو بازاری غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ بچے کو ورزش کی عادت ڈالیں، کھانے کے فوراً بعد زیادہ پانی پینے یا چائے پینے سے پرہیز کروائیں۔

رنگت کالی ہو رہی ہے: میری عمر 26 سال ہے میرے چہرے پر چھائیاں ہو رہی ہیں۔ کہیں گہرے اور کہیں ہلکے

روزہ کی حالت میں سواک: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب پوچھا گیا: جب نبی کریم ﷺ گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ نے جواب دیا: ”سواک فرماتے“ نیز ”آپ ﷺ نے روزہ کی حالت میں بھی سواک کیا“

محمد خلیل احیدر آباد

کہیں ہم روزہ کی بے قدسی تو نہیں ہو رہی؟

روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الہیہ میں سے ایک اخلاق کا پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہو جائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے

1۔ روزے کا مقصد اعلیٰ اور اس سخت ریاض کا پھل یہ ہے کہ انسان متقی اور پاک باز بن جائے۔ 2۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ انسان کی شخصیت میں یتیمیت (حیوانیت) سبعیت (درندگی) اور ملکیت (فرشتہ صفت ہونا) تین صفات ہیں۔ انسان اپنی خوراک اور دوسری چیزوں سے حیوانیت اور درندگی کو پروان چڑھاتا ہے لیکن روزہ دراصل اس کی صفت ملکیت کو چکانے کا ذریعہ ہے۔ 3۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اس موضوع پر اس طرح گویا ہوتے ہیں کہ روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الہیہ میں سے ایک اخلاق کو پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہو جائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے تو اسفل سافلین تک پہنچ جاتا ہے اور جانوروں کے ریوڑ سے جا ملتا ہے اور جب اپنی خواہشات پر قابو آتا ہے تو اعلیٰ میں اور فرشتوں کے آفاق تک پہنچ جاتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد اول) 4۔ ایک اور مقام پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کا معدہ تمام جسمانی اور روحانی امراض کا سرچشمہ ہے۔ جب معدہ قوی اور پر جوش غذاؤں سے پے در پے لبریز کیا جائے تو دل و دماغ، عقل و ضمیر اور جسم انسانی کا کوئی حصہ بھی راہ اعتدال پر قائم نہیں رہ سکتا۔ ان مصائب کا واحد علاج روزہ ہے۔ روزہ براہ راست معدے پر حملہ آور ہوتا ہے اور جسم انسانی کے ہر حصے کو سیدھا کر دیتا ہے۔

احادیث کی روشنی میں: 1۔ حدیث قدسی: ترجمہ ”بنی نوع انسان کا ہر نیک عمل دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ مگر روزہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔“ (متفق علیہ) گو باہر نیکی خواہ وہ نماز ہو یا زکوٰۃ، حج ہو یا خیرات، اس کا خدا کے حکم سے فرشتے عطا کریں گے جس قدر خلوص زیادہ ہوگا اسی نسبت سے اجر میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ مگر جب روزہ کی باری آئے گی تو رب تعالیٰ فرمائیں گے اے فرشتوں تم نوری جوتھیں بھوک اور پیاس کی شدت کا احساس نہیں ہوتا۔ لہذا روزہ کی صحیح قدردانی تمہاری بساط سے باہر ہے اس کا اجر میں خود دوں گا۔ کیا

لطف ہوگا اس عنایت کا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت پر جوش ہوگی اور لوٹنے والے روزہ دار ہوں گے مگر نمک حرام روزہ خور کف انفس مل رہے ہوں گے کاش! ہم بھی روزہ دار ہوتے۔ اس حدیث پاک میں مندرجہ ذیل الفاظ غور طلب ہیں ”فانہ لی وانا اجزی ب“ حالانکہ سب اعمال اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں لیکن روزہ کو صرف اپنی طرف کیوں منسوب کیا۔ اس ضمن میں صاحب فتح الباری نے روزہ کی چند امتیازی خصوصیتوں کا ذکر کیا ہے جو روزہ کو دوسری عبادات سے ممتاز کرتی ہیں۔ 1۔ باقی اعمال میں ریا کا احتمال ہو سکتا ہے لیکن روزہ کے فعل میں ایسا ممکن نہیں یہ الگ بات ہے کہ کوئی زبان سے چرچا کرتا پھرے کہ میں روزہ سے ہوں بہر حال روزہ ایک مخفی چیز ہے جبکہ دوسرے افعال کی کیفیت اس سے مختلف ہے۔ 2۔ بندہ کیلئے روزہ میں کوئی حظ نفسانی نہیں اس لئے وہ خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ 3۔ روزہ کے ساتھ کئی زمانے میں غیر اللہ کی عبادت نہیں کی گئی جبکہ دوسری عبادات غیر اللہ کیلئے ہی کی ہیں۔ 4۔ باقی سب عبادات سے حقوق العباد کو تاحیوں کی تلافی ہوگی لیکن روزہ اس مقصد کیلئے میدان حشر میں خرچ نہیں کیا جائے گا۔ 5۔ روزہ ایسی عبادت ہے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا حتیٰ کہ فرشتے بھی نہیں معلوم کر سکتے۔ 6۔ روزہ دار اپنے اندر ملائکہ کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے وہ اللہ کو محبوب ہے۔ 7۔ روزہ سے آدمی خالق کی صفات سے تعلق پیدا کر لیتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی حاجت سے بے نیازی خالق کی صفات میں سے ہے۔ 8۔ یہ اضافت تعظیم و تشریح کیلئے ہے جیسا کہ بیت اللہ حالانکہ سارے گھر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ 9۔ روزہ اللہ تعالیٰ کو سب عبادات سے زیادہ محبوب ہے۔ 10۔ روزے کا اجر بے حد و حساب ہے۔ 11۔ حدیث (ترجمہ) روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی ہوا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔ روزہ آدمی کیلئے ڈھال ہے جس طرح ڈھال ہماری ظاہری حفاظت کا کام کرتی ہے اسی طرح روزہ ہماری باطنی حفاظت کا کام کرتا ہے اور شیطان لعین کے ہر حملہ کو پسپا کر کے رکھ دیتا ہے۔ ارشادات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام

دیتا ہے جب تک روزہ صحیح و سلامت ہے۔ اگر اسے پھاڑ دیا جائے تو پھر یہ شیطانی وار کو روکنے کی بجائے اس کے ساتھ تعاون کی فضاء پیدا کر دیتا ہے۔ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سی چیز ہے جو روزہ جیسی عظیم عبادت کو پھاڑ دیتی ہے۔ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے روزہ پھٹ جاتا ہے اس کے تمام اعضاء شکستہ اور تو تین مضحل ہو جاتی ہیں۔ خداوند قدوس روزہ سے اسلامی اخلاق سکھانا چاہتے ہیں مگر جو روزہ دار جھوٹ بولتا ہے وہ مغز کھینچ کر چھپکے پر اکٹفا کرتا ہے۔ گویا وہ روح کو نکال کر لاش لئے پھرتا ہے حالانکہ اسے دفن کر دینا چاہیے۔ ورنہ اس کا نقص پوری فضاء کو مگر کر دے گا۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: روزہ آنکھ، کان، زبان اور جسم کو تمام خلاف شرع افعال سے روکنے کا نام ہے۔

میری افطاری اور پودینے کی چٹنی
اس چٹنی کے بے شمار فوائد ہیں خاص طور افطاری کے وقت اگر دسترخوان پر پودینے کی چٹنی ہو تو۔۔۔ آپ چاہے جتنا مرضی کھالیں نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی کوئی پیٹ کی خرابی۔
اس رمضان افطاری میں پودینے کی چٹنی ضرور بنائیں!
علاوہ اس کے پودینے کی چٹنی میں یادرہیں صولطانی پودینے کا دھنیا اور کھم وزن لے کر اس میں ایک چمچ شہد ایک چمچ کلونجی ایک چمچ عرق کلاب اور ایک چمچ سرکہ ڈال کر پیس لیں۔ اگر عرق کلاب اور سرکہ کی جگہ پانی ڈالا جائے تو فرخندہ سے باہر یہ خراب ہو جائے گی۔ لیجئے افطاری کی سادہ مگر لاجواب ڈش تیار ہے۔ رمضان میں لہسن سے کمزوری و سستی دور: لہسن کھانے سے واقعی کمزوری دور ہوتی ہے راقمہ تو کافی لہسن چھلوا کر انہیں پیس کر رکھ لیتی ہے اور کھانے کے ساتھ مستقل استعمال کرتی ہے، مقدار اپنے مزاج کے مطابق۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ لہسن کی تاثیر گرم ہے ایسا کچھ نہیں ہے۔ اس کے استعمال کے بعد آپ اپنے جسم میں توانائی محسوس کریں گی۔ میری ملازمہ آتی ہے اس نے مرغیاں پال رکھی ہیں وہ بتاتی ہے میری مرغیاں کبھی بیمار نہیں ہوتیں۔ میں نے پوچھا کہ راز کیا ہے؟ انکشاف کیا میں مرغیوں کو روزانہ ایک مرتبہ لہسن اور پیاز کھلاتی ہوں پوری زندگی مرغیاں پالیں ہیں مگر آج تک میری مرغیاں بیمار نہیں ہوئیں۔ قدرت نے ہر بیماری کا علاج لہسن اور پیاز میں رکھا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت ان دو لاجواب چیزوں کا استعمال ضرور کریں۔ (ذکیہ افتدراہما و لنگر) 15

آتش دوزخ کو بھانے والا قطرہ: خوف خدا سے آنکھ سے نکلا ہوا ایک قطرہ آتش دوزخ کو بجھا سکتا ہے۔ ہدایت اللہ تعالیٰ کا وہ فضل ہے جو ہر کسی کو نہیں ملتا۔ نماز کا چھوڑنا بندے کو کفر سے ملانے والی چیز ہے۔

جن نے حجر اسود کا بوسہ دلا دیا

شیخ ایوب ٹانک

کیا تم زکوٰۃ دیتی ہو؟

دو عورتیں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں سونے کے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی زکوٰۃ نکالتی ہو۔؟ انہوں نے کہا نہیں! تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تمہارے دونوں کنگن جہنم کی آگ کے ہو جائیں۔ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم زکوٰۃ دیا کرو۔ (جامع ترمذی و نسائی) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے تو یہ مال گجاسناپ بن کر انسان کو قیامت والے دن ڈسے گا۔

ہمیشہ با وضو رہنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! اگر تم سے ہو سکے کہ تم ہمیشہ با وضو رہو تو ایسا کر لو کیونکہ ملک الموت جب کسی ایسے بندے کی روح قبض کرتے ہیں جو با وضو ہو تو اس بندہ کی موت شہادت کی موت لکھی جاتی ہے۔ (التذکرۃ فی الحوال الموقی امور الآخرۃ ۲۲۵) کنز العمال میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ایک قول مذکور ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے بہت سی خواہشات کا اظہار کیا اور پوچھا کہ میں ایسا ایسا کیوں کر بن سکتا ہوں ان میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ ”عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں مجھ پر رزق میں کشادگی کر دی جائے“ تو اس کے جواب میں جناب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ہمیشہ با وضو رہا کرو رزق میں کشادگی کر دی جائے گی۔“ (بحوالہ کنز العمال)

نانی اماں کا مجرب نسخہ برائے چنبل

میری نانی اماں نے جن کو یہ نسخہ بنا کر دیا اللہ نے اُسے شفا دی۔
 ہوا الشانی: حزل (سرمل) کے بیج ایک چھٹانک نیلا تھوہا ایک تولہ
 سرسوں تین چھٹانک۔ تمام اجزاء کو لوہے کی کڑائی میں ڈال
 دین، لکڑی یا اوپلے کی ایک چیز کی ہلکی آگ پر بھوئیں۔ اجزاء کو
 کڑائی میں ہلانے کیلئے لکڑی کا بیج استعمال کریں۔ جب تمام
 اجزاء جل کر راکھ ہو جائیں تو انہیں پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ اس
 پاؤڈر میں چھٹانک مکھن یا دیسی گھی میں ملا کر معجون بنالیں۔
 چنبل زدہ حصے کو کسی جراثیم کش دوا سے صاف کر کے معجون کا
 لیپ کر دیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ سے تعلق بننے
 کے زندگی میں کافی تبدیلی آئی ہے نمازوں اور اعمال میں دل
 لگنے لگا ہے، کوشش ہے کہ اپنی زندگی سنت رسول ﷺ کے
 مطابق ڈھال دوں۔ (عبدالواحد)

بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کر سکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔
 یہ 2000ء کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حج کی سعادت نصیب کی حج سے پہلے ہم مدینہ کا رخ کیا یعنی مکہ سے عمرہ کا فریضہ ادا کر کے پھر مدینہ چلے گئے پھر بعد میں مکہ آئے چونکہ ہماری ابھی دوسری ہی پرواز تھی اور مکہ مکرمہ میں ابھی رش نہیں تھا۔ اس لیے جی بھر کے حجر اسود کو بوسے دیئے اور حج کے ایام نزدیک ہوتے گئے اور رش بڑھتا گیا۔ حج کے بعد بھی ہمارے تقریباً پندرہ دن مکہ مکرمہ میں قیام تھا۔ حج کے بعد ایک دن عصر کی نماز پڑھ کر ذکر اذکار میں مشغول تھا اور سامنے خانہ خدا کی زیارت سے بھی آنکھوں کو غنڈک پہنچا رہا تھا کہ میرے ساتھ دائیں طرف ایک بزرگ اور ایک جوان لڑکا بیٹھا تھا۔ بائیں طرف ایک چالیس بیسٹالیس سال کا آدمی بیٹھا تھا۔ پھر چانک بائیں طرف والا آدمی جب جگہ سے اٹھ کر دائیں طرف دالے بزرگ کے پاس آ گیا پہلے سلام کیا بعد میں مصافحہ کیا اور میرے اور بزرگ کے ساتھ بیٹھ گیا اور زار و قطار رونے لگا۔ بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کر سکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔ بابا نے کہا کہ استلام کرتے رہو یہ بھی ٹھیک ہے کہنے لگا: استلام تو میں طواف کے ہر چکر میں کرتا ہوں مگر بوسہ کی تمنا ہے۔ حج کے بعد اگر میں گھر گیا اور شہر کے دوسرے حاجیوں سے ملا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے حجر اسود کو بوسہ دیا ہے تو مجھے تو بہت شرمندگی ہوگی کہ مجھ سے کمزور لوگوں نے یہ شرف حاصل کیا ہے اور ساری زندگی کا پچھتاوا کہ پھر کبھی زیارت حرمین شریفین ہوگی یا نہیں اور پھر رونے لگا۔ بابا نے کہا کہ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ، مغرب کی نماز کے بعد میں تمہیں انشاء اللہ حجر اسود کا بوسہ دلاؤں گا۔ میں نے بابا سے کہا حضرت بوسے تو میں نے تین دیئے ہیں مگر ابھی دل میں حسرت ہے کہ ایک بوسہ اور دوں۔ بابا مسکرائے اور کہنے لگے اچھا بھائی تو بھی ساتھ چل۔۔۔ جیسے ہی نماز مغرب ادا ہوئی۔ بابا نے کہا کہ چلو قیہ نماز بعد میں

مجھ بھگانے کے موثر و آزمودہ طریقے

- 1۔ برگ سرؤ گندھک یا گوگل، پھٹکری یا گائے کے گوبر کی دھونی دینے سے مجھ بھاگ جاتے ہیں۔
- 2۔ اگر سرؤ کی ٹہنی یا پتے بستر پر لیں تو مجھ پر پاس نہیں آئیں گے۔
- 3۔ اگر کلونجی، ہل، سداب کو پانی میں ابال کر گھر میں چھڑک دیں تو تمام مجھ بھگ جائیں گے۔
- 4۔ اگر ہڑتال اور نوشادر کو چربی میں ملا کر کسی مکان میں چند روز دھونی دیں تو وہاں مجھ پیدا ہی نہ ہو گئے۔ (ماثر محمد ایوب، تونسہ شریف)

ہاتھ پاؤں کی جبلن کا آسان علاج: سخت گرمیوں میں ہاتھ پاؤں کی سوزش اور جبلن کے لیے پسی ہوئی مہندی لگانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

فرحت، لاہور

افطار پارٹیاں - نمونہ نمائش اور کھانا کسے شکار

بہر حال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہو گیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے

میں ہے کہ تیرا کھانا نیک آدمی ہی کھائے (ترمذی)۔ اسی لئے بزرگان دین نے مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد یہ دعائیں فرمائی تھیں۔ ”اے اللہ! مجھے معاف کر دے، کھانا کھانے والوں اور کھانا کھلانے والوں اور پکانے والوں (کو بھی معاف فرما دیجئے)۔“ مہمانوں کے آنے سے رحمت بھی ہوتی ہے اور برکت بھی اور اس کے علاوہ کھانے والے دعائیں بھی دیتے ہیں۔ کھانے کا حساب بھی نہیں لیا جاتا اور کھانے والے اکثر مہمان نیک لوگ ہی ہوتے ہیں اور بعض مہمان تو مسافر ہوتے ہیں جن کی دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔

اب آپ خود ہی فیصلہ کیجئے کہ مہمان رحمت یا رحمت؟ اس مسئلہ کو نجدی کے سمجھ کر خود ہی عمل کیجئے اور گھر میں بچوں، بچیوں کو بتائیے سکھائیے اور خوش دلی سے مہمانوں کا اکرام کیجئے۔ مہمان نوازی کا یہ ہر گز مطلب نہیں کہ گھناؤنے سے زیادہ خرچ کیا جائے یا قرض پکڑ کر خرچ کیا جائے بلکہ اپنی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے کوشش کیجئے کہ تھوڑی دیر کیلئے آیا ہوا کوئی مہمان اکرام کے بغیر واپس نہ جائے۔ ماہ رمضان میں مہمان تو کم آتے ہیں مگر افطار پارٹیاں خوب کی جاتی ہیں۔ اس مسئلے میں یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے کسی کو روزہ کھلوانا اس کیلئے اتنا ہی اجر ہوگا (تہنیق)۔ یعنی روزہ کھلوانے سے روزہ رکھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ روزہ رکھوانا یا کھلوانا یعنی سحری کھلوانا یا افطار کرانا بہت بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ مگر آج کل افطار پارٹیاں بہت سی رسومات کا شکار ہیں۔ بعض مرتبہ جبراً افطار پارٹی کی شکل بنائی جاتی ہے اور بعض جگہ نام و نمود اور دکھلاؤ مقصود ہوتا ہے۔ مختلف افطار پارٹیوں میں مختلف اغراض و مقاصد شامل ہوتی ہیں عموماً امیر لوگوں کے ہاں افطار پارٹیاں قائم کی جاتی ہیں۔ بہر حال ثواب کی نیت تازہ کر کے کسی بھی غریب یا امیر کو روزہ کھلوانا بہت اجر و ثواب کا کام ہے۔ غریبوں کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے ویسے بھی ماہ رمضان میں ”سخاوت“ بہت کرنی چاہیے۔ سب سے بہترین اور آسان افطار پارٹی یہ ہے کہ جس میں اللہ اور اس کا رسول ﷺ بھی راضی ہوں گے کہ کسی ایسے سفید پوش اور صحیح مستحق گھرانوں تک

پہلا عشرہ:- رمضان کا پہلا عشرہ رحمت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ دوسرا عشرہ:- رمضان کا دوسرا عشرہ مغفرت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ تیسرا عشرہ:- رمضان کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ کل ماہ رمضان کے 43,200 منٹ ہوتے ہیں۔ جس میں سے ہر منٹ اربوں کھربوں ذرات سے بہتر ہے۔ قیمتی رمضان:- رمضان کو اپنے حق میں کم قیمت مت کیجئے۔ عید کی شاپنگ میں زیادہ وقت نہ لگائیے۔ تہجد:- رمضان میں تہجد کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اٹھنا تو ہوتا ہی ہے 8 نفل تہجد کے ضرور پڑھا کیجئے۔ مہمان کی رحمت یا رحمت:- سحری، افطاری، مہمان نوازی ان تینوں کھانوں میں بڑی برکت ہے۔

ہمیں معاشرے کی اصلاح کیلئے جہاں اور بہت سی کوتاہیوں سے بچنا ہے وہاں بر مہمان کی مہمان نوازی نہ کرنے کی کوتاہی سے بچنا بہت ضروری ہے۔ خوش دلی کے ساتھ اپنے گھائی بہنوں کا اکرام کرنا بہت ضروری ہے۔ آج کل یہ ہوتا ہے کہ کسی کے گھر مہمان کی خبر آجائے تو بعض گھرانے ناک منہ چڑھاتے ہیں (یعنی مہمانوں کے آنے کو برا سمجھتے ہیں) جبکہ بعض خواتین پریشان ہو جاتی ہیں اور یوں کہہ بیٹھتی ہیں کہ ”مصیبت انہوں نے بھی آج ہی آنا تھا“۔ بعض بچیاں شور مچا کر دیتی ہیں کہ ”ماما ہمارے کمرے میں مہمانوں کو نہ بیٹھا دیجئے گا“۔ بعض یوں کہہ دیتی ہیں کہ ”ماما ہم نے مہمانوں سے نہیں ملنا۔ بعض یہاں تک جرات کر لیتی ہیں کہ ہائے اب ان کیلئے کھانا بنانا پڑے گا اور گھر بھی صاف کرنا پڑے گا۔ البتہ سب گھرانے ایسے نہیں ہوتے بلکہ اس دور میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ جس دن گھر میں مہمان نہ آئے انہیں بے چینی سی لگی رہتی ہے۔ مہمان جب بھی آتا ہے اپنی روزی ساتھ ساتھ لاتا ہے یعنی آپ کے گھر میں اس کا کھانا لکھا چاکا ہوتا ہے۔ لہذا مہمان کی آمد پر جو بنایا جاتا ہے وہ اس کی قسمت میں شامل ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔ (بخاری و مسلم)۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اکیلے کھانا نہ کھاتے تھے بلکہ کسی نہ کسی مہمان کو تلاش کر کے اپنے ساتھ کھانے میں شریک فرماتے تھے اور حدیث شریف

حسب توفیق راشن پہنچایا جائے جو کہ صوم صلوٰۃ کے پابند ہوں اور اس انداز میں ان تک پہنچایا جائے کہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو نہ ان پر احسان کرنے کی نیت ہو بلکہ صرف اور صرف اللہ کی رضا پانے کی امید ہو اور یہ نیت ہو کہ شاید ان کی وجہ سے ہمارے روزے بھی اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو جائیں۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت ماہ رمضان میں بہت بڑھ جاتی تھی۔ بہر حال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہو گیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے اور مہمانوں کے آنے کو خوش دلی سے قبول کیجئے۔ باعث رحمت سمجھ کر ان سے دعائیں کرائیے۔ بوقت سحری و افطاری ماشاء اللہ تعالیٰ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اس لئے ان اوقات میں دعائیں بھی خوب کیجئے۔ اللہ جل شانہ ہمیں قبول شدہ نیکیوں سے بھرنا رمضان نصیب فرمادیں اور ہمیں اس خزانہ رمضان کی قدر کرنے اور شریعت پر پورا پورا عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ہزاروں گیلن پانی بچائیے! اپنے لئے قوم کیلئے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے پانی کے اسراف سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ ایک مرتبہ اپنے ایک صحابی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا اے سعد (رضی اللہ عنہ) کیا فضول خرچی کر رہے ہو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وضو کے معاملے میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! خواہ تم بہتے دریا کے کنارے ہی کیوں نہ بیٹھے ہوئے ہو۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ) قارئین کرام! اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ پانی جیسی نعمت جو ہمیں وافر مقدار میں میسر ہے اس کا اسراف بھی درست نہیں۔

اللہ الصمد کا انوکھا فیض

ہماری ایک ملنے والی خاتون جو کہ اب فوت ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مجھے روز اللّٰہ الصّمد پڑھنے کو دیا تھا روز رات سونے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ پڑھتی تھی۔ اکثر اپنے آپ سے خوشبو محسوس ہوتی۔ ایک دن سوئی تو محسوس ہوا تیز خوشبو گلاب سے بھی کہیں اچھی زراں! وانوکی اور جیسے غول کے غول گزر رہے ہوں میرا ہسٹریل ہا تھا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ پڑھنے کی تعداد کم کر دو۔ میرے اس ذکر کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ (ج: ہش)

لین دین میں دیانت داری: اگر کوئی شخص رضائے الہی کی خاطر لین دین کے حساب میں کوئی فرق نہ چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ کاروبار کے آغاز میں یا خصوصاً اسی مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بغداد خدواہ کینٹ

اپنے مرحومین کو صرف 9 منٹ دیجئے

گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ”منزل“ کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹوٹنے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

ہوتی ہے اور وہ کام اللہ کے فضل سے آسان بھی ہو جاتا ہے۔ تمام دن اور رات اللہ کی حفاظت: جو شخص آخری تین قل فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا وہ پورا دن اللہ کی حفاظت میں آجائے گا اور جو مغرب یا عشاء کے بعد آخری تین قل تین بار پڑھے گا وہ اور اس کا پورا گھرانہ پوری رات کیلئے اللہ پاک کی حفاظت میں آجائے گا اس لیے یہ آخری تین قل ہر مسلمان صبح اور شام کو تین مرتبہ ضرور پڑھنے چاہیے۔ اللہ پاک کی حفاظت کے علاوہ ان کا ثواب عظیم بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ سلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ نوٹ: یہ سارے اعمال مختلف دینی کتب سے لیے گئے ہیں۔

سورۃ فاتحہ تین مرتبہ۔ آیۃ الکرسی چار مرتبہ۔ سورۃ الزلزال دو مرتبہ۔ سورۃ العادیات دو مرتبہ۔ سورۃ القدر چار مرتبہ۔ سورۃ التکاثر ایک مرتبہ۔ سورۃ الکافرون چار مرتبہ۔ سورۃ النصر چار مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔

مندرجہ بالا عمل کرنے کیلئے صرف نو منٹ لگتے ہیں لیکن اس مختصر وقت اور عمل کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ چوبیس گھنٹے میں صرف نو منٹ نکال کر اپنے مرحوم والدین اور دیگر رشتہ داروں کو یہ ثواب عظیم پہنچا دیا کریں۔ خاص طور پر آگے رمضان شروع ہو رہا ہے ان دنوں میں ان نو منٹ کا ثواب کا بے شمار ہو جائے گا اور یہ مرحومین کے درجات کی بلندی کیلئے بہت نایاب چیز ہے۔

تسمیہ کے ذریعے جادو کا ٹوڑ: جو شخص تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 مرتبہ پڑھ کر طلسم اور جادو وغیرہ پر دم کرے تو وہ طلسم باطل ہو جائے گا اور اس پر دم کرنے سے ہر قسم کا جادو ختم ہو جائے گا۔ نیز تسمیہ کا اتنی ہی مقدار میں پڑھنا دعا کا مقبول بنا دیتا ہے۔ (روحانی وظائف صفحہ 87)

گھر سے جادو کا غاتمہ: گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ”منزل“ کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹوٹنے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

تمام رات ہر شر سے محفوظ: جو شخص رات سوئے ہوئے تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف 21 مرتبہ ہی پڑھ لیتا ہے اللہ پاک اس گھر کو تمام رات کیلئے چوری اور ڈاکے سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ یہی فضیلت آیۃ الکرسی کی بھی ہے۔ اس کے علاوہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک دوسری بڑی فضیلت یہ ہے کہ جنم کے انیس فرشتے ہیں جو شخص فجر کی نماز کے بعد انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لیتا ہے وہ پورے دن کیلئے جنم کے ان انیس فرشتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگلے دن فجر کی نماز کے بعد پھر انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لے۔ اسی موت کے وقت تک جنم سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں جو کام تسمیہ سے شروع کیا جائے اس میں برکت بھی

(بقیہ: رمضان ادھر دعا لگیں ادھر پائیں)

دور رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَنْتَ اِلٰهٌ یُّنْشِئُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ اس کے مان بپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ نذر اور پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہ الہی میں حمد و رب ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے جو بھی جائز حاجت ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب جو کوئی ساتویں حم والی سویتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۃ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ انیسویں شب: جو کوئی رمضان المبارک کی انیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ الواعدہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے ہر گناہ کو بخش دیا جائے گا۔ رمضان المبارک کی انیسویں رات جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	تہجد
2	4	4	3	3,4	8

دانتوں اور مسوڑھوں کے آزمودہ نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض میں نہایت ہی اچھے اور آزمودہ نسخے بھیج رہا ہوں، بچپن میں میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ یہی نسخے خود بھی استعمال کرتیں اور ہم بہن بھائیوں کو بھی کرواتیں تھیں الحمد للہ! ہمارے خاندان میں کسی کو بھی دانتوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ دانتوں کو ٹھنڈا گرم لگتا ہو تو۔۔۔ لوگ، سونہ، کالی مرچ، اجوائن، نمک (تمام ادویہ ہم وزن) سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کریں، کالی پانچ منٹ بعد کریں۔ مسوڑھے پھولنا، مسوڑھے سے خون آنا، دانتوں میں بے چینی وغیرہ کیلئے، نوشادر ایک گلی، کالی مرچ چالیس عدد، چھلکا ریٹھا دو عدد۔ ترکیب: نیلے تھوٹے کو آگ پر خوب گرم کر کے ٹھنڈا کر لیں تاکہ اس میں موجود گندھک وغیرہ جل جائے پھر تمام اشیاء کو کوٹ کر کس کر لیں، منجن کو انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر مل کر منہ نیچے کی طرف کر لیں تاکہ فاسد مادے مسوڑھوں سے پانی کی شکل میں نکل جائیں پھر دس منٹ بعد کالی کر لیں۔ (طارق محمود ساہیوال)

عبقری امت مسلمہ کی توجہ بارہا ایک ایسی لائن لائف، نیلی فون کی طرف دلا چکا ہے جو دنیا کی معروف ترین لائن ہونے کے باوجود کبھی کسی ذی روح کو Busy Tone نہیں دیتی، ہمیشہ ہر کار کو خوش آمدید او کہتے ہیں۔ اکثر کار انعامات کی بارش اپنا مدعا لیکر ہی اٹھتا ہے بشرطیکہ روزانہ پابندی سے ڈاننگ کرتے رہیں۔ ایرر منی کی صورت میں ڈائریکٹ 6 نمبر کے 8 نوافل ادا کریں۔ تہجد میں رابطہ کریں اور اپنی حاجتیں، پریشانیاں، بے سکونی فوراً حل کروائیں اور دو آنسوؤں کا ٹوکھن ڈالنا ہرگز نہ بھولیں۔ آپ جلد ہی سکون بخش راحت محسوس کریں گے سکون زندگی میں در آنے کا راضی برضار رہنے کی نایاب و انمول عادت مل جائے گی۔ جو حاجتیں تمنائیں یہاں نہ مل ہو سکیں یا نیل سکیں جب روز جزا ملیں گی تو ہی آدم سوچے گا تمنا کرے گا کوئی زمین پر ملی ہی نہ ہوتی لیکن آس امید سے مانگتے رہیں ٹوکھن ڈالتے ڈالتے قیام، رکوع و سجود لذتیں مل گئیں تو زندگی کی معراج مل گی، محرم رازل جائے گا اور کیا چاہیے۔ (رضیہ عرفان شاہدرہ)

روزہ کھولنے میں جلدی: یہناہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں جب تک وہ روزہ کھولنے میں جلدی کریں گے“ (بخاری)

صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے شنبہ ۱۴ ذی قعدہ ۱۴۴۰ھ (۲۰۱۹ء)

خواتین کا بہت سا وقت سحری بنانے میں لگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے جب سحری بنائیں گی، حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، یعنی جب خواتین ثواب کی نیت کر لیں تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے

خواتین کی رمضان کی گھڑیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں یعنی خواتین کی گھریلو مصروفیات ہی ایسی ہیں کہ اکثر خواتین کا سارا دن کچن میں گزرتا ہے تو میں عبقری قارئین کیلئے لائی ہوں کچھ روحانی اور یکنے کے ٹوکے تاکہ آپ کا رمضان آسان بھی گزرے اور شاندار بھی۔۔۔ خواتین اگر رمضان کے اوقات

میں، تو یہ میں، استغفار میں مصروف رکھیں ذکر ہر وقت جاری رکھیں۔ آنا گوندھتے ہوئے، روٹی، سالن بناتے ہوئے حتیٰ کے صفائی کے دوران بھی ذکر، درود شریف یا کسی اللہ والے نے جو ذکر دیا ہے وہ جاری رکھیں۔ تسبیحات جاری رکھیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی عادت پڑے گی

میں اچھی نیت تازہ کر لیا کریں تو رمضان کا ایک ایک لمحہ ان کے حق میں نیکی میں شمار ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ نماز اور روزے کی تو آپ خواتین پہلے سے پابند ہوں گی کیونکہ مسلمان تو بالغ ہونے سے موت تک نماز، روزہ سمیت تمام شرعی کاموں کے عملی طور پر پابند ہوتے ہیں۔ دن بھر میں ماشاء اللہ آپ پانچ نمازیں پڑھیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ روزہ کی وجہ سے ترواح بھی پڑھ لیں گی۔ تھکاوٹ ہو مگر ہمت کر کے پڑھ ہی

جنگلے بھی ختم ہو جائیں گے اور آپ کا رمضان آپ کے حق میں قیمتی بن جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔ اللہ رب العزت ان قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھانے اور ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (۱) ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ جل شانہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ (۳) اللہ پاک کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ (۴) بدن اور دل کو قوت ملتی ہے۔ (۵) چہرہ اور دل منور و روشن ہوتا

لیں بے شک بیشک کہی پڑھنی ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کا (۶) اللہ کا قریب نصیب ہوتا ہے۔ (۷) ذکر کی برکت بہت سادہ و آسان ہے۔ خیر بنانے میں لگے گا انشاء اللہ تعالیٰ نیک مینی سے نکل کر آسان ہو جائی ہے۔ (۸) اللہ کا حکم و کربت

سے جب سحری بنائیں گی۔ حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے تو جب سحری بنائیں گی تو اس میں سب گھر والوں کو روزہ رکھوانے کا ثواب بھی ملے گا۔ نیز افطاری کی تیاری میں تو

خواتین کا خاصا وقت لگتا ہے جب اس میں روزے داروں کی خدمت اور روزہ کھلوانے کی نیت بھی شامل ہوگی تو اجر و ثواب کہاں سے کہاں جا پہنچے گا۔ صرف تھوڑی سی نیت بدلنے کی دیر ہے۔ نمازی خواتین کے پانچ نمازوں کے بیچ میں ہونے

والے چھوٹے گناہ اور روزہ دار خواتین کے ایک رمضان سے دوسرے رمضان کے بیچ والے گناہ معاف ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بڑے گناہ تو بے معاف ہو جاتے ہیں۔ پھر ماہ رمضان کا صحیح لطف اٹھانے کیلئے خواتین کو مزید دو طرح کے کاموں کی

فریزز کے محفوظ کھانوں کی غذائی افادیت ختم ہونے سے متعلق سب کی رائے یکساں ہوتی ہے۔ سی فوڈ، ڈیری مصنوعات اور اب سبزیاں تک فروزن حالت میں دستیاب ہیں۔ انہیں صفائی، کٹائی اور دھلائی کے بعد اس طرح محفوظ کیا جاتا ہے کہ

ضرورت ہے اگر ان دونوں کاموں پر خواتین عمل کر لیں تو بہت سے عبادت گزار مردوں سے آگے بڑھ سکتی ہیں۔

(1)۔ پہلا کام: یہ کہ روزہ رکھا ہو (یا شرعی عذر ہو) ماہ رمضان میں نہ کسی کی برائی کریں، نہ سنیں، نہ جھگڑا کریں، نہ ناشکری کریں بس خاموش رہنا اور درگزر کرنا بہتر ہے۔
(2)۔ دوسرا کام: یہ ہے کہ اپنی زبان کو بھی کسی نہ کسی ذکر

ماہنامہ عبقری جون 2015ء شمارہ نمبر 108

کیلئے یوں کریں کہ اکٹھا ہی ذرا زیادہ مقدار میں پیش کر رکھ لیں۔ بیشتر خواتین خاص طور پر رمضان میں یہ طریقہ اختیار کرتی ہیں مگر اس سہولت کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی درپیش

مہک اعصاب پر بوجھ بنے لگتی ہے اس ناگوار مہک سے بچنے

ادھر کہ لہسن ڈال کر انہیں جمالیا جائے اور جھنے کے بعد کیوبلس میں محفوظ کر لیں۔ اب جب بھی ضرورت ہو حسب ضرورت

کیوبس نکال کر استعمال کر لیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ادراک لہسن کو پمپس کر مقدار کی مناسبت سے اس میں ایک یا دو

چائے کے بیچ کوکنگ آئل اور چٹنی بھر نمک ملا کر فری저 میں کسی پلاسٹک کے پیالے میں ڈال کر رکھ دیں۔ اس طرح یہ

ہوگا کہ یہ پیسٹ بننے کا نہیں اور خصوصاً مہک جی کی حد تک م
ہو جائے گی آپ جب چاہیں گی اسے آبسانی استعمال میں

کاٹ کر فریز کر لیں اس طرح افطار میں چائیںز کھانے بنانے میں آسانی ہو جائے گی۔ افطاری کی دعوت کا ارادہ ہو تو کچھ

اسٹیکس ایک دن پہلے سے بنا کر فریز کر لیں مثلاً شامی کباب،
سموسے رول اور چکن یا نش تکے مصلیٰ وغیرہ فریز کر لیں۔

ہیں۔ مریاد رکھیے جب بھی انہیں تنے لیے فریزر سے نکالیں تو کوئٹہ آئل کو خوب گرم کر لیں پھر یہ انسٹیکس تائے کیونکہ

رکھ دیتی ہیں تاکہ ان کے گرد جمی ہوئی برف پگھل جائے۔

ہوتا ہے۔ لہذا انہیں تیز گرم تیل ہی میں پکائیں اور اگر تیل کی جھینٹ آنے کا ڈر ہو تو فوراً کڑی پائیل کو ڈھانک دیں۔

ڈی فروسٹ کی ہوئی خوراک کو کبھی بھی دوبارہ فریزر میں رکھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ڈی فروسٹ ہونے کے بعد غذا کی

غذائیت جانی رہتی ہے۔ فروزن سبزیوں کو ابالنے کے بجائے بھاپ میں پکانے سے مزہ دوبا لا ہو جاتا ہے۔ فروزن سبزیوں کو

فرق آجاتا ہے۔ قارئین! اگر ہم ان درج بالا تمام باتوں پر عمل کر سکتے تو رمضان آسان بھی گزر سکتا اور شائد ابھی

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

زیادہ نور ہے سب لوگ اس نور کے پاس کھڑے ہو جاتے ہیں میں بھی اسی نور کے سامنے جا کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ وہاں کھڑے ہو کر مجھے بہت سکون مل رہا ہوتا ہے تو اچانک ہم کہیں اور جانے لگتے ہیں تو۔۔۔ مجھے

پتہ ہی نہ چلا کہ کب میں نیند کی وادی میں کھو گئی اور صبح فجر کی اذان کے وقت میری آنکھ کھلی۔ (فاطمہ)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1- جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2- وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ کیسکوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران آکٹا ہٹ بے یقینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3- جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4- مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ 5- تمام گھروالے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6- بعض جادو جنات، ہنڈش، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7- عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8- اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

جیلانی، ملتان۔ عبدالحق، ساہیوال، شمع، حیدرآباد۔ غلام مرتضیٰ، خانیوال۔ یاسمین، چیچہ وطنی۔ زیب النساء، کراچی۔ سادہ پروین، لاہور۔ تیمور احمد، سرگودھا۔ نفیسہ الیاس، کراچی۔ امداد علی شیخ، لاڑکانہ۔ رحمانہ قاضی، کوئٹہ۔ نوازش علی، کھاریاں۔ توسین عالم، کراچی۔ سعدیہ زینب، راولپنڈی۔ صدف عطاء، اسلام آباد۔ محمد حلیم، جوہر آباد۔ محمد اصغر خان، میانوالی۔ محمد شوکت، راولپنڈی۔ منیہ ناز، راولپنڈی۔ محمد افضل، لاہور۔ ظفر اقبال، راولپنڈی۔ محمد اسلم، بھکر۔ عاصمہ بانو، میرپور آزاد کشمیر۔ شازیہ تبسم، کوئٹہ۔ میر باز، چکوال۔ محمد فاروق، اعوان، چکوال۔ فوزیہ گیلانی، چنیوٹ۔ یاسمین، سکھر۔ تنویر احمد، لاہور۔ زاہدہ زیب۔ نور محمد، کھوئی، سندھ۔ ادا کاڑہ۔ شان کوثر، لالہ موسیٰ، مریم دہان، ایبٹ آباد۔ سید طاہر، عارف، سید راولپنڈی، محمد افضل، حافظ آباد۔ شرافت احمد، سعودی عرب۔ نجمہ، ملتان۔ سلطانہ یاسمین، بھکر۔ بنین زہرہ، راولپنڈی۔ حمیرا کنول، کھوئی، صنوبر طارق، لاہور۔ سید یاسمین بخاری، فاروق احمد، دینہ۔ سمیرا، لاہور۔ شائلہ عنبرین، راولپنڈی۔ عذرہ پروین، سکھر۔ سعدیہ شہادت، شیخوپورہ۔ ربیعہ ناز، اسلام آباد۔ زین الحق، راولپنڈی۔ صدف، راولپنڈی۔ شمیمہ نعیم، بھکر۔ عالیہ، لاہور۔ صفیہ بیگم، لاہور۔ غلام فاطمہ، بہاولپور۔ شمیمہ ارشد، پیرگل۔ ندیم احمد، راڈ، پاکستان شریف۔ اقراء۔ شگفتہ پروین، منڈی بہاؤ الدین۔ آصف وجیہ، فیصل آباد۔ والدہ محمد نوید، چکوال۔ خالق حسین رانیونڈ۔ محمد سعید غنی، کراچی۔ کاملہ نوید، پشاور۔ رابعہ پروین، انک۔ اقراء، رانی، بھکر۔ شاہدہ گلناز، محمد سحیح، محمد جمیل، لاہور۔ عائشہ صدیقہ، شیخوپورہ۔ محمد تابش، زیب، ایبٹ آباد۔ حنا کنول صدیقی، راولپنڈی۔

زارا بیگم، پشاور۔ اطہر علی، باہر، پشاور۔ رابعہ بنت صدیق، لاہور۔ عمران حیات، چکوال۔ مقبول احمد، بہاولنگر۔ زہیدہ بیگم، عارفوالہ۔ امبر شفاء، لاہور۔ حرا خان، لاہور۔ بشری بی بی، گجرات۔ سعدیہ نواز۔ نادیہ مبھوش، ملتان۔ ماریہ ثناء اللہ، گجرات۔ شمرہ اختر، منگلا کینٹ۔ فہمیدہ، کراچی۔ طاہرہ جبین، ڈی جی خان۔ شازیہ انعم، ڈی جی خان۔ رفعت طاہرہ، گوجرانوالہ۔ محمد انور فیصل، آباد۔ نسرین اختر، میانوالی۔ شہناز بلوچ، ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمودہ خاتون، آزاد کشمیر۔ محمد نعیم راجپوت، راولپنڈی۔ رابعہ، یلین، راولپنڈی۔ سمیرہ امان، راولپنڈی۔ سکندر حیات، پندی گھپ۔ ایم سعید عمر، کراچی۔ جواد افضل، اسلام آباد۔ محمد بلال، یارو کھوسہ۔ فہد عابد، ہارون آباد۔ سعدیہ نوید، ہارون آباد۔ شکیل احمد، خان پور۔ نورین، عسکر، کراچی۔ محمدی، راولپنڈی، غلام مصطفیٰ، کھوئی۔ عمرین کوثر، لاہور۔ ساجدہ شہزاد، قصور۔ محمد ادریس، ایبٹ آباد۔ نادیہ یونس، بھکر۔ سحر رشاد، کراچی۔ فخر النساء، راولپنڈی۔ شہاب الدین، مانسہرہ۔ صفیہ بیگم، لاہور۔ تنیم کوثر، لاہور۔ محمد طارق، لاہور۔ فاطمہ بی بی، لاہور۔ محمد رفیق، لندن۔ ردا مقدس، جام پور۔ حافظ محمد نعمان شاہ، قطب پور۔ زاہدہ افتخار، گوجرانوالہ۔ علی اصغر، رضیہ بیگم، گوجرانوالہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔
 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا نادر النوادر وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورہ فاتحہ شروع کریں جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں اس کو بار بار دوہرائیں اور اتنا دوہرائیں کہ دوہرائیں اس کو دوہرا کر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیچ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔
 یہ عمل چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔
 حافظ غلام رزاق حسن، خوشاب۔ نور محمد، انک۔ اخلاق حسین، ہری پور۔ محمد ارشد، مانسہرہ۔ اعجاز احمد، چیمہ، سیالکوٹ۔ حافظ محمد عثمان، بنوں۔ نسرین مجیب، کراچی۔ سیدہ خالدہ خانم

سعد زہد، راولپنڈی۔ طاہر انور، لاہور۔ محمد ذکاء اللہ۔ نصرت یاسمین، چکوال۔ واجد نذیر، واجدواہ، کینٹ۔ محمد اکرم، کراچی۔ نگہت سیما، کراچی۔ محمد عمر کاہل۔ نذیر احمد، لاہور۔ صائمہ راشد، اسلام آباد۔ جاوید احمد، ہاڑی۔ محمد اویس، کراچی۔ محمد رمضان، میرپور خاص، سندھ۔ عفت جبین، رحیم یار خان۔ اللہ بخش، راولپنڈی۔ مسعود اکبر، راجن پور۔ گلزار احمد، نواب شاہ۔ ماریہ لاہور۔ بنت ارشد خان، ملتان۔ شاہین اختر، پاکپتن۔ حرا۔ اللہ دتہ خان، رحیم یار خان۔ رضوانہ شاہین، پنڈی گھپ۔ عاقب اجمل، غوث پور۔ ارم گل، نواب شاہ۔ باذل عباس۔ مصباح علی، راولپنڈی۔ بلقیس بیگم، چنیوٹ۔ سید محمد اقبال، ملتان۔ امجد علی خان، نوشہرہ۔ محمد شاہد حسین، ڈیرہ غازیخان۔ رضیہ سلطانہ، ڈیرہ غازیخان۔ طوبی فاروق، کراچی۔ زاہدہ پروین، ملتان۔ محمد بخش، ملتان۔ سکھر۔ اقراء، تبسم۔ ساجدہ واہ، کینٹ۔ محمد افضل، گوجرانوالہ۔ عطی عارف، سدی واہ۔ صبا عرف، عروج۔ محمد امین، سمیرا، اوکاڑہ۔ یاسرہ جبین، لاہور۔ شاہین بی بی، کوہاٹ۔ طوبی سلیمان۔ حنا خرم۔ عزیز فاطمہ، محمد منور، لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔
 سورہ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورہ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سبھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ یہ عمل چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

شب عربی کا وظیفہ: بیوی سے خلوت کرنے سے پہلے دو رکعت نفل شکرانہ پڑھنے کے بعد یا تاجلیلی گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر مٹی کی چیز پر دم کر کے لبون کھلا دیں انشاء اللہ ساری زندگی محبت سے گزرے گی۔

محمد ظہیر الدین بھٹی

دیہاتی نے خریدیں صحرائین سے تین نصیحتیں

دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا۔

کھجوریں پانی اور قبوہ پیش کیا۔ دیہاتی نے بوڑھے سے اس کے کام کاج کی بابت دریافت کیا بوڑھے نے اسے بتایا کہ وہ تجارت و سوداگری کرتا ہے۔ یہ سن کر دیہاتی بولا: آپ کس چیز کی تجارت کرتے ہیں؟ اور آپ کا سامان کہاں ہے؟ بوڑھے نے جواب دیا: ”میں نصیحتیں فروخت کرتا ہوں“ دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا خواہ اسے اس کی کتنی ہی قیمت دینا پڑے چنانچہ اس نے بوڑھے سے کہا: آپ مجھے نصیحت کیجئے میں آپ کو ایک اونٹ دوں گا۔ اس پر مرد بزرگ نے کہا ”جب سہیل تارہ طلوع ہو تو سیلاب سے۔۔۔“

دیہاتی نے اس نصیحت کو سنا اور اس پر غور و فکر کیا، یہ اپنے دل میں بولا: اس خوفناک صحرا میں سہیل ستارے کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اور اس وقت یہ نصیحت مجھے کیا فائدہ دے گی؟ ایک لمبی سوچ کے بعد اس نے اپنے آپ سے کہا: یہ نصیحت تو میرے لیے بے فائدہ ہے، میں دوسری نصیحت خریدتا ہوں شاید کہ پہلے نقصان کی کچھ تلافی ہو جائے۔ پہلی نصیحت تو فضول ہے مجھے اس کے بدلے ایک اونٹ سے محروم ہونا پڑا ہے۔ دیہاتی نے بوڑھے سے دوسری نصیحت کی درخواست کی تو مرد جہاں دیدہ نے اسے یہ نصیحت کی۔ اس آدمی پر کبھی اعتماد نہ کرنا جس کی آنکھیں چمکیں ہوں اور دانتوں کے درمیان خلا ہو۔ اب دیہاتی نے اس دوسری نصیحت پر غور و فکر کیا تو اسے اس میں بھی کوئی فائدہ نظر نہ آیا۔ اس نے بوڑھے سے کہا: اب مجھے تیسری نصیحت کیجئے میں آپ کو تیسرا اونٹ دیتا ہوں، بوڑھے نے اسے یہ نصیحت کی چھٹا کر سوجانا مگر خون کر کے نہ سونا۔ دیہاتی کے خیال میں اگر یہ تیسری نصیحت پہلی دو نصیحتوں کی طرح بے گنجی گراس نے تیسرا اونٹ بھی دے دیا اور بوڑھے سے اجازت لے کر اپنی منزل کی طرف چل پڑا۔ اس کے اونٹ بھیڑ بکریاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔ اس کا رخ اپنے گاؤں کی طرف تھا۔ دیہاتی کئی دنوں تک صحرا میں چلتا رہا۔ اسے سخت مشقتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا کاٹ ہوئی صحرائی گرمی نے اسے اس قدر بے حال کر دیا کہ وہ مرد بزرگ کی تینوں

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دیہاتی پر زندگی کی راہیں تنگ و دشوار ہو گئیں تو اس نے اپنا گاؤں چھوڑ کر دور دراز علاقے میں جانے کا فیصلہ کر لیا کہ شاید اسے دیار غیر میں رزق ملے۔ چنانچہ اس نے اپنا گھر بار چھوڑا اپنی بیوی کو چھوڑا اور اپنے گاؤں سے نکل کھڑا ہوا اس کا رخ ایک بہت ہی دور کے شہر کی طرف تھا۔ وہ خشک بنجر اور ہر طرح کی نباتات سے خالی صحرا میں چلتا رہا بالآخر وہ مطلوبہ شہر میں جا پہنچا۔ وہاں اس نے اس شہر کے ایک امیر کبیر آدمی سے ملاقات کی، اسے اپنی پتہ سنانی اور اپنے مالی بحران کی شکایت کی۔ مالدار آدمی نے اس کا خیر مقدم کیا اور اس کی خوب آؤ بھگت کی۔ جب دیہاتی مالدار کے پاس تین دن گزار چکا تو امیر کبیر شخص نے اسے پیش کش کی کہ وہ اس کے یہاں کام کرے۔ دن کے وقت وہ اس کے اونٹ اور مویشی چرائے اور رات کے وقت اس کے مہمانوں کی خدمت بجالائے۔ اس کے صلے میں اسے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں میں سے حصہ ملے گا۔ دیہاتی نے پیش کش قبول کر لی اور اس کے پاس کام شروع کر دیا۔ اس کام کاج میں چند برس بیت گئے۔ اب دیہاتی کو اپنا گھر بار یاد آیا، بیوی رشتے داروں اور گاؤں کی یاد نے اسے خوب ستایا۔ اس نے مالدار آدمی کو اپنا حال سنایا اور بتایا کہ وہ واپس اپنے گاؤں جانا چاہتا ہے کیونکہ گاؤں والے اسے بہت یاد آ رہے ہیں اور اب زیادہ جدائی برداشت کرنا اس کیلئے مشکل ہے۔ مالدار آدمی کو یہ سن کر دکھا ہوا کیونکہ یہ ایک مخلص، سچا اور امانت دار ملازم تھا۔ اس نے دیہاتی کو اپنے پاس روک رکھنا بھی مناسب نہ سمجھا، اسے نہ صرف واپس گاؤں جانے کی اجازت دی بلکہ اسے کئی اونٹ اور بہت سی بھیڑ بکریاں بھی دیں پھر اسے الوداع کیا اور اس کیلئے خیر و عافیت سے اپنے گھر پہنچنے کی تمنا ظاہر کی۔ دیہاتی نے کوچ کیا، وہ ایک لمبے صحرائیں سے گزرا صحرائیں ایک لمبی مسافت طے کرنے کے بعد اس نے صحرائیں ایک عجیب منظر دیکھا۔ ایک مرد بزرگ عمر رسیدہ اپنے خیمے میں بیٹھا ہے، یہ خیمہ اسے دھوپ اور حرارت سے بچاتا ہے، چنانچہ دیہاتی نے اس بوڑھے آدمی کو سلام کیا۔ بوڑھے نے اس کے سلام کا جواب دیا اور اسے اپنے خیمے میں آرام کرنے کی دعوت دی۔ دیہاتی نے اس کی یہ پیشکش قبول کر لی۔ بوڑھے نے اسے

نصیحتوں کو بھول گیا اور اسے یہ یاد بھی نہ رہا کہ اس نے کسی سے اتنی زیادہ بھنگی نصیحتیں خریدی ہیں۔ آخر ایک رات دیہاتی صحرا میں خیمہ زن لوگوں کے پاس جا پہنچا۔ ان لوگوں نے ایک وادی کے نشیب میں اپنے خیمے گاڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے دیہاتی کا احترام کیا اور اس کی مہمان نوازی کی، اسے کھانا کھلایا اور اس کے چو پاؤں کیلئے گھاس پیش کیا۔ اس نے یہ رات ان کے پاس گزاری جب وہ ابھی جاگ رہا تھا اور آسمان پر اس کی نگاہیں ستاروں کا مشاہدہ کر رہی تھیں تو اسے اچانک سہیل ستارہ دکھائی دیا۔ وہ گھبرا کر اٹھا، لوگوں کو جگایا اور انہیں مرد بزرگ کی نصیحت سے آگاہ کیا۔ اس نے ان سے درخواست کی کہ وہ لوگ اس وادی کے نشیب سے باہر نکل جائیں اور وادی کے پاس پہاڑوں پر چڑھ جائیں مگر لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا، اسے بے عقل و نا سمجھ قرار دیا اور اس کی بات کو لچر کہا۔ اس پر دیہاتی نے انہیں مطلع کیا۔ اللہ کی قسم میں نے یہ نصیحت ایک اونٹ دے کر خریدی ہے، لہذا میں اس وادی کے نشیب میں ہی گزر نہیں سوؤں گا پھر اس نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریاں لیے اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہیں رات گزاری۔ اس رات کے آخری حصے میں زور سے ہنسنے والا سیلاب اچانک آگیا، اس نے خیموں اور لوگوں کو غرق کر دیا اور کوئی چیز بھی باقی نہ رہنے دی۔ اور دیہاتی یہ منظر دیکھ کر حیران ہوا اور اس بوڑھے کی نصیحت کی اہمیت و قیمت کا احساس ہوا۔ دیہاتی نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریوں یا ریوڑ اپنے ساتھ لیا اور اپنے علاقے کی طرف چل پڑا۔

راتے میں اسے دور سے روشنی دکھائی دی رات سخت تاریک تھی و دیہاتی نے اس روشنی کو صحرائی تاریکی میں غنیمت سمجھا اور روشنی کی طرف چل پڑا۔ جب دیہاتی روشنی کی جگہ پہنچا تو دیکھا کہ ایک دہلا پتلا آدمی ہے بہت زیادہ پھر تپتا ہے ایک وسیع و عریض گھر میں رہا ہے۔ اس آدمی نے دیہاتی کے خیر مقدم میں مبالغہ کیا تو اس کی یہ حرکت دیہاتی کے دل میں مشکوک ٹھہری اس نے جب دے پلے تلے آدمی کا چہرہ غور سے دیکھا تو اس پر یہ حقیقت کھلی کہ اس کی آنکھیں چمکیں ہیں اور اس کے دانتوں کے درمیان خلا ہے۔ یہ دیکھ کر اس نے دل میں کہا: مرد بزرگ نے مجھے اسی آدمی سے خبردار کیا تھا۔ اس میں ساری نشانیاں پائی جاتی ہیں کوئی ایک نشانی بھی کم نہیں۔ دیہاتی نے دے پلے آدمی کے گھر میں سونے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں گھر سے باہر اپنے اونٹوں اور ریوڑ کے پاس سونا چاہتا ہوں۔ اس نے تکیہ اور چادر لی اور زمین پر لیٹ گیا مگر اسے خطرے کے پیش نظر بالکل نیند نہ آئی اسے اپنے میزبان سے خطرہ محسوس ہو رہا تھا وہ اپنے میزبان کی طرف سے ہر دم چوکنا اور چوکس تھا۔ رات کے وقت دیہاتی اٹھا اس نے اپنے تکیے کے پاس پتھر رکھ دیئے اور ان پر چادر ڈال دی۔

رزق کو کھانے والی چیزیں: والد کی تعظیم زیادہ کرو اور والدہ کی خدمت زیادہ کرو۔ والدین کی خدمت کرنا جہاد کے قائم مقام ہے۔ تکیہ اور غصہ عقل کو اور جھوٹ رزق کو کھاتا ہے۔

نصیحتیں کیا کریں۔ یہ باپ اور ماں کی تربیت کرنے والے ہوں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے اس دور میں بہت سے باپ اور ماں مال اور روزگار میں اس قدر مصروف ہیں کہ ان کے پاس اپنے بچوں کی تربیت کرنے اور انہیں نصیحت کرنے کا وقت ہی نہیں اور جن والدین کے پاس وقت ہے وہ اپنے اوقات عزیز کو اپنے بچوں کیلئے استعمال کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی نیتیں درست ہیں ان کے ارادے مستقیم ہیں اور وہ اپنے بچوں کو وقت بھی دینا چاہتے ہیں مگر وہ تربیت کے فن اور اس کی مہارتوں سے ناواقف ہیں۔ یاد رہے کہ نصیحت کرنا ایک فن ہے اور نصیحت کرنے کو تربیت کے اہم ترین اسلوبوں میں شمار کیا جاتا ہے اگر نصیحت کو تربیتی ضابطوں کے مطابق کیا جائے تو وہ ضرور پھل لاتی ہے۔ اگر ایک طرف ہمیں حکم ہے کہ ہم مسلم عوام کیلئے خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں نصیحت کریں تو دوسری طرف ہمارے لیے یہ حکم ہے کہ ہم اپنے بچوں کیلئے خاص طور پر نصیحت کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ بندہ جسے اللہ نے رعایا پر حکمران بنایا ہو پھر وہ اپنی رعایا کی خیر خواہی کرتے ہوئے اسے نصیحت نہ کرے وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔ (بخاری) بلاشبہ ہمارے بچے اور بچیاں ہمارے گھر میں ہمارے ہمارے رعایا ہیں اور وہ نصیحتوں اور نصیحتوں کی محتاج ہیں۔ غذا سے بھی کہیں بڑھ کر۔ وہ ہمارا انتظار کرتے ہیں اس لیے کہ ہم ان کی خاطر اپنے دلوں میں جس قدر محبت رکھتے ہیں ان پر نچاؤ کریں۔ ہمارا حال یہ ہو کہ ہمارے دماغوں میں علم، معرفت ہو اور ہماری زبانوں پر نصیحت اور رہنمائی ہو۔ اے اپنے بچے کہ مہربان باپ، شفیق والد، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کے بچے کے کان خاص طور پر بچپن میں آپ کی جانب سے محبت بھرا بول سننے کیلئے ہر وقت منتظر رہتے ہیں۔ ایک شفیق باپ کی طرف سے ایک نصیحت اس کی اولاد کو بہت زیادہ محبوب ہوتی ہے اور اس کے اثرات کسی اور شخص کی جانب سے کی گئی سو نصیحتوں کے اثرات سے بھی زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ کیونکہ باپ کی بات شفقت پدری کے سوتے سے پھونتی ہے اور اس کی مہربانی کی حرارت اپنے دامن میں لیے ہوتی ہے اور اس طرح اے مادر مہربان! آپ کی اپنے بیٹے کیلئے نصیحت میں شفقت مادری اور وقت وزنی پوشیدہ ہوا کرتی ہے جو انتہائی موثر ہوتی ہے۔ بچوں کو نصیحت کرنے کے طریقے: ماہرین تربیت کی (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

یہ کہانی!!! اس کے کردار اور اس میں بیان کردہ واقعات نصیحت کی قدر و قیمت کو اچھی طرح اجاگر کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو یہ تربیت دیں کہ وہ اپنے ماں باپ اور استاد کی نصیحتیں غور سے سنیں، وہ اپنے بڑوں، سمجھداروں اور دانشوروں کی باتیں اور نصیحتیں غور و فکر سے سنیں۔ ان نصیحتوں کے معانی و مطالب پر غور کریں اور ان نصیحتوں پر عمل کریں۔ نصیحت کی اہمیت: اگر کسی سے کہا جائے کہ وہ دین اسلام کا لب لباب ایک جملے میں بیان کرے تو وہ کیا کہے گا۔ ہو سکتا ہے کہ اس سوال کا جواب دینے کیلئے کوئی بہت سوچے اور پھر بھی مقصد کو بیان کرنے سے قاصر رہے۔ مگر نبی اکرم ﷺ کو تو ”جوامع الکلم“ عنایت ہوئے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے دین کا خلاصہ ایک جملے میں یوں بیان فرمادیا ہے: ”دین نصیحت کرنے کا نام ہے“ آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین بار ارشاد فرمائے۔ حضرت تیمم اوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ”آپ ﷺ نے تین بار الدین النصیحة دین خیر خواہی کا نام ہے“ فرمایا۔ تو ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کیلئے خیر خواہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کیلئے، اس کی کتاب کیلئے اس کے رسول ﷺ کیلئے، مسلمان حکمرانوں اور مسلم عوام کیلئے، (مسلم) صحیحین میں یہ روایت ہے۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے پر، زکوٰۃ دینے پر اور ہر مسلمان کیلئے نصیحت (خیر خواہ) کرنے پر، نصیحت کے آداب: جسے نصیحت کی جارہی ہو اسے نرمی و لطف سے سمجھایا جائے، سختی اور تشدد کے بغیر پہلو یہ کہ نصیحت سری ہو، جبری نہ ہو، یعنی علانیہ نہ کی جائے بلکہ تنہائی میں آہستگی سے کی جائے۔ خبردار! آپ کبھی بھی برسرعام نصیحت نہ کریں، کیونکہ علانیہ نصیحت کرنے سے منسوخ (جسے نصیحت کی جارہی ہے) بدلے کا اور حق کی پیروی سے دور ہو جائے گا اور آپ کی یہ نصیحت اسے ذلیل اور رسوا کر دے گا۔ عربی زبان کی کہاوت ہے: النصیحة علی الملاء فیصیہ، برسرعام نصیحت رسوائی ہے۔ برسرعام نصیحت دشمنی اور بے تعلقی تک لے جاتی ہے۔ ہمارے سلف صالحین جب کسی کو نصیحت کرنا چاہتے تو اسے تنہائی میں نصیحت کیا کرتے تھے۔ ہمارے کسی بزرگ کا قول ہے: جس نے کسی کو تنہائی میں سمجھایا تو وہ نصیحت ہے اور جس نے کسی کو برسرعام سمجھایا تو اس نے اس کو ڈانٹ ڈپٹ کی۔ فضیل بن عیاض فرماتے ہیں: مومن پردہ پوشی کرتا ہے اور نصیحت کرتا ہے جب کہ فاجر و نافرمان بے عزتی کرتا اور پردہ درسی کرتا ہے۔ ہماری امت کو اس وقت اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ امت کے بچوں کو فاضل باپ اور بچیوں کو فاضل ماں

تاکہ مشکوک میزبان اسے سوتا ہوا خیال کرے اور خود اٹھ کر دور کھڑا ہو گیا۔ ادھر میزبان گھر سے باہر آیا اپنے بچوں کے بل آہستگی سے چلا، اس کے ہاتھ میں تلوار تھی، پھر اس نے دیہاتی کے بستر پر دیہاتی کو سویا سمجھ کر تلوار کا وارک دیا مگر اس کی تلوار پتھروں پر لگی، ادھر دیہاتی نے پھرتی سے میزبان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور اس کی تلوار چھین لی اور اس سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ نصیحت بہت مہنگی خریدی ہے میں نے ایک اونٹ دے کر یہ نصیحت خریدی ہے۔ اب اس نے اپنے اونٹ اور ریوڑ لیے اور گاؤں کی جانب گامزن ہوا۔ کئی دنوں اور راتوں کے طویل سفر کے بعد بالآخر دیہاتی اپنے گاؤں پہنچ گیا۔ وہ رات کے وقت گاؤں پہنچا اس نے گھر کی دیوار سے اندر جھانکا تو دیکھا کہ اس کی بیوی نیند کر رہی ہے اور اس کے ساتھ والے بستر پر ایک بھرپور کڑیل جوان محو خواب ہے نو جوان کے سر کے بال لمبے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر اسے سخت غصہ آیا اس کی غیرت نے جوش مارا اور اس نے مضبوطی سے ہاتھ میں تلوار پکڑ لی۔ اس نے ارادہ کر لیا کہ وہ اپنی بیوی کو اور اس کے پاس محو خواب نو جوان کو مار ڈالے مگر جلد ہی اسے مرد بزرگ کی تیسری نصیحت یاد آگئی نصیحت یہ تھی: پیچھتا کر سو جانا مگر خون کر کے نہ سونا۔ اس کے ساتھ ہی وہ پرسکون ہو گیا اس نے اپنے آپ کا قبو پایا اور اپنے ارادہ سے باز آیا۔ وہ گھر سے پیچھے ہٹا اور گاؤں سے باہر نکل کر اپنے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کے پاس سو گیا۔ صبح ہوئی تو اس نے نماز فجر ادا کی، اب گاؤں کے لوگوں کو اس کی آمد کا علم ہوا، لوگ اس کے پاس گئے، سلام کیا اس کا خیر مقدم کیا۔ پھر وہ اسے وہ اہم واقعات بتانے لگے جو اس کی گاؤں سے طویل غیر حاضری کے بعد رونما ہوئے تھے۔ دیہاتیوں نے اسے باتوں باتوں کے دوران یہ بھی بتایا کہ جب وہ گاؤں چھوڑ کر گیا تھا اس وقت اس کی بیوی امید سے تھی اس کے جانے کے کئی ماہ بعد اس کے گھر میں بیٹا پیدا ہوا، جواب ایک کڑیل جوان ہے اور اپنی ماں کی خوب خدمت کر رہا ہے۔ اب دیہاتی پر یہ راز منکشف ہوا کہ رات کی تاریکی میں اس نے اپنے گھر کے صحن میں جسے غیر سمجھا تھا وہ اس کا چنا بیٹا تھا۔ اس پر اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا پھر بیٹے کی ولادت اور اس کے جوان ہونے پر اظہار مسرت کیا۔ اب اس نے اپنے دل میں سوچا: یہ نصیحت کتنی عظیم ترین تھی۔ اگرچہ ہر نصیحت ہی اپنی جگہ انتہائی قیمتی تھی، ہر نصیحت اونٹ سے بھی زیادہ گراں قیمت حتیٰ کہ اگر ہر نصیحت کے بدلے میں اونٹ پر سونا لاد کر معاوضہ بھی دیا جائے تو بھی سودا مہنگا نہیں۔

قے روکنے کا آزمودہ ٹوکہ: ادھر کارس، تلسی کے پتوں کا رس، شہد ہونان اور مور کے پردوں میں جو چاند بنے ہوتے ہیں ان کی راکھ تھوڑی سی ملا کر چائنا قے کو روکتا ہے۔

رمضان میں نکسیر اور بواسیر سے شفاء

جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں

محمّد حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا حکم پڑھا کہ رمضان 2015ء کیلئے کچھ آزمودہ ٹوکے لکھیں جو امت کے کام آسکے مجھے جو کچھ پتہ تھا اور جو لوگوں سے لیا وہ سب جمع کر کے لکھ رہی ہوں۔ امید ہے لوگوں کے کام آئیں گے۔ جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں جس میں پہلی بیماری کا ذکر کروں گی جو نکسیر ہے کچھ لوگوں کو روزہ کی حدت کی وجہ سے زیادہ ہو جاتی ہے یہ ٹوکے ایک چھوٹے سے گاؤں کے حکیم کے ہیں۔ نکسیر کا مریض سحری کھانے سے پہلے ملتان مٹی تھوڑی سی پیس لیں اور سواری طرح اسے ناک میں تنگھیں انشاء اللہ نکسیر نہیں آئے گی۔ وہ مٹی ناک میں جا کر وہ دروازہ بند کر دے گی جس سے نکسیر آتی ہے۔ گرمی کی وجہ سے دوسرا مرض جو شدت اختیار کرتا ہے وہ ہے ”بواسیر“ آپ تھوڑی سی ملتان مٹی کا ٹکڑا لے کر مٹی کے کٹورے میں بکھو دیں اور صبح بلائے بغیر اوپر والا پانی پی لیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے بواسیر ختم ہو جائے گی۔

جلا کر نیم گرم کر کے پسلیوں پر ہلکے ہاتھ سے لگائیں فرق پڑ جائے گا۔ زیادہ افطاری کھانے سے اگر بدغضی ہو جائے تو پودینہ کا پانی ابال کر پی لیں اور اگر یہ ہیضہ بن جائے تو ثابت پیا ز کا رس نکال کر ایک چمچ پی لیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ جن لوگوں کو شوگر کی بیماری ہو تو وہ روزے کی وجہ سے پریشان نہ ہوں بلکہ انشاء اللہ رمضان کی برکت سے یہ مرض خشک ہو جائے گا۔ شوگر کیلئے ”100 نیم کے پتے، 100 کالی مرچ، 100 میٹھے بادام“ ان سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں اور سحری کھانے کے بعد ایک چمچ اور افطاری کے بعد ایک چمچ کھائیں۔ یہ چھوٹا سا ٹوکہ آپ کو اس مرض سے نکال سکتا ہے بس یقین کی بات ہے۔

شوگر کیلئے ایک اور ٹوکہ ہے تھوڑی سی ینگ ”پاؤڈر کی طرح سفوف“ لیں دو چائے کے چمچ کر لے کے تازہ جوس میں اچھی طرح مل کر کر کے سحری کے پہلے نہار منہ کھائیں۔ شوگر کنٹرول رہے گی۔ رمضان ایک مہینہ اور کھانا 11 مہینے ہے۔ اس رمضان کو آخری رمضان سمجھ کر گزاریں بلکہ ان لوگوں کو بھی یاد کریں جو پچھلے سال تھے اب نہیں ہیں۔ کیا پتہ یہ ہماری زندگی کا بھی آخری رمضان ہو جن لوگوں کو ان ٹوکوں سے فائدہ ہو تو وہ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں انشاء اللہ یہ رمضان آپ کی زندگی کا یادگار رمضان ہوگا بلکہ یادگار نہیں ”رمضان آسان“ بھی ہوگا۔ (فوزیہ مغل، بہاولپور)

رمضان المبارک میں پیاس ہرگز نہ لگے گی

رمضان المبارک سے پہلے ایک صاحب نے گرمیوں میں پیاس نہ لگنے کا ایک نایاب ٹوکہ بتایا تھا کہ سحری کے وقت کھانا کھانے کے بعد تین عدد کھجوریں لیں ایک کھجور منہ میں ڈال کر اچھی طرح چبا لیں اور ساتھ پانی کا ایک گھونٹ لیں اور دونوں کو منہ میں اچھی طرح مٹس کر کے نگل لیں۔ اسی طرح تینوں کھجوریں کھائیں۔ سارا دن پیاس نہیں لگے گی ہمارے تمام گھر والوں نے یہ تجربہ کیا اور اسے سو فیصد کامیاب پایا۔ یہ واقعی نایاب تحفہ ہے۔ ہمارے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں دودھا تک چولہا نہیں جلتا تھا تو وہ صرف کھجور اور پانی سے گزارہ کرتے تھے۔ اس لیے یہ دونوں چیزیں برکت اور رحمت والی ہیں۔ یہ

اس کے علاوہ کچھ غور توں کو روزے کی وجہ سے لیکور یا زیادہ ہو جاتا ہے وہ نکسیر کی کچی پھلی سائے میں سکھا کر پیس لیں ساتھ میں تھوڑی سی شکر ملا کر نہار منہ چائے والا آدھا چمچ کھالیں اور سحری میں وہی ضرور کھائیں۔ انشاء اللہ فرق پڑے گا۔ روزے ویسے تو جسم کی زکوٰۃ ہیں اور اس میں شفاء ہی شفاء ہے لیکن بیماری بھی زندگی کے ساتھ ہے اگر کسی کو کان میں درد ہو تو سروس کے تیل میں لبن، لال لمبی ثابت مرچ اور نیم کے پتے جلا لیں پھر اس تیل کو ڈرا پر پیس ڈال کر کان میں ڈالیں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ نو جوان لڑکیوں کو اگر ماہواری تکلیف سے آتی ہو تو اجوائن کو صاف کر کے تھوڑی سی پرائے گڑ کے ساتھ ملا کر کھائیں پہلے 3 دن میں انشاء اللہ آرام آجائے گا اور ماہواری بھی کھل کر آئے گی۔ بچوں کو یا بڑوں کو زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے اگر نمرونیہ کی تکلیف ہو تو اجوائن کو سروس کے تیل میں

تحفہ بھی عبقری کی وساطت سے ہمیں ملا۔ عبقری تیرا شکر یہ!

کراماتی تیل کا فیض: ہم نے کراماتی تیل دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا یا استعمال کیا اور کچھ لوگوں کو بھی استعمال کروایا۔ تقریباً تمام مریضوں کو موافق آیا پرائے جوڑوں کی دردیں ختم ہوئیں، صرف دو مریض ایسے تھے جن کو شفاء نہیں ہوئی لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان کا مسئلہ اور تھا ان لوگوں کو ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ آپ لوگوں کی گھٹنوں کی ہڈیوں اور ٹانگوں کی نلیوں کا گودہ ختم ہو چکا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ مچھلی کا تیل پیسیں اور مچھلی کے تیل کے کپسول کھائیں۔ درج ذیل نسخہ مجھے لیے سے ملا تھا۔ لیے میں میرے دوست کی والدہ کی ہڈیوں سے گودہ ختم ہو گیا تھا انہوں نے استعمال کیا تو ان کی بیماری ختم ہو گئی میں یہ نسخہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:- کھجور کی گوند پنساریوں سے مل جائے گی اسے آدھ کلو دودھ میں رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح گوند گل چکی ہوگی اسے تھار لیں اور نہار منہ کھالیں جب تک بیماری دور نہ ہو استعمال کرتے رہیں ہڈیوں میں نیا گودہ بن جائے گا۔

لیکور یا کا بہترین نسخہ

ایسی کیکر کی کچی پھلیاں جس میں بیج نہ ہوں تو زکریا کے سائے میں کھائیں اور نہار منہ کھائیں۔ اس میں کیکر کے سائے چھ لیں۔ صبح نہار منہ آدھ تولہ باسی پانی یعنی ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھالیں۔ لیکور یا بند ہو جائے گا اور اس بیماری کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا تھا حاصل بھی ٹھہر جائے گا۔ (انشاء اللہ)

لیکور یا کیکلے لا جواب نسخہ

ایک یا دو سپاریاں چھالیں جو پان میں رکھ کر کھائی جاتی ہیں ان کو پیس لیں تین کلو دودھ لیکر پیس ہوئی چھالیں ڈال کر خوب پکائیں دودھ بالکل سوکھ کر کھو یا سا بن جائے گا پھر اس چھالیں ملا دودھ گھی میں بھون لیں مزیداری مٹھائی بن جائے گی روزانہ ایک تولہ نہار منہ کھالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)

افطاری میں نقاہت دور کرنے کا ٹوکہ

آدھا کلو پانی لیں، دو چمچ چینی، ایک چمچ نمک سفید۔ پانی ابالیں اور ٹھنڈا ہونے پر جیسے نمکول بیک ڈالتے ہیں ایسے چینی اور نمک ڈالیں اور کس کر کے افطاری میں ایک گلاس لازمی پی لیں، پانی کی کمی اور نقاہت و کمزوری فوری دور ہو جائے گی۔ رمضان میں افطاری کے وقت استعمال کریں اور جب بھی کوئی بیمار ہو اسے یہ پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پانی کی کمی نہ ہوگی۔ (س، رحیم آباد بھکر)

مستجاب الدعوات بننے: جو شخص اس پاک کریم کا دلیف صبح و شام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کی زبان میں مستجاب الدعوات کی تاثیر پیدا کر دیتا ہے اور اس کی دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں۔

سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹکے

آپ روزانہ غسل کریں! پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں بھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر لیں! آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی بخیر اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض لوگوں کے بارے میں آپ نے سنا ہوگا کہ سخت گرمی کے باوجود بھی ان کی طبیعت سے گرمی حدت ہاتھ پاؤں سے جلن ہرگز نہیں جاتی بلکہ میں نے تو ایسے لوگ دیکھے ہیں جو موٹی چادریں جھگو جھگو کر اپنے جسم پر لپیٹتے ہیں اور انہیں جسم کے اندر گرمی کا احساس مستقل رہتا ہے اور کتنے لوگ ایسے ہیں جو اپنی طبیعتوں میں گرمی کے باوجود غذاؤں اور پھولوں میں احتیاط ہرگز نہیں کرتے، میں آپ کو کچھ صدیوں پرانے ٹوٹکے بتاتا ہوں اس گرمی میں چاہے وہ جتنی گرمی ہو آپ ان کو آزما کر دیکھیں آپ ضرور سوچیں گے کہ یہ کتنے پرانے ٹوٹکے ہیں۔ 1۔ سب سے پہلے آپ روزانہ غسل کریں! پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں پھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر لیں! آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا اور آپ کی جلد کو اور جسم کو ٹھنڈا رکھے گا لیکن لازم ہے گرمی میں یہ تیل سرسوں کا ہی استعمال کیا جائے اور سرسوں کا تیل خالص ہونا ضروری ہے۔ 2۔ اپنے بچھونوں سے فوم (میٹرس) کو دور کر دیں۔ امر مجبوری ہے تو ایک ڈیزھانچ کا مونا فوم کا گداؤر نہ اپنے بچھونے سے فوم کو بالکل چھٹی کر دیں۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ ہماری زندگی میں فوم نے کتنا نقصان کیا ہے صرف اس کے چند نقصانات لکھتا ہوں تفصیلی بات بعد میں کروں گا۔ مرد کے پاس صرف پشت یعنی کمر ہی ہوتی ہے اور فوم پشت کا رس چوس لیتی ہے یہ میں سائنسی تحقیق کا خلاصہ لکھ رہا ہوں عورتوں کی نسوانی تکالیف لیکور یا ایام کی خرابی، ہر وقت کے کمر کا درد پٹھوں کا کھچاؤ جہاں اس کے اور بھی اسباب ہیں ان میں ایک بڑا سبب فوم کا استعمال ہے وہ چاہے جتنا مہنگے سے مہنگا میٹرس ہو اور اس کے اندر کتنے سپرنگ لگے ہوئے ہوں کتنے سوراخ بنے ہوئے ہوں اور کتنے ہوا کے نلکے کے راستے ہوں۔۔۔ بس وہ سب فوم ہی فوم ہے اور اس کے نقصانات وہی ہیں جس سے قومیں برباد ہو گئیں کیا روٹی کے گدے اور فوم کے

سے زیادہ فرق پڑ گیا ہے اور پہلے جوان کی پھری ہوئی نظریں تھیں اور اب بکی ہوئی زبان تھی وہ بہت ہی زیادہ بہتری کی طرف اور حیاء کی طرف گامزن ہے۔ 6۔ موسم گرم میں لائٹ کلر یعنی ہلکے کلر استعمال کریں اگر آپ کا کاروبار اور زندگی کی سہولت آپ کو اجازت دے تو پھر آپ سفید لباس ہی استعمال کریں۔ اگر مجبوراً انہیں کر سکتے تو ہلکے رنگ استعمال کریں۔ 7۔ ایک چیز بہت خاص طور پر کہ گرمیوں میں گلاب، موتیا، حنا یا فواکہ کا عطر استعمال ضرور کریں۔ جہاں آپ کی طبیعت میں فرحت، راحت اور خوشی ہوگی وہاں یہ خوشبو خود گرمی کا بہت بڑا مقابلہ کرتی ہے۔ بے شمار لوگ مجھے ملے جو گرمی کے مسائل میں بہت زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں صرف خوشبو کا بتایا وہ خوشبو کا استعمال دن میں تین بار کریں اور انہوں نے کیا اور یوں فائدہ ہوا کہ گمان سے بالاتر ہیں صرف اتنا خیال رکھیں کہ مرد ہر لمحہ ہر جگہ اور خواہ تین صرف گھر میں۔۔۔

دست ٹھیک کرنے کا آسان گھر یلو ٹوٹکہ

حوالہ: ثانی: کالائٹ ثابت ایک چنگی لے کر کھانے والے چمچ میں پانی لیکر چوبلے پر گرم کر کے نمک حل کر کے نیم گرم پی لیں چند بار کرنے دست ٹھیک ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ٹوٹکہ مارا آزمودہ ہے۔ (ناہید کوش)

حمل ٹھہرانے اور لیکور یا بھگانے کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ ماشاء اللہ ہمارے نسخوں کو اپنے رسالہ میں جگہ دے کر ہمارے لیے صدقہ جاریہ بناتے ہیں۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور آج اپنے دواخانہ کا سب سے زیادہ چلنے والا نسخہ عبقری قارئین کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ اس نسخہ کو جس نے بھی آزمایا مجرب پایا۔ یہ نسخہ لیکور یا اور حمل ٹھہرانے کیلئے مجرب ہے۔ حوالہ: ثانی: پھلکڑی سفید ایک پاؤ، سوڈا یا کرب ایک پاؤ، پانی ایک کلو، دونوں ادویات پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح تک دوائی میں خوب جوش آچکا ہوگا۔ صبح آگ پر رکھ کر خشک کر لیں اور دوائی کا وزن کریں اور چوتھا حصہ دوائی میں کشتہ مرجان ڈالیں، نسخہ تیار ہے۔ پانچ سوٹی گرام کپسول بھر لیں۔ خوراک صبح و عصر کے بعد پانی کیساتھ دیں۔ انشاء اللہ لیکور یا سے مکمل شفاء ہوگی۔ پندرہ یوم دوائی استعمال کر کے چھوڑ دیں، مکمل کورس ہے۔ حمل ٹھہرانے کیلئے تاریخ سے فارغ ہو کر تین یوم استعمال کریں اور صحبت کریں۔ انشاء اللہ امید بر آئے گی۔ عرصہ بیس سال سے زیر استعمال ہے۔ خطا نہیں گیا۔ فائدہ اٹھائیں۔ (محمد ارشد بیز، ضلع سرگودھا) 24

نفسیاتی گھربلوں کو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان
اور بد حال
گھرانوں کے
الجھے خطوط اور
سلجھے جواب

جوانی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

اب میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ والدین کو مجھ سے پرانی شکایتیں برقرار ہیں۔ دل چاہتا ہے خود کشی کر لوں یا کسی ایسی جگہ چلا جاؤں جہاں میری قدر ہو۔ (جواؤ کراچی)

مشورہ: جھوٹے بچوں کے آنے پر بڑے بچے پر توجہ کم ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں والدین کو بڑے بچے کی جذباتی کیفیت کو سمجھتے ہوئے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہوتا ہے۔ آپ کے والدین نے بھی آپ پر توجہ دی ہوگی لیکن اس کے ساتھ چھوٹے بچوں پر بھی توجہ دی ضروری تھی لہذا شکایتیں رہ گئیں۔ سچ تو یہ ہے کہ والدین کو اپنے ہر بچے سے بے پناہ پیار ہوتا ہے اس کا اندازہ بچے نہیں کر سکتے۔ آپ ماشاء اللہ اب بڑے ہو گئے ہیں بہت آسانی سے محبت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس کیلئے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ مان لیا جائے کہ آپ کے ساتھ محبت میں کمی رہ گئی تب بھی بھلانا ضروری ہے کیونکہ اس طرح آپ کو ذہنی سکون اور خوشی حاصل ہوگی۔

کریں۔ یہ اپنے معنی اور تاثر منفی ہی رکھتا ہے۔ آئندہ خود کو اس طرح کے الفاظ سے نہ نوازیں۔ نوعمری میں تقریباً ہر لڑکی ہی اپنے ساتھ کسی نہ کسی بہرہ کا تصور کر سکتی ہے لیکن وقت کے ساتھ حقائق کو قبول کرنا آ جاتا ہے۔ رہی خواہش تو یہ ہمیشہ پوری نہیں ہوتی۔ خیالوں میں رہنے والی لڑکیوں کے مقابلے میں حقیقی زندگی میں رہنے والی لڑکیاں کامیاب زندگی گزارتی ہیں۔

کاش! پیٹا راہ راست پر آجائے۔۔۔! میرے بیٹے کی شادی کو چھ ماہ ہوئے ہیں۔ وہ ایک لڑکی کو پسند کرنے لگا ہے۔ میں نے تو یہ بات اس کی بیوی سے چھپائی تھی لیکن لڑکی نے خود بتا دیا۔ بہو جرنی سے آئی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اگر اس کے شوہر نے دوسری لڑکی سے ملنا نہ چھوڑا تو وہ واپس چلی جائے گی۔ اس کیلئے طلاق لینا بہت مشکل بات ہے۔ ہر لوگ سوچ نہیں سکتے کہ ہمارے خاندان میں ایسا ہوگا۔ سوچ سوچ کر میں بیمار ہو گئی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کسی طرح پیٹا راہ راست پر آجائے۔ (زہرا امتیاز)

ہاتھ دھو دھو کر۔۔۔ میں ایک تقریب میں بیٹھی تھی، اتفاق سے میری نظر اپنے ہاتھوں پر پڑی اور دیگر خواتین کے ہاتھوں کو بھی دیکھا تو میرے ہاتھ خشک اور سفید نشانوں والے نظر آئے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ دھوتی ہوں۔ اپنے استعمال میں آنے والے برتن بھی کم از کم دس بار دھو کر بھی اطمینان نہیں ہوتا۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے کبھی برتن تو کبھی ہاتھ۔۔۔ دھو دھو کر تھک جاتی ہوں۔ سیکنڈری سکول میں ٹیچر ہوں مجھے معلوم ہے یہ کیفیت نفسیاتی ہے اور یہ بھی جانتی ہوں کہ چھوڑ نہیں سکتی۔ کیا ایسے لوگوں کو مشورہ دینا ممکن ہے۔ (مہرملتان)

مشورہ: حوصلہ افزا بات ہے اپنی نفسیاتی کیفیت کے بارے میں آپ کو علم ہے۔ یہ بات کہ بار بار ہاتھ اور برتن دھوئے کی عادت کو چھوڑ نہیں سکتیں، مستقل نہیں تو کچھ دیر کیلئے اپنے ذہن سے نکال دیں اور ارادہ کریں کہ اب صرف دو بار دھوئیں گی۔ ہو سکتا ہے کہ اس ارادے کے بعد دوسرے زیادہ بار ہاتھ دھوئیں لیکن دس بار سے یقیناً کم ہوں گے۔ غور کریں کہ وہ خواتین جن کے ہاتھوں پر نظر پڑی تھی ایک ہی بار دھوتی ہوں گی پھر بھی خشک ہیں یعنی ایک بار ہاتھ دھو لینے کافی ہوتے ہیں۔ پانی اور صابن کا استعمال جیسے جیسے کم ہوگا ہاتھوں کی خوبصورتی واپس آنے لگے گی۔

مزاج کا پاگل پن: آج کل میں نے تقریبات میں جانا ترک کر دیا ہے۔ کیونکہ کئی بار ایسا ہوا کہ کسی خاتون نے دیکھا اور اپنے بیٹے کا رشتہ دے دیا۔ اب مجھے ان کا بیٹا پسند آئے یہ الگ بات ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس ہے۔ جیسا رشتہ میں چاہتی ہوں وہ نہیں ملے گا۔ خیالوں میں ہی سہی ایک ”ہیرو“ کے ساتھ تو ہوں۔ عجیب احساسات ہیں میرے بھی بے پناہ دولت تو کبھی خوبصورتی کی خواہش ہوتی ہے۔ مزاج کا یہ پاگل ہمیشہ سے ہے۔ (فرزانہ لاہور)

مشورہ: لفظ پاگل بھی عجیب ہے، کوئی اس کو محبت میں تو کوئی غصے میں استعمال کرتا ہے۔ اس لفظ کو کسی بھی انداز میں ادا

مشورہ: آپ کی نظر میں لڑکی کا طلاق لینا بڑی بات ہے اور لڑکی کیلئے اس کے شوہر کا دوسری لڑکی سے ملنا تکلیف دہ ہے۔ شادی کے بعد ایک مختار لڑکے کو راہ راست پر لانا وہ بھی والدین کیلئے بے حد مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی کوشش کریں کہ وہ دین دار اور نیک لوگوں کی صحبت میں کچھ وقت گزارے ایسے لوگوں سے ملو ایں جن کی وہ عزت کرتا ہو۔ دوسری صورت میں لڑکی کو اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

پرانی شکایتیں: میں پانچ سال کا تھا کہ ایک بھائی دنیا میں آ گیا۔ اس کے بعد ایک اور بھائی ہو گیا۔ اب یہ دونوں چھوٹے بھائی میرے لیے مشکل بن گئے ہیں۔ میرے کھلونے جو میں نے سنبھال کر رکھے تھے ان دونوں کو دے دیے جاتے ہیں اور ان دونوں کیلئے کھلونے آتے ہیں مجھے کوئی پوچھتا شک نہیں۔ میں نے شکوہ کیا اور اپنی چیزیں ان سے چھین کر لینا چاہیں تو مجھے سخت الفاظ میں نصیحت کی گئی بلکہ ڈانٹ بھی پڑی۔ کچھ برا ہوا تو کہنے لگے تم اپنے بھائیوں سے حد کرتے ہو ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آؤ۔

مسافرانِ آخرت

جناب محترم مولانا قاری محمد نواز صاحب رک تحفیل پر وضع فرمادہ اسماعیل خان فوت ہو گئے ہیں۔ موصوف حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ موصوف قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت اور اجازت سے بھی نوازا تھا، حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پیغام بھیجا تھا چونکہ مرہض تھے کہ ”کچھ دے جاؤ اور کچھ لے جاؤ“ یعنی علاج کیلئے اور موصوف خلافت دینے کیلئے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے پہنچ سکے تو ان کی جگہ ان کے خلیفہ قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت سے نوازا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اطلاع ان کے بیٹے پروفیسر مولانا عبدالبارق کی خیل نے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خاص جوہر رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

پیاز سے جوڑوں کا مکمل خاتمہ: پیاز کا رس جوڑوں والے سر پر ملنے سے تمام جوئیں مرجائیں گی اور پھر باریک کنگھی پھیر کر بالوں کو اچھے صابن یا شیمپو سے دھو لینا چاہیے۔

قاری خادم حسین بہاولپور

قرض، مرض یا نوکری۔ 2 دن میں مسئلہ حل

تقریباً آٹھ سال ہو گئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دودن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔

﴿۱۲۰﴾ قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُؤْمِنِیْ وَهٰرُوْن ﴿۱۲۲﴾ (سورہ اعراف)

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُؤْمِنِیْ مَا جِئْتُمْ بِیْذَ السَّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَیَبْطِلُھُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَیُحْیِی اللّٰهُ الْحَقَّ بِحُکْمِیَّتِہٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (سورہ یونس) وَالْقَیِّمُ فَاِیْ یَمِیْنِکَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوْا اٰمَنَّا صَنَعُوْا کَیْدَ سَیْرٍ وَلَا یَفْلِحُ السَّیْرُ حَبِیْثٌ اٰتٰی ﴿۹۹﴾ فَالْقِیِّ السَّحْرَۃَ سَجْدًا قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْن وَمُؤْمِنِیْ ﴿۱۰۰﴾ (سورہ طہ)

رزق کی تنگی کیلئے یہ میرا ذاتی اور آزمودہ عمل ہے۔ تقریباً آٹھ سال ہو گئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دودن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔ اب تو ویسے بھی رمضان المبارک شروع ہو رہا ہے رمضان میں تو ویسے بھی ہر گھڑی قبولیت کی ہوتی ہے آپ خاص طور پر اس وظیفہ کو کریں اور سارا سال رزق کی تنگی سے چھٹکارا پائیں۔ قرض ہو یا ملازمت نہ مل رہی ہو تو اس روحانی عمل کو کریں انشاء اللہ دعائیں دیں گے یقیناً کامل شرط ہے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَیَرْزُقْہٖ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰهَ بَلِیْغُ اَمْرٍہٗ فَاَلْجَسَّ اللّٰهُ لِحٰثِ شَیْءٍ قَدَرًا ﴿الطلاق۳﴾

جادو کے توڑ کیلئے توار سے تیز عمل

درج ذیل عمل کو کئی لوگوں نے آزمایا اور درست پایا۔ میرے ایک دوست تھے وہ بھی عملیات کا کام کرتے ایک دن انہوں نے مجھے فون کیا کہ یا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جادو کا توڑ ہو اس کو میں نے یہ درج ذیل آیات لکھ کر دیں۔ کہنے لگے کہ میرے پاس ایک آدمی آیا کہنے لگا حضرت میری سوسے اور پکڑوں کی ریڑھی ہے کافی دن ہو گئے ہیں آگ جلاتا ہوں مگر پکڑے اور سوسے پکتے ہی نہیں۔ وہ کہنے لگے جب میں نے تشفی کی تو معلوم ہوا ان پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ تو درج ذیل آیات صبح و شام تین تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر اور یہ پانی خود بھی پی اور ریڑھی پر چھڑکاؤ بھی کر۔ اس نے جب دم کیا تو کہنے کا پہلا تو میں کئی گھنٹے آگ جلاتا تھا آگ کچھ اتر نہیں کرتی تھی آج دودن ہوئے ہیں سب پریشانی دور ہو گئی ہے۔ فَوْقَ الْحَقِّ وَبَطْلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَعَلُوْا هٰذَا لَکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَالْقِیِّ السَّحْرَۃَ سَجْدِیْنَ

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ

رمضان شریف کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نماز عشاء دودو رکعت کر کے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار سورہ اخلاص پڑھیں 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گرو گرا کر خلوص دل انکساری عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن بھئی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ اور آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ میں نے جس کو بھی بتایا اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ میں نے پچھلے رمضان المبارک میں اپنی بیٹی کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تھا اللہ کے فضل سے اس سال رشتہ بھی طے ہو گیا اور عید کے بعد اس کی شادی ہے۔ آپ یقین جانئے اس وظیفہ کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کے لوگ بھی شادی سے ناامید ہوئی ہیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہو گئی ہیں اور اپنے گھروں میں خوش اور آباد ہیں۔

گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب (خصوصی رمضان تحفہ)

آپ اس شربت کو سحری کے وقت اور افطاری کے وقت اسے استعمال کریں آپ سارا دن گرمی دھوپ میں جس شدت سے کام کریں آپ کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوگا۔ ہوا لاشانی: گل نیلوفر، گلاب کے پھول، آملہ، بیہڑہ، بڑی، گاؤز بان، املی، آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرم اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آٹھ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نہار لیں۔ اس میں پانچ کلو پینے ملا کر ہلکی آٹھ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ بس اس کی رنگت کو نا دیکھیے گا اور ظاہری ذائقے کو نہ دیکھیے گا بلکہ اس کے اندرونی کمال، صحت تندرستی اور صحت کو دیکھیے گا۔ (جلد 7)

ماں کی خدمت

بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے پیارے ولی تھے۔ آپ اپنی والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت اور ان کی رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔ ایک رات والدہ نے ان سے پانی مانگا حضرت باپ رحمۃ اللہ علیہ بیالہ کے کپڑے لینے گئے۔ صراحی کو دیکھا تو وہ خالی پڑی تھی۔ یہ دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ دریا کی طرف چل دیئے۔ اس رات سخت سردی پڑ رہی تھی۔ جب آپ دریا سے پانی لیکر آئے تو والدہ سوچتی تھیں آپ رحمۃ اللہ علیہ بیالہ لیکر والدہ کی پائنتی کی طرف کھڑے ہو گئے سردی کی وجہ سے آپ کو بڑی تکلیف محسوس ہو رہی تھی مگر آپ پانی کا پیالہ لیے چپ چاپ کھڑے رہے۔ کچھ دیر بعد آپ کی والدہ کی آنکھ کھلی تو انہوں نے دیکھا کہ آپ پانی کا پیالہ لیے کھڑے ہیں۔ والدہ نے اٹھ کر پانی پیا اور پھر کہنے لگیں۔ بیٹے تم نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی، میرے بستر کے قریب رکھ دیتے میں اٹھ کر خود پی لیتی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آپ نے مجھ سے پانی مانگا تھا مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ آپ کی آنکھ کھلے گی تو میں آپ کے سامنے حاضر نہ ہوں والدہ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں اور انہیں دعائیں دینے لگیں۔ (انتخاب: مانول چغتائی، رانچھو چغتائی، امال زبجو چغتائی، مجبورول چغتائی، احمد پور شریف)

عبقری کی سابقہ

فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدی رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات جلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔

قیمت فی جلد- 500/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہر دعا قبول: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اس پانچویں کعبہ کے دن ایک سو مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ جو دعا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول کرے گا اور جو بات کسی سے کہے گا وہی منظور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد جان رحمت جان

پیارے بچو! رمضان میں غربا کی مدد ضرور کرو!

حالات کی تمام اور غربت کا ماریہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جاسکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ ”میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو

وحید ایک ذہین بچہ تھا لیکن اُس کے والدین بہت غریب تھے۔ محلے کے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں چھ سالہ وحید کے والدین فقیروں سے کم نہ تھے۔۔۔ وحید کی عمر سکول جانے کی ہو گئی تھی لیکن ابھی تک کسی نے اسے بنیادی تعلیم دلانے تک کا نہیں سوچا تھا۔ وہ کھیل کود کی نیت سے صبح سویرے ہی گھر سے نکلتا تھا لیکن اپنے عمر کے بچوں کو سکول جاتے دیکھ کر حیران ہو جاتا تھا کہ وہ کہاں جاتے ہیں اور کیوں جاتے ہیں؟ اُس کے ہمسایوں کے بچے ہاتھ میں مختلف رنگ کے بیگ اور کھانے پینے کی چیزیں لیکر جاتے اور وہ حسرت بھری آنکھوں سے اُن کو دیکھتا رہتا تھا۔

یہی نہیں وہ تمام لڑکے لڑکیاں مختلف رنگ برنگ کے کپڑے اور مٹھائیاں، چاکلیٹ، بسکٹ، فافیاں، برفیاں، کیک اور نہ جانے کیا کیا اپنے من میں ڈال لے کر جا رہے تھے۔ حالات کی تمام اور غربت کا ماریہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا

کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جاسکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ ”میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو۔۔۔ بچہ روزیہ سوال کرتا اور والدین کہتے تھے ”رمضان تو آنے والا ہے ہم اپنے بچے کو بہت کچھ دیں گے۔“ مہینے گزرتے گئے بچہ اس انتظار میں رہا کہ رمضان کب آئے گا لیکن وہ جلدی نہیں آیا۔ وحید روزانہ اپنے والدین سے پوچھتا ”چچا رمضان کب تک آئے گا؟ مجھے بھی دوسرے بچوں کی طرح کچھ خریدنا ہے۔ ایک دن وحید محلے کی مارکیٹ میں مٹی سے کھیل رہا تھا کہ ایک آدمی اپنے ساتھ بڑے بڑے بیگ لیکر ایک دکان سے نکلے اور ایک بس میں سوار ہونے کیلئے گئے۔ دوکاندار نے اُسے چچا رمضان کہہ کر پکارا اور ہاتھوں میں ایک عینک لیے اس کے پیچھے لپکا۔ ”رمضان چاچا“ آپ کی عینک دکان میں رہ گئی تھی۔ بچے نے جب یہ نام سنا تو باغ باغ ہو گیا اور اُس آدمی کا پیچھا کرتے ہوئے بس میں سوار ہوا اور اُس آدمی سے کہا کہ چچا رمضان میں پیچھلے کئی مہینوں سے آپ کے انتظار میں ہوں! آپ آج آ ہی گئے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ آپ

آگئے میرے گھر میں آپ ہی کا انتظار ہو رہا ہے۔ وہ آدمی شروع میں تو حیران رہ گیا لیکن پھر جیسے کچھ سمجھنے کے بعد وحید کی طرف دیکھنے لگا۔ دل ہی دل میں اس نے خود کو بتایا کہ ضرور بچہ کو گھر کے بڑوں نے لالچ دیا ہوگا کہ ماہ رمضان کے اختتام پر اس کو عیدی ملے گی۔ بچے نے کہا ”چچا رمضان میرا گھر آ گیا چلو نکلو میری امی اور ابو آپ کے انتظار میں ہیں کہ آپ آگئے تو وہ مجھے کپڑے، فافیاں اور بہت کچھ دینے والے ہیں تاکہ میں دوسروں کی طرح سکول جاسکوں اور دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود سکوں۔“ وہ آدمی بڑے دانا اور نیک تھے اپنے سامان کے ساتھ اُس بچے کے ساتھ گئے۔ بچہ اُس کو لے کر اپنے گھر گیا اور شور مچایا کہ چچا رمضان آگئے ہیں۔ گھر پہنچ کر سامان کا بیگ اس آدمی سے اُس کے گھر والوں کو دے دیا تو بچے نے کہا پیسے بھی دے دو چچا رمضان نے جب سے بہت سارے پیسے بھی دیئے اور محل دیا بچہ بہت خوش تھا کہ آخر کار چچا رمضان آئے لیکن ان کے والدین حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہوا۔۔۔؟؟؟ بہر حال انہوں نے اُس آدمی کا شکریہ ادا کیا اور وہ چلا گیا۔

پیارے بچو! یہ ایک خدا ترس بندے اور غریب بچے کی کہانی ہے جس کے والدین نے بچے کو عید رمضان کے نام سے مطمئن رکھا ہوا تھا۔ غربت کی وجہ سے وہ بے بس تھے اور دوسرے بچوں سے متاثر ہونے کی وجہ سے وہ اپنے بچے کو دلاسا دیتے تھے۔ لیکن خدا کا کرنا یہ ہوا کہ اچانک بچے نے خود ایک آدمی جس کا نام رمضان تھا کو پکڑ کر لے آیا۔ وہ امیر اور خدا ترس تھا اس لئے سمجھ گیا اور بچے کو وہ کچھ دے دیا جو وہ چاہتا تھا اب جب ہم اپنے معاشرے میں دیکھتے ہیں تو ہزاروں ایسے بچے ہیں جو امداد اور مدد کی انتظار میں ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو وحید جیسے بچوں کی مدد کرے۔ اُن کی حسرتوں کو سمجھ اور بلا تامل مدد کرے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے بچوں کی کوئی کمی نہیں جو نادار اور غریب ہیں۔ وہ سکول کی دنیا سے دور ہیں۔ وہ بھی سکول جانا چاہتے ہیں لیکن ہر ایک چچا رمضان کے انتظار میں ہے۔ اُن کے والدین ہمیشہ اُن کو ”رمضان“ کے انتظار کی نوید سناتے ہیں اور عید کے موقع پر ہی لوگوں کی عیدی سے

کپڑے اور کھانا پینا دیتے ہیں۔ اُس دن ہی وہ عیدی کے پیسوں سے کچھ خریداری کرتے ہیں بصورت دیگر اُن کو یہ موقع نصیب نہیں۔ ہمارے ہمسائے میں لوگ بھوکے پیاسے ہوتے ہیں لیکن ہم اُن کی ان حسرتوں اور احساسات کو نہیں سمجھتے ہیں۔ ہمارے والدین ہمیں صبح تیار کر کے بڑے شان سے سکول روانہ کرتے ہیں مگر ہمارے ہمسائے کے بچے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ بحیثیت مسلمان ہمیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم دی تھی کہ اپنے ہمسایوں رشتہ داروں کا بہت خیال رکھو۔ یہ کونسا ایمان ہے کہ آپ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں لیکن آپ کا ہمسایہ بھوکا رہے۔ اُس کے بچے امید اور حسرت پر جیئیں اور آپ مزے کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں ”اور خدا کی ہی عبادت کرو اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قربت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور احبابی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبن اور اپنے زرخیز لوٹ بیلوں اور غلام کے ساتھ احسان کیا کرو بیشک اللہ اکڑ اکڑ کے چلنے والوں اور ششی بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خود تو غل کرتے ہی ہیں اور لوگوں کو بھگنے کا حکم دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اُن کو دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے گفران نعت کرنے والوں کے واسطے سخت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔“ (القرآن النسا: ۵۳)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”وہ مومن (مسلمان) نہیں جس کا ہمسایہ اُس کے رویے سے محفوظ نہیں۔“ ایک اور روایت میں آپ کو ایک عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ رات دن عبادت کرتی ہے روزہ رکھتی ہے اور وہ سخاوت کا پیکر بھی ہے لیکن وہ ہمسایوں کو برا بھلا کہتی ہے اور ہمسائے اُس سے خوش نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس کے لئے جہنم تیار ہے۔ ایک اور عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ فرض عبادات بجالاتی ہے لیکن زیادہ نہیں لیکن اُس سے اُس کے ہمسائے بہت خوش ہیں۔ اللہ کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے اُس کے لئے جنت فردوس بنا رکھی ہے۔“ آیت قرآن اور حدیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہمیں ہمسائیوں اور قربت داروں کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ کیوں بچو! آپ کا کیا خیال ہے کیا کبھی آپ نے اپنے ہمسائیوں اور غریبوں کے بارے میں سوچا ہے؟ اُن بچوں کا بھی سوچیں جو سال بھر عیدی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ ”درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو“

ورنہ کیا کچھ کم نہ تھے کرو بیاں

مال روک کر رکھنے والے برباد: روزانہ صبح کے وقت دفتر شیعہ آسمان سے اترتے ہیں ایک دعا کرتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما دوسرا دعا کرتا ہے اے اللہ! مال روک کر رکھنے والے کو برباد کر۔ (الحدیث)

افطاری کر ایسے جہنم کی آگ سے نجات پائیے

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا

ہر کام جو انسان کرتا ہے اس میں دو چیزیں لازمی طور پر ہوتی ہیں۔ ایک چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کام کیا جاتا ہے اور دوسری چیز اس کام کی وہ خاص شکل ہے جو اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اختیار کی جاتی ہے۔ مثلاً کھانا کھانے کے فعل کو لیجئے۔ کھانے سے آپ کا مقصد زندہ رہنا ہے اور جسم کی طاقت کو بحال رکھنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہم نوالے بناتے ہیں، منہ میں ڈالتے ہیں، دانتوں سے چباتے ہیں اور حلق سے نیچے اتارتے ہیں چونکہ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے سب سے مناسب اور زیادہ کارگر طریقہ یہی ہے۔ اس لئے اسی کو اختیار کیا۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص جانتا ہے کہ اصل چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کھانا کھایا جاتا ہے نہ کہ کھانے کے فعل کی یہ صورت۔۔۔ اگر کوئی شخص لکڑی کا برادہ یا راکھ یا مٹی لے کر اس کے نوالے بنائے اور منہ میں ڈالے اور دانتوں سے چبا کر حلق سے نیچے اتارتا تو آپ اسے کیا کہیں گے۔۔۔ یہی نہ کہ اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ اس لئے کہ وہ احمق کھانے کے اصل مقصد کو نہیں سمجھتا اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ بس کھانے کے ان چاروں ارکان کو ادا کر دینے کا نام کھانا کھانا ہے۔

اسی طرح آپ اس شخص کو بھی پاگل قرار دیں گے جو روٹی کھانے کے فوراً بعد حلق میں انگلی ڈال کر قے کر دیتا ہے اور پھر شکایت کرتا ہے کہ روٹی کھانے کے فوائد جو بیان کئے جاتے ہیں وہ مجھے حاصل نہیں ہوتے بلکہ الٹا روز بروز دبا ہوتا جا رہا ہوں اور مرنے کی نوبت آگئی ہے۔ یہ احمق اپنی اس کمزوری کا الزام روٹی اور کھانے پر رکھتا ہے حالانکہ حماقت اس کی اپنی ہے۔ اس نے نادانی سے یہ سمجھ لیا ہے کہ کھانے کا فعل جتنے ارکان سے مرکب ہے بس اس کو ادا کر دینے ہی سے زندگی کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔

اس کو جاننا چاہیے کہ جب تک روٹی پیٹ میں جا کر مضن نہ ہو اور خون بن کر سارے جسم میں پھیل نہ جائے اس وقت تک طاقت نہیں ہو سکتی۔ البتہ کھانے کے ظاہری ارکان بھی ضروری ہیں۔ اس پر غور کریں تو سمجھ میں آ سکتا ہے کہ آج ہم سب کی عبادتیں کیوں بے اثر ہو رہی ہیں۔ سب سے بڑی غلطی یہی

ہے کہ ہم نے نماز، روزے کے ارکان اور ظاہری صورتوں ہی کو عبادت سمجھ رکھا ہے اور خیال کرتے ہیں کہ سب ارکان پورے ہو گئے۔ بس اللہ کی عبادت کر لی اور توقع کرتے ہیں کہ اس عبادت کے فوائد حاصل ہونے چاہئیں خواہ ان ارکان کے ساتھ مٹی اور پتھر اپنے پیٹ میں اتارے ہوں۔ یا فوراً قے کر دیں یعنی خلاف شریعت کام کئے ہوں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر انسان روزہ میں جھوٹ کیسے بولتا ہے؟ غیبت کس طرح کرتا ہے؟ بات بات پر لڑتا کیوں ہے؟ اس کی زبان سے گالیاں کیوں نکلتی ہیں؟ وہ لوگوں کا حق کیوں اور کیسے مار کھاتا ہے؟ پھر یہ سارے کام کر کے بھی اپنے نزدیک کیسے سمجھتا ہے کہ میں نے خدا کی عبادت کی ہے۔ کیا اس کی مثال اس شخص کی نہیں ہے جو راکھ اور مٹی کھاتا ہے اور محض کھانے کے چار ارکان ادا کر دینے کو سمجھتا ہے کہ کھانا اس کو کہتے ہیں۔ کیا مارجا ہے کہ رمضان بھر میں 360 دفعہ اللہ کی عبادت کرنے کے بعد جب فارغ ہوتے ہیں تو پوری عبادت کے تمام اثرات شوال کی پہلی تاریخ ہی کو عید کے زمانے میں کرتے ہیں۔ حد یہ ہے کہ عید کے روز بدکاری، شراب نوشی اور قمار بازی ہوتی ہے۔ عام مسلمان اللہ کے فضل سے اس قدر بگڑے ہوئے نہیں ہیں مگر رمضان ختم ہونے کے بعد کتنے ہیں جن کے اندر عید کے دوسرے روز بھی تقویٰ اور پرہیز گاری کا اثر دیکھا ہی رہتا ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سحر سے لے کر مغرب تک کچھ نہ کھانے کا نام روزہ ہے۔ بس یہی عبادت ہے۔ یہ بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں بلکہ عبادت کی صورت ہے اور یہ صورت مقرر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اندر خدا کا خوف اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے۔ یعنی بعض لوگ روزہ کھولتے ہی سارے دن کی پرہیز گاری کو اگل دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کا حکم دینے کے بعد فرمایا ”لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ یعنی ”تم متقی (پرہیز گار) بن جاؤ“۔ یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرورت متقی و پرہیز گار بن جاؤ گے۔ اس لئے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور ارادے پر موقوف ہے مگر جو مقصد کو ہی نہ سمجھے اور اسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے تو اسے کوئی فائدہ حاصل

کرنے کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف طریقوں سے روزے کے اصل مقصد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا: ”جس کسی نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا ہی نہ چھوڑا تو اس کا کھانا پینا چھڑا دینے کی اللہ کو کوئی حاجت نہیں“۔ ایک اور جگہ فرمایا: ”بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ روزے سے بھوک، پیاس کے سوا ان کے لئے کچھ نہیں پڑتا اور بہت سے راتوں کو کھڑے رہنے والے ایسے ہیں کہ اس قیام سے رت جگے کے سوا ان کیلئے کچھ نہیں پڑتا“۔ ان دونوں حدیثوں کا مطلب صاف ہے کہ محض بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں ہے بلکہ اصل عبادت کا ذریعہ ہے اور اصل عبادت ہے خوف خدا کہ اللہ ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور اللہ کی محبت کی بناء پر ہر اس کام پر شوق لپکنا جس میں اللہ کی خوشنودی ہو۔ روزے کے اصل مقصد کی طرف سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توجہ دلائی ہے کہ ”جس نے روزہ رکھا ایمان اور احتساب کے ساتھ، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے“۔ ایک اور حدیث شریف میں ”روزے ڈھال کی طرح ہیں“۔ لہذا جب کوئی شخص

روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ دنگے فساد سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو گناہ دے یا اس سے لڑے تو اس کو کبہ دینا چاہیے کہ بھائی میں روزے سے ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں۔ اپنے بھائیوں کی مدد کی جائے، غریبوں کی دیکھائی کی جائے اور کوئی سائل خالی ہاتھ نہ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا اور اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس روزہ دار کو روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی ہو“۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

منہ کے چھالوں کیلئے آزمایا نسخہ

حوالہ شافی: اگر منہ میں چھالے ہو جائیں تو بھٹے کا آنا جسے کارن فلور کہتے ہیں جو مرغی کے سوپ میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک عدد کپ پانی ابال کر اس میں حسب ضرورت کارن فلور ملا کر نیم گرم ہو پانی اس سے غرارے کریں، منہ کے چھالوں میں فرق پڑ جائے گا۔ مجھے یہ نسخہ کسی نے بتایا تھا تو میں نے استعمال کیا مجھے پہلی دفعہ استعمال کرنے سے کافی فرق پڑا۔ (عبدالرزاق کراچی)

نیل سے جلن کا فوری غامضہ: ہری مرچیں کاٹتے ہوئے ہاتھوں میں جلن شروع ہو جائے تو فوری طور پر نیل کے پانی میں ہاتھ دھونے سے آرام آجاتا ہے۔

بیٹوں کو وراثت میں حصہ دینے والوں کے عبرتناک انجام

کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قابل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے

شہر کا بڑا رئیس۔۔۔ مگر اب کھانے کو روٹی نہیں

ہمارے شہر کے قریب ایک گوٹھ ہے جہاں اس گوٹھ کا رئیس ہے رہتا ہے اس کے دادا پر دادا کی یہاں پندرہ ہزار ایکڑ زمین تھی آہستہ آہستہ کچھ پردادا نے کچھ دادا نے کچھ والد نے اور کچھ اس نے خود فروخت کر دی۔۔۔ مگر غربت تھی کہ بڑھتی ہی جا رہی تھی اور اب اس کے پاس صرف پندرہ ایکڑ زمین باقی ہے اور گھر کا حال یہ ہے کہ کبھی روٹی کھانے کو ہو چھپے اور کبھی نہیں اور بیماریاں تو جان چھوڑتی ہی نہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہمارے یہاں قریب ایک فقیہ اور مفتی مرحوم رہتے تھے ان سے کسی نے ان کے حال کا ذکر کیا کہ کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ

لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قابل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ

قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں سے حصہ دینے کے قابل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے اور انہیں سمجھا یا بھی بہت ہے لیکن وہ نہیں مانتے جس کی دنیاوی سزا ان کو یہ مل رہی ہے اور آگے نہ جانے کیا ہوگا؟؟؟ (م۔ی۔ق)

بہن کو حصہ نہ دیا اور پورا گھرانہ آج بوجھا

میرے والد صاحب اور والدہ دونوں نوکری کرتے تھے والد صاحب واپڈا میں ملازم ہیں اور والدہ لیڈی ہیلتھ ورنر تھیں۔ ہم لاہور میں رہتے تھے کیونکہ ہمارا انھیال اور باقی پورا خاندان یہیں پر ہے۔ والد صاحب کی ٹرانسفر مظفر گڑھ ہو گئی اور ہم لاہور سے مظفر گڑھ منتقل ہو گئے۔ جہاں دو سال رہنے کے بعد والد صاحب کی ٹرانسفر گڈ ویراج ہو گئی۔ ہماری نانی بیمار رہنے لگیں اور 1995ء میں ان کا وصال ہو گیا۔ ہماری نانی بہت مذہبی خاتون تھیں۔ نانا کا انتقال بہت پہلے ہو چکا تھا۔ ہمارے انھیال والے سب لوگ صاحب جائیداد تھے اور ہر لحاظ سے اللہ کا فضل تھا۔ امی جان نانی سے بہت محبت

ہے۔ خاندان کے بزرگوں نے بھی اس سے بات کی مگر اس نے ان کو بھی انکار کر دیا۔ یہ نوکری کرنے سے پہلے وہ بچی بہت ادب و آداب والی تھی سب کا احترام کرتی تھی۔ اس کی ماں نے کسی سے پوچھا تو اس نے کہا اس کی کمائی میں سود شامل ہے یہ صرف اسی کے اثرات ہیں۔ جو کمائی ہے تنخواہ میں اگلے مہینے کے آخر تک ایک روپیہ نہیں بچتا۔ ہر ماہ کہیں نہ کہیں بلاوجہ پیسے لگ جاتے ہیں۔ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی نوکری نہ چھوڑنے پر بضد ہے!!! (س۔ا)

سخت گرمی روزہ کو دلفریب ٹھنڈک کا احساس
محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمایا ہوا روحانی اور طبی نوٹک ہے جس کے استعمال سے دوران روزہ گرمی بالکل نہیں لگتی۔ جب بھی مجھے سخت گرمی محسوس ہوتی ہے میں درود شریف کا ورد شروع کر دیتا ہوں جس سے گرمی جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈک کا ایک دلفریب احساس محسوس ہوتا ہے۔ پچھلے سال عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا اس کو میں نے آزمایا اور بہت مفید پایا۔ رمضان شریف میں اس کے استعمال سے بھوک اور پیاس نہیں لگتی اور گرمیوں میں رمضان بڑے مزے سے گزرتا ہے۔ کئی لوگوں کو استعمال کرنا انہوں نے روزہ بہت اچھا گزارنے کی تصدیق کی۔ حوالہ شانی: گلگندہ 250 گرام اور چھوٹی الائچی دس گرام، چھوٹی الائچی پچیس کرگلگندہ میں ملا لیں صبح سحری کے بعد ایک بڑا پیچ آخر میں گلگندہ کا کھالیں۔ سارا دن پیاس کا احساس نہیں ہوگا کمزوری اور ثقاہت نہیں ہوگی۔ میرے منہ میں گرمیوں میں بہت چھالے نکل آتے تھے جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتے۔ اس درج بالا دوا کے استعمال سے ایسے ٹھیک ہوئے کہ جیسے تھے ہی نہیں۔ اس کے علاوہ معدے کے دیگر عوارض بدضمی، گیس، اچھا رہ کیلئے یہ نسخہ بہت مفید پایا۔ حوالہ شانی: چینی ایک پاؤ، میٹھا سوڈا اچھا ٹنک، ست پودینہ بارہ گرام باہم پیس کر مکس کریں۔ آدھا پیچ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ (حکیم ریاض حسین، مکڑوال میانوالی)

(بھی: واہ عبقری واہ)

جبکہ اب اس کے برعکس ہیں میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں تاہم پر گھر کا سودا سلف لا دیتے ہیں۔ پہلے یہ نماز نہیں پڑھتی تھی اب الحمد للہ پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔۔۔۔۔ بہر حال یہ ساری تبدیلیاں صرف اور صرف عبقری ملنے کی وجہ سے آئی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! اللہ آپ کو بڑی عمر اور صحت عطا فرمائیں تاکہ آپ کے درس اور عبقری رسالے اور باقی تمام کس سے میری طرح تمام نہیں مائیں بیناں اور تمام مرد حضرات فیض یاب ہوتے رہیں۔ میں نے آپ کی کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ دفتر ایبناہ عبقری سے منگوا کر پڑھی بہت ہی قیمتی چیز ہے، ہر گھر میں ہونی چاہیے، دس کی ڈیڑ منگوا کر مفتی ہوں اور ہر جمعرات کو آپ کا درس سن سکتی ہوں۔

سودی کمانی ڈیپریشن، ٹینشن اور بیماری لائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک عزیزہ ہیں جو کہ ایک ایسے ادارے میں نوکری کرتی ہیں جو کہ سودی نظام پر چلتا ہے اور اس کی سیٹ بھی سود کا لین دین کرنے والی ہے۔ میرا اس کے ساتھ رشتہ ایسا ہے کہ میں اس کو منع بھی نہیں کر سکتی۔ خود بھی مانتی ہے کہ اس پیسے میں برکت نہیں ہے مگر اب اس پیسے کے اثرات واضح ہونے شروع ہو گئے ہیں اس کی طبیعت عجیب سی ہو گئی ہے ہر وقت چڑچڑاہن، بیمار رہتی ہے۔ اب ماشاء اللہ جوان ہے اور اس کے رشتے بھی آثار شروع ہو گئے ہیں مگر وہ ہر کسی کے رشتے میں نقص نکالتی ہے، کہتی ہے کہ میں نے شادی نہیں کرنی۔ کسی کا کہتی ہے استخارہ کروایا ہے ٹھیک نہیں آیا۔ کسی کی کوئی اور وجہ بتا دیتی ہے۔ اس کے والد وفات پا چکے ہیں ماشاء اللہ بڑے اچھے حافظ قرآن تھے۔ اس کے بڑے بھائی کا فی پریشان ہیں ان کی ذمہ داری ہے۔ اب ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہوا تھا اس نے اس کا بھی انکار کر دیا

ماسٹر محمد ایوب شاہد تونسہ شریف

مناقب
اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کو دیکھا کرتے۔ پس میں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: اے اباجان! کیا وجہ ہے کہ آپ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کی طرف تکتے رہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے میری بیٹی! میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سنا کہ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے چہرے کو تلتا بھی عبادت ہے۔“ (ابن ابی عمیر)

روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی نوٹک ہے جس کو کرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگتی۔ یہ میرا آزمایا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورہ کوثر صرف ایک مرتبہ پڑھ کر باتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی۔ (ذہیر مشاق لاہور)

آخری چھ سورتوں کا کمال

عبقری کے ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ 30 ویں پارہ کی آخری
چھ سوئس سنوں (نوافل میں پڑھتی ہیں۔ میرے ہاتھوں میں
ایگزیمیا کی قسم کی الرجی تھی، ہتھیلیوں پر شدید خارش ہوتی تھی، پھر
اس میں چھوٹے چھوٹے دانے ابھرتے تھے تاہم کہ پیچھے بھی
سرخ دانے بنتے تھے۔ جلد سرخ ہو جاتی تھی، اس میں شدید
خارش ہوتی ہے۔ میں نے سکن ایک پکچرٹس سے بھی علاج کروایا
مگر وقتی فائدہ ہوتا۔ جب سے عبقری میں پڑھ کر چھ سوئس کا
عمل کیا ہے ہاتھوں میں سکون ہے۔ (ق، پ)

(بقیہ: دیہاتی نے خریدیں صحرائین سے تین نصیحتیں)

رہائے میں، والدین کی طرف سے بچوں کیلئے تین طریقے سے موثر و فعال نصیحت کی جاسکتی ہے۔ یہ طریقہ درج ذیل ہیں۔ کہانی کے ذریعے نصیحت: چھوٹوں اور بڑوں کے دلوں پر کہانی کا موثر اثر پڑتا ہے، کیونکہ کہانی، سماعیوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور نفس و قلب میں اعلیٰ اخلاقی قدروں کی کاشت و آب یاری کرتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ قرآن کریم میں بکثرت واقعات بیان کیے گئے ہیں اور ہر فقرہ قرآن حکیم میں ایک مکمل سورہ کا نام ہے ”سورہ قصص“ (قصوں والی سورت) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قصہ یا کہانی کے ترقیبی مفہوم اور سبب ابابکرؓ، انصاریؓ پیش فرمایا ہے۔ ”انگلہ گوں کے ان قصوں میں رسول اللہؐ نے دواں کیلئے بہترین سے بہتر طریقہ بیان کیا جا رہا ہے یہ بنادہ یا نہیں نہیں ہیں بلکہ جو سنائیں اس سے پہلے آتی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق کی ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت و رحمت“ (یوسف: 111) احادیث نبویہ ﷺ میں بھی بہت سے قصے بیان ہوئے ہیں۔ یہ قصے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور قرام مسلمانوں کی تربیت کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام، مرسلین اور صالحین کے بارے میں آپ ﷺ نے کئی واقعات بیان فرمائے ہیں جسے گئے، کو بھی اور اندھے کی کہانی گڑھے واوں کی کہانی، عبادت گزار جرتج کی کہانی، ان تین آدمیوں کی کہانی جنہوں نے غار میں پناہ لی اور اس غار کے منہ پر چٹان گری۔ یہ سب کہانیاں آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کی تربیت و تادیب کیلئے بیان فرمائی ہیں۔ اگرچہ قرآنی کہانیاں ہی سب کہانیوں سے افضل و برتر ہیں۔ قرآنی کہانیوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ قصے ہیں۔ بہر حال کہانی کا عام طور پر اثر بہت گہرا اثر ہوتا ہے، خواہ یہ قرآنی قصے ہوں یا نبوی ﷺ یا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قصے ہوں یا ایک لوگوں کی کہانیاں ہوں یا زندگی کے حقیقی واقعات ہوں۔ مکالمہ کے ذریعے نصیحت: اس کا طریقہ یہ ہے کہ باپ اپنے بچوں کے پاس بیٹھے، وہ ان سے سوالات کرے اور بچے جواب دیں یا بچے اپنے والد سے مختلف سوالات کریں کی باتیں پوچھیں اور باپ ان کا جواب دے۔ یہی طریقہ ماں اپنانے کے وہ بچے سے پوچھتے اور بچہ جواب دے یا بچہ ماں سے پوچھتے اور ماں جواب دے۔ براہ راست خطاب کے ذریعے: اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ بچوں کو براہ راست سمجھایا جائے ان کی رہنمائی کی جائے انہیں کوئی حکم نہ دیا جائے یا انہیں کسی کام سے روکا جائے۔ یا امر و نہی دونوں بیک وقت براہ راست کیے جائیں۔ اس براہ راست خطاب کے ذریعے نصیحت کی عمدہ مثال حضرت لقمان کی نصیحتیں ہیں جو آپ نے اپنے بچے کو کیں۔ (بشکریہ! ہامناہ خلیب)

والدین کو اولاد سے جدا کر دینا۔ بھائی کو بھائی سے لڑا دینا۔ سب سے بدترین گناہ میاں بیوی میں جدائی ڈلوادیا۔ دو اچھے مسلمان دوستوں کو جدا کر دینا مگر ان باتوں کو، ہم سرے سے گناہ ہی تصور نہیں کرتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ”خدا کی قسم! وہ مومن نہیں جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ) مگر آج کیا ہو رہا ہے۔ پڑوسی پڑوسی کا، بھائی بہن کا، دوست دوست کا خیر خواہ نہیں کسی کو کسی کی دنیا تباہ ہونے سے کوئی مطلب ہے نہ آخرت برباد ہونے سے۔ ایک دوسرے کی حق تلفیاں، بدگوئیاں، طعنے، جھڑپیاں، گالیاں، غیبتیں ایک دوسرے کے خلاف بھروسہ سازشیں ہماری عادت ثنائیہ بن چکی ہیں اور بدخواہی، برائی، دشمنی، حسد، نفرت، تحقیر اور عداوت ہمارے رگ و پے میں بس چکی ہے جس کے پاس کوئی اختیار ہے وہ اسے دوسرے کے خلاف ہی استعمال کر رہا ہے۔ دوسروں کو روند کر خوشی محسوس کر رہا ہے، دوسرے کو ذلیل کر کے اپنی ناک اونچی کر رہا ہے۔ مگر یاد رکھیں! ہمیں حساب دینا ہے نہ دنیا مکافات عمل سے آج نہیں توکل ضرور

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دلی خواہش پوری: پہلا خواب: میرے تین چار عزیز نعت شریف پڑھ رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ پڑھ رہی ہوں۔ میں دل میں سوچ رہی ہوں کہ وہ والا سلام پڑھیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ جو سلام میں نے دل میں سوچا تھا انہوں نے وہی پڑھا۔ دوسرا خواب: میں ایک محفل میں گئی ہوں۔ ایک بڑا کمرہ ہے اس میں بہت سی عورتیں ہیں۔ اپنی مجلس کر رہی ہیں میں بھی وہاں بیٹھ جاتی ہوں۔ ان کی سربراہ عورت نے سفید لباس اور سفید دوپٹہ اوڑھا ہے۔ بڑا سا چشمہ لگا ہے۔ میں ان کو دیکھ کر سوچ رہی ہوں کہ ان کی شکل کسی بزرگ سے ملتی ہے۔ جب مجلس ختم ہوتی ہے تو میں بھی سب سے ہاتھ ملاتی ہوں۔ وہ بزرگ خاتون جو نگراں ہیں وہ مجھ سے بے حد تپاک سے ملتی ہیں اور میرے ہاتھ پر بوسہ دیتی ہیں۔ تب میں سوچتی ہوں کہ میں شاید ان کو پسند آئی ہوں یا میری کچھ اہمیت ہے ان کی نظر میں اور جب ہی مجھے اتنا پیار کر رہی ہیں۔ (ج: ہش)

اچھی حالت خواب: میرے خالو کے انتقال کو پانچ ماہ گزر چکے ہیں ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں اور گھر والے ان کو دیکھ کر چونک جاتے ہیں کہ یہ کیسے زندہ ہو گئے؟ پھر کسی نے دروازہ کھول دیا۔ وہ کمرے میں داخل ہوئے اور میرے گلے لگ گئے۔ جب وہ گلے مل رہے تھے تو ان کا قد کافی دراز تھا لیکن جیسے ہی وہ میرے گلے لگے ان کا قد چھوٹا ہو گیا۔ وہ بہت خوش ہیں اور گھر والے بھی خوش ہیں۔ وہ ہم سے ہنس کر باتیں کر رہے تھے۔ دوسرا خواب: میں رات کے وقت جب مکان سے نکلتا ہوں تو میرا پیچھا چاکر روشن ہو جاتا ہے مجھے چاند نظر آنے لگا میں نے اپنی بہن سے کہا کہ تم کو چاند نظر آ رہا ہے تو وہ کہنے لگی کہ مجھ کو چاند نظر نہیں آ رہا میں نے کہا وہ رہا چاند۔ اور پھر آنکھ گئی۔ (محمد فہیم لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور خوشی، خوشحالی اور عزت نصیب ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یا بشیر یا تحفہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔ اے ون گریڈ: میں نے دیکھا کہ میں نے امتحان دیا ہے، پھر پتہ چلتا ہے کہ میرا ”اے گریڈ“ آیا ہے۔ میں جب دیکھنے جاتی ہوں تو ”اے ون“ گریڈ لکھا ہوتا ہے۔ میں دیکھ کر خوش ہو جاتی ہوں کہ میرا ”اے ون“ گریڈ آیا ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔ (عائشہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ تاہم خوشخبری پانے کے بعد دوقفل شکرانہ کی نیت سے ضرور پڑھ لیں۔

دلی مراد جلد پوری: خواب: میں نے دیکھا کہ میرے پاپا ہم دونوں بہنوں کیلئے بہت خوبصورت جوڑے لیکر آئے ہیں۔ ان میں ایک بہت ہی خوبصورت ہے وہ میرا ہوتا ہے۔ اس پر سندھی کڑھائی ہے اور بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا۔ اس جوڑے پر میں بہت خوش ہوں اتنا خوبصورت جوڑا میرا ہے، مٹی کلر کا کام ہے جوڑے پر شیشے لگے ہوئے ہیں۔ دو جوڑے اور بھی ہیں۔ ایک میری امی کا ہے ایک بہن کا ہے۔ بہن کا پنک اور وائٹ ہے اور وہ بھی اچھا ہے۔ میری امی کا ریڈ اور وائٹ مگر میں خوش ہوں کہ آج پہلے میں نے جوڑا لے لیا اگر بہن آتی تو وہ لیتی۔ (ج: حیدر آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور خوشی، خوشحالی اور عزت نصیب ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یا بشیر یا تحفہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔ اے ون گریڈ: میں نے دیکھا کہ میں نے امتحان دیا ہے، پھر پتہ چلتا ہے کہ میرا ”اے گریڈ“ آیا ہے۔ میں جب دیکھنے جاتی ہوں تو ”اے ون“ گریڈ لکھا ہوتا ہے۔ میں دیکھ کر خوش ہو جاتی ہوں کہ میرا ”اے ون“ گریڈ آیا ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔ (عائشہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ تاہم خوشخبری پانے کے بعد دوقفل شکرانہ کی نیت سے ضرور پڑھ لیں۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ تاہم خوشخبری پانے کے بعد دوقفل شکرانہ کی نیت سے ضرور پڑھ لیں۔

سورہ جن پڑھی اور پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی محترم حضرت مجید صاحب السلام علیکم! میں فوج میں ملازمت کرتا ہوں کچھ عرصہ پہلے کچھ حاسدوں نے ہم پر کالا علم کروادیا جس کی وجہ سے بہت مصائب آئے گھر میں نا اتفاقی، لڑائی جھگڑا بہت زیادہ تھا مگر سب سے بڑی پریشانی یہ تھی کہ میرا دماغ جکڑا گیا، مجھ پر کوئی سایہ سا تھا جو مجھ پر غلبہ پا کر الٹی سیدی حرکتیں کر داتا اور میں بے بس ہو جاتا۔ دو دفعہ ایم ایچ ہسپتال کے پاگل خانے داخل رہا حالانکہ مجھے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ مجھے کسی نے سورہ جن روزانہ گیارہ دفعہ پڑھنے کو بتائی میں نے چند دن ہی سورہ جن روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھی تو وہ سایہ ختم ہو گیا اور میری پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی اور الحمد للہ اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (محمد شاہد علیسی)

اولاد زینہ کھلتے تریوز نکھائی: اگر حاملہ حمل ہونے سے تیسرے ماہ تک تریوز کو زہری ملا کر کھاتی رہے تو عام طور پر اولاد زینہ پیدا ہوتی ہے۔

و۔ ا۔ چکوال

دیدار نبی کا جھانسنہ دیکر 40 ہزار لوٹ لیے

(کاشف رضا جھنگ)

واہ عبقری واہ

ہم میاں بیوی کی تقریباً ہر روز سخت لڑائی ہو جاتی تھی، سات آٹھ ماہ ہو گئے ہیں ہماری کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔

میری شادی میرے ماموں کے گھر ہوئی ماموں کے قریبی دوست ہمارے گھر آئے تھے ہم میاں بیوی ان کے پاس بیٹھ گئے انہوں نے آپ کے رسالے کے بارے میں بتایا بہت تعریف کی۔ مجھے شوق پیدا ہو گیا میں نے اپنے شوہر سے وہ عبقری رسالہ منگوایا پڑھا ایمان تازہ ہو گیا۔ تب سے لے کر اب تک عبقری رسالہ باقاعدگی سے ہم میاں بیوی پڑھتے ہیں۔ پھر عبقری کی ویب سائٹ ایک دن میں نے کھولی اس میں دو انمول خزانے پڑھے پھر وہ منگو کر ہم دونوں نے پڑھنے شروع کر دیئے بڑا سکون ملا۔ گناہ والی زندگی سے جان چھوٹی ہمارے گھر میں ٹی وی ہر وقت لگا رہتا تھا ڈرامے قسط وار کوئی پروگرام میں نہ چھوٹی۔ انمول خزانہ کی برکت سے آہستہ آہستہ ٹی وی سے نفرت ہو گئی میں نے ٹی وی لگا کر دیکھا کہ پھر پھر میری زندگی بدل گئی۔

میں نے ایک نیا عالم دیکھا وہاں اس بات کو نہیں سمجھتا تھا کہ میں نے اس کو دیا اور کہا اس کو بھی میں رکھ لوں گا۔ اس کو دیا میں بند کر لیا تو قریب ہی تین، چار قبریں ایک کمرہ میں بنی ہوئی تھیں تو اس نے کہا ہاں جا کر سلام کے بعد کلمہ پڑھ کر اس ہاتھ کو کھولیں ازراہ تجسس چلا گیا کیونکہ وہ قبروں والا کمرہ جس کی چھت تھی میرا دیکھا بھالا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے کوئی جادو ہوگا؟ وہاں جا کر میں نے کلمہ پڑھ کر ہاتھ کھولا تو وہ ایک تسبیح کا دانہ بن چکا تھا اور اس پر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی لکھا جا چکا تھا۔ اس سب کے بعد میں جذبات میں آ گیا۔ میں نے اس آدمی کو کوئی پہنچی ہوئی ہستی سمجھ لیا۔ اس نے مجھے پھر قبر کے ساتھ بٹھا لیا اور اپنی تبلیغ شروع کر دی اور مجھے دعائیں دینا شروع کر دیں اور اس نے کہا کہ مغرب تم دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرو گے میں نے کہا دعا کرو اور حج کیلئے بھی دعا کرنے کو کہا کہ میں حج پر جاؤں تو اس نے کہا کہ تم مغرب جانے والے ہو۔ پھر اس نے مجھ سے میری ایک ماہ کی تنخواہ کی ڈیمانڈ کر دی اور کہا کہ مجھے ابھی دو۔ جس نے مجھے بھیجا ہے اس کا حکم ہے۔ میں نے اس کا وہ تسبیح کے دانے والا کام دیکھ کر ہامی بھری۔ میرے پاس اس وقت پیسے کم تھے صرف چھ ہزار روپے تھے

وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلا کر اس کو دیئے۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے بس جہاں مرضی لگاؤں میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔ اس نے مجھ سے پورے کرنے کو کہا تو میں نے کہا کہ نہیں ہیں گھر میں بھی نہیں ہیں پھر بھی اس کا اصرار تھا کہ نہیں تم ڈر رہے ہو اللہ سے محبت نہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق نہیں قربانی دینے سے ڈرتے ہو۔ تو میں نے جوش میں آ کر بینک سے نکلا کر دینے کی ہامی بھری۔ میں اس کو وہاں سے رکشہ میں بٹھا کر بینک لے گیا وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلا کر اس کو دیئے۔ وہ ایک سائڈ پر بیٹھ گیا اور کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے بس جہاں مرضی لگاؤں میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔ پھر اس نے مجھ سے کہا کہ اس تسبیح کے دانے کو گٹے میں ڈال لو تمہاری بیوی اور بچے دیکھ سکتے ہیں اور کسی کو کبھی مت کھانا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ آج رات تمہیں دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا وہ اس کو کیا اس بات کو نہیں سمجھتا تھا کہ میں نے اس کو دیا اور کہا اس کو بھی میں رکھ لوں گا۔ اس کو دیا میں بند کر لیا تو قریب ہی تین، چار قبریں ایک کمرہ میں بنی ہوئی تھیں تو اس نے کہا ہاں جا کر سلام کے بعد کلمہ پڑھ کر اس ہاتھ کو کھولیں ازراہ تجسس چلا گیا کیونکہ وہ قبروں والا کمرہ جس کی چھت تھی میرا دیکھا بھالا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے کوئی جادو ہوگا؟ وہاں جا کر میں نے کلمہ پڑھ کر ہاتھ کھولا تو وہ ایک تسبیح کا دانہ بن چکا تھا اور اس پر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی لکھا جا چکا تھا۔ اس سب کے بعد میں جذبات میں آ گیا۔ میں نے اس آدمی کو کوئی پہنچی ہوئی ہستی سمجھ لیا۔ اس نے مجھے پھر قبر کے ساتھ بٹھا لیا اور اپنی تبلیغ شروع کر دی اور مجھے دعائیں دینا شروع کر دیں اور اس نے کہا کہ مغرب تم دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرو گے میں نے کہا دعا کرو اور حج کیلئے بھی دعا کرنے کو کہا کہ میں حج پر جاؤں تو اس نے کہا کہ تم مغرب جانے والے ہو۔ پھر اس نے مجھ سے میری ایک ماہ کی تنخواہ کی ڈیمانڈ کر دی اور کہا کہ مجھے ابھی دو۔ جس نے مجھ سے بھیجا ہے اس کا حکم ہے۔ میں نے اس کا وہ تسبیح کے دانے والا کام دیکھ کر ہامی بھری۔ میرے پاس اس وقت پیسے کم تھے صرف چھ ہزار روپے تھے

گرمی کے سردرد سے نجات کا انوکھا ٹوٹک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سردرد سے نجات کیلئے آزمودہ ٹوٹک ہے۔ یہ ٹوٹک میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں پڑھا تھا۔ حوالہ ثانی: بڑی الائچی گرم مصالحوں والی کے بیج نکال کر ایک چمچ چینی کے ساتھ منہ میں ڈال کر نانی کی طرح چوستے رہیں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ دائمی سردرد ختم ہو جائے گا۔ سر کا بھاری پن اتر جائے گا۔ اکثر گرمی میں باہر نکلنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے اس سے نجات کیلئے یہ ٹوٹک لا جواب ہے۔ یہ میں نے خود آزمایا ہوا ہے بہت سے دوسروں رشتہ داروں کو بھی بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔ (عطام اللہ، مہ سلطان پور، ممبلی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند دن پہلے میں اپنے گھر کے نزدیک سڑک کنارے مسجد سے عصر کی نماز پڑھ کر نکلا تو مجھے ایک لڑکا ملا جس کی عمر 32 سے 34 سال ہوگی۔ اس نے مجھے بلا یا وہ چہرہ سے فقیر لگتا تھا میں اس کی بات سننے اس سے ملنے چلا گیا۔ دعا سلام کے بعد تھوڑی زندگی پر اس کی تبلیغ کے بعد اس نے مجھ سے ایک روپیہ مانگا۔ میرے پاس ایک روپیہ نہیں تھا میں نے اس کو پچاس کا نوٹ دیا اس نے نہ لیا۔ پھر میں نے جب میں ہاتھ ڈالا تو پانچ روپے کا سکھ موجود تھا میں نے وہ اس کو دیا۔ اس نے وہ لے کر مجھے دس روپے اپنے پاس سے ڈال کر پندرہ روپے دیئے اور کہا کہ پانچ پانچ کے چاول باجرہ اور دال مسور لیکر پرندوں کو ڈال دینا۔ یہ کہہ کر وہ آدمی چلنے لگا لیکن پھر رک گیا اور کہا کہ ایک کاغذ دو مجھے میں نے زمین سے ایک کاغذ اٹھا کر اس کو دیا۔ اس نے اس کا ایک ٹکڑا مجھے کاٹ کر دیا اور کہا اس کو بھی میں رکھ لوں گا۔ اس کو دیا میں بند کر لیا تو قریب ہی تین، چار قبریں ایک کمرہ میں بنی ہوئی تھیں تو اس نے کہا ہاں جا کر سلام کے بعد کلمہ پڑھ کر اس ہاتھ کو کھولیں ازراہ تجسس چلا گیا کیونکہ وہ قبروں والا کمرہ جس کی چھت تھی میرا دیکھا بھالا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے کوئی جادو ہوگا؟ وہاں جا کر میں نے کلمہ پڑھ کر ہاتھ کھولا تو وہ ایک تسبیح کا دانہ بن چکا تھا اور اس پر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی لکھا جا چکا تھا۔ اس سب کے بعد میں جذبات میں آ گیا۔ میں نے اس آدمی کو کوئی پہنچی ہوئی ہستی سمجھ لیا۔ اس نے مجھے پھر قبر کے ساتھ بٹھا لیا اور اپنی تبلیغ شروع کر دی اور مجھے دعائیں دینا شروع کر دیں اور اس نے کہا کہ مغرب تم دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرو گے میں نے کہا دعا کرو اور حج کیلئے بھی دعا کرنے کو کہا کہ میں حج پر جاؤں تو اس نے کہا کہ تم مغرب جانے والے ہو۔ پھر اس نے مجھ سے میری ایک ماہ کی تنخواہ کی ڈیمانڈ کر دی اور کہا کہ مجھے ابھی دو۔ جس نے مجھ سے بھیجا ہے اس کا حکم ہے۔ میں نے اس کا وہ تسبیح کے دانے والا کام دیکھ کر ہامی بھری۔ میرے پاس اس وقت پیسے کم تھے صرف چھ ہزار روپے تھے

نا اتفاقی دور: اگر مایاں ہیوی میں نا اتفاقی رہتی ہو اور دونوں چاہیں کھل صفائی ہو جائے تو اسے ناخاکہ کیلئے کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے دونوں ایک دوسرے کو کھلائیں۔ انشاء اللہ اتفاق ہو جائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام وراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

پابندی سے پڑھئے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اندازہ ہوگا اور آپ اس کی عظمت جان کر اپنے رب سے محبت کرنے لگیں گی۔

بدو ض ناخن: لڑکیاں ناخن بڑھا کر نیل پالش لگاتی ہیں۔ میرے ناخن بدو ض ہیں۔ بڑھتے ہی نہیں۔ چھوٹے چھوٹے بدو ض ناخن مجھے بہت بُرے لگتے ہیں۔ میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ مجھے ایسا نوکھ بتائیے جس سے میرے ناخن لمبے ہو جائیں اور میں بھی نیل پالش لگا سکوں۔ (م،ج)

مشورہ: ناخن بڑھتے رہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے ناخنوں میں کوئی بیماری ہو اور نیل پالش لگانے کا فائدہ کیا؟ نماز نہیں پڑھ سکتیں وضو نہیں ہوتا۔ آپ یوں کیجئے مہندی کے پتے منگو کر خود پیس لیجئے۔ ایک چمچ مہندی میں ایک چمچ روغن سرکہ ڈال کر ملا کر اسے روزانہ ناخنوں پر لگائیے ایک گھنٹہ کیلئے اور رات کو سوتے وقت گھیوار کا گودا لگا کر سو جائیے۔ دو ماہ علاج کیجئے۔ لہسن آپ کے گھر آتا ہوگا۔

ثابت لہسن دو تین چھیلے ہفتہ میں ایک بار میل کیجئے۔ چھیلنے کے بعد لہسن کے پانی میں پانچ منٹ کیلئے ناخن بھگوئیے آپ کے ناخن انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

متلی کی شکایت: مجھے اکثر متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ اباکیاں آتی ہیں اور سر چکرانے لگتا ہے۔ میں کوئی دوا لینا نہیں چاہتی مجھے کوئی آزمودہ نوکھ بتائیے۔ (شامینہ)

مشورہ: آپ پودینہ کے پتے ایک گڈی لے کر اس میں تین بڑے چمچے انار دانہ کے ایک چمچ سفید زیرہ اور چار ہری مرچ لے کر چٹنی پیس لیجئے۔ تھوڑا سا نمک اور چینی ملائیے۔ صبح وشام کھانے سے پہلے تھوڑی سی چٹنی کھائیے۔ کھانے کے بعد ایک چمچ سو ف چبائیں۔ دس پندرہ دن کھا کر دیکھئے۔

نازک لمحے میں سہارا: دو سال پہلے میرے پاس دو صفحے کا ایک خط آیا تھا۔ ایک انتہائی مایوس، کم ہمت، بزدل بچی نے خط لکھا تھا۔ بچی نے ایف ایس سی کا امتحان دیا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ اس کے نمبر بڑھ جائیں۔ میں اس کا خط پڑھ کر بہت پریشان ہوئی۔ سوائے دعا کے کیا کر سکتی تھی! اسے جواب دیا اور اس کیلئے دعا بھی بہت کی اور کروائی بھی۔۔۔

میں نے ابٹن بنائی ہے؟: میرے چہرے پر چھائیاں ہیں۔ ایک ابٹن کا لگانا ملتا ہے جو مہنگا ہے۔ میں خرید نہیں سکتی۔ مجھے کوئی ترکیب بتائیے جس سے ابٹن بن جائے اور اس کا کوئی سائیز ایفلیکٹ بھی نہ ہو۔ (شبانہ حیات)

مشورہ: بچے کی پیدائش کے بعد چہرے پر چھائیاں عموماً اندرونی خرابی کی وجہ سے پڑ جاتی ہیں۔ آپ آدھا کپ پنے کی دال لے کر ایک کپ دودھ میں بھگو دو بیجئے۔ رات کو بھگوئیے صبح پیس لیجئے۔ اس میں ایک لیٹوں کا رس ملائیے اور فرنج میں رکھ دیجئے۔ ایک چمچ دال لے کر اس میں تھوڑا سا دودھ اور چوتھائی چمچ تیل ملا کر رکھئے۔ اب اسی دال کے اندر تھوڑی سی پس ہوئی دال ملا کر چہرے پر لگائیے۔ پانچ منٹ بعد اسے ابٹن کی طرح مل کر اتار دیجئے۔ رات کو صحت دہنت چہرے پر گھیکو اور آگودا لگائیے۔ آپ کی چھائیاں کم ہو جائیں گی۔

اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے؟: میری عمر اٹھارہ برس ہے بچھلے دنوں میں نے دو تین اسلامی کتابیں پڑھیں۔ جنہم کے بارے میں پڑھ کر میں ڈر گئی۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے بارے میں پڑھا تو جی چاہا اللہ تعالیٰ سے خوب محبت کروں اور اس طرح شاید جنہم کی آگ سے بچ جاؤں۔ مجھے ہر وقت ڈر لگتا ہے میں پڑھ بھی نہیں سکتی۔ آپ سب کو مشورہ دیتی ہیں مجھے بتائیے اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے اور جنہم سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ (راحمد لاہور)

مشورہ: اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ اس عمر میں اگر اچھی کتابیں نہ ملیں اور رہنمائی نہ ہو تو یہی حال ہوتا ہے۔ آپ قرآن پاک کی تفسیر اور ترجمہ پڑھنا شروع کیجئے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھئے۔ قرآن پاک کی تلاوت کیجئے۔ والدین کی خدمت کیجئے۔ اس عمر میں جوان بچے بچیاں یہی کچھ سوچتے ہیں۔ نا پختہ ذہن پر کتابیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ آپ قرآن پڑھئے آپ کو رفتہ رفتہ خود سمجھ آ جائے گی۔ اپنی پڑھائی میں دلچسپی لیجئے۔ والدین کو چاہیے گھر میں ایسی کتابیں لا کر رکھیں جن سے بچوں کو دین سے آگاہی ہو۔ آپ قرآن پاک

پھر اس بچی کا فون آیا اس کی آواز میں انتہائی مایوسی کی جھلک تھی۔ اس نے کہا ”کیا آپ نے میرے نمبر بڑھا دیئے“ میں نے اسے پیار سے سمجھایا، مگر اس کے بہتے ہوئے آنسوؤں اور یاس میں ڈوبی آواز کو کبھی بھلا نہیں سکی۔ اس نے چند منٹ میری بات سنی اور فون بند کر دیا۔ چند دن میں اس بچی کیلئے بہت پریشان رہی، اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگی کسی طرح بی بی ایف ایس سی میں کامیاب ہو جائے۔ اب دو سال بعد اس بچی کا خط آیا ہے۔ وہ بڑے اچھے نمبروں سے حیرت انگیز طور پر کامیاب ہو گئی۔ اب بی اے میں سیکنڈ آئی ہے۔ اس نے لکھا ”شکریہ کا لفظ میرے دلی جذبات کا صحیح ترجمان نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ نے اس وقت میرے دل و دماغ کے رنگ آلود بند دروازوں پر دستک دی جب سب لوگ مایوس ہو کر مجھ سے دور ہو گئے تھے۔ حتیٰ کہ خود میں اپنے وجود سے بہت دور چلی گئی تھی۔“ اس بچی کا خط میرے سامنے کھلا پڑا ہے میں واقعی بہت خوش ہوں، اللہ تعالیٰ نے میری لاج رکھ لی اور اس کی بھی جنہوں نے اس کیلئے دعا کی۔ جب اللہ تعالیٰ کی ذات سے انسان اعتبار اٹھا کر مرنے کی سوچتا ہے اگر اس نازک لمحے میں اسے سہارا مل جائے تو فوج جاتا ہے۔ ایک مرتبہ مجھے ایک نوجوان بچی کا فون آیا۔ اس نے لکھا ”میں بہت پریشان تھی۔ اس وقت میں بیمار تھی اور مایوس اور کینے لگی“ میں خود کشی کرنے لگی ہوں“ اب مجھ سے اور مالی پریشانی و بیروزگاری برداشت نہیں ہوتی، میں نے اس سے کہا ”پستول تمہارے ہاتھ میں ہے تم پانچ منٹ کیلئے میری بات سن لو“ میں نے اسے بتایا ”خود کشی بزدل کرتے ہیں اور مرنے کے بعد تمہارا کہیں ٹھکانہ نہ ہوگا۔ رب تعالیٰ کے حضور کیا جواب دو گی، اس کی رحمت سے نا امید ہو کر خود کشی کر رہی ہو“ اس نے میری بات سنی اور فون رکھ دیا۔ ایک ماہ بعد اس کا شکریہ کا خط آیا۔ اسی شام اس کی ایک دوست نے اسے ایک بہت اچھی نوکری کی پیشکش کی، الحمد للہ! مالی پریشانی دور ہو گئی، اب وہ بڑے مزے سے زندگی گزار رہی ہے۔ اس کا خط پڑھ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ تم خط لکھتی رہا کرو مجھے اچھا لگے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے اصول تحفہ بھیج رہا ہوں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ۔ حوالہ شانی: صبح فجر کی نماز کے بعد روزانہ درود ابراہیمی تین مرتبہ سورہ فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص تین مرتبہ درود ابراہیمی تین مرتبہ پڑھ کر دل والی سائڈ پر دم کریں انشاء اللہ بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ (مقبول احمد، فیصل آباد)

سحری کھانے میں برکت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہمارے اوائل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے روزوں کے درمیان فرق سحری کا کھانا ہے“ ایک جگہ مزید فرمایا: ”سحری کھایا کرو اس لیے کہ سحری کھانے میں یقیناً برکت ہے۔ (مسلم)

محمد یعقوب شیخ، ملتان

سحری میں ہی کھائیں بے شمار امراض و سبب نجات پائیں

کیونکہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔

آج کل آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کو فحاشی و عریانی پر مبنی میڈیا و دیگر ذرائع سے پروگرامز پیش کر کے نوجوان نسل کو اسلام سے دور کر کے اندر سے کھوکھلا کیا جا رہا ہے۔

اس دور میں والدین کو چاہیے کہ بچوں کی جلد از جلد جیسے ہی بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے شادی کر دینی چاہیے۔ اگر آپ کے پاس شادی کے وسائل نہیں ہیں تو پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے روزہ رکھیں۔

کیونکہ آقا ﷺ سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔ واقعی یہ روزہ رکھنا میرا آزمودہ تجربہ ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو برائیوں سے بچانا چاہتے ہیں تو رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک روزہ رکھ لیں انشاء اللہ آپ کا ہفتہ پاکیزہ گزر جائے گا۔ اگر روزہ سوموار کو رکھ لیں اور یہ سنت نبوی کریم ﷺ کا دستور ہے تو اس دن روزہ رکھا کرتے تھے تو اس کا اجر اور زیادہ ہوگا۔ یعنی سنت کا ثواب علیحدہ ملے گا کیونکہ یہ مفہوم حدیث ہے۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے ایک وقت آئے گا جب لوگ میری سنتوں کو ترک کیا کریں گے اس وقت جو بندہ میری ایک سنت پر عمل کرے گا اس کو ستر (70) شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ اس کے علاوہ فرمان باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ”اگر وہ شادی کی استطاعت نہیں رکھتے تو صبر کریں اور روزہ ایک ایسی چیز ہے جو آدمی میں صبر جیسی ایک لازوال قوت پیدا کرتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

(تقریب: رمضان میں اہل ملی کا ساتھ رکھے فریش و تندرست) مریض کو سکون ملتا ہے۔ اس سے زہریلے مواد سے معدہ اور انتڑیاں صاف پیاس دور اور بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت یہ شربت استعمال کرنے سے سارے دن کی گرمی کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور انسان اپنے آپ کو بالکل فریش محسوس کرتا ہے۔ اہل کفار و شرک اجماعاً اہل ملی کا گودا 4 کھانے کے ”چچ“ یعنی 2 کھانے کے ”چچ“ پانی آدھی پیالی پیرا اور ہنسا ہوا زیرہ 1 چائے کا چمچ کا لائٹ آدھا چائے کا چمچ برف حسب ضرورت۔ ترکیب: بلینڈر میں اہل ملی کا گودا، چینی اور پانی ڈال کر چند منٹ تک بلینڈ کریں۔ جب چینی حل ہو جائے تو اس میں زیرہ، کالامنگ اور برف ڈال کر یکجا کر لیں۔ اہل ملی کا مزید اثر شربت گلاس میں نکالیں اور ٹھنڈا ٹھنڈا پیش کریں۔

دینی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دینی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نفاہت کو دور کر کے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

ہوگا اور وہ دودھ کو مضخم کرنے کے قیل ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں اسہال اور ڈائریا کا مرض عام ہے، اس کیلئے بھی دینی بہت ہی موثر خوراک ہے۔ مدافعتی نظام میں بہتری: جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ دینی انسانی جسم میں دورانِ خون میں پائے جانے والے انفیکشن کو کنٹرول کر کے اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے اور اس کے علاوہ فحاشی کے نقصان سے بھی بچاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں کمی: عام لوگوں کو اندازہ نہیں کہ نمک کا زیادہ استعمال کس قدر خطرناک اور مہلک ہوتا ہے اور اس لاعلمی کی وجہ سے وہ ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے لوگ اگر دینی کا استعمال کرتے ہیں تو دینی ان کے جسم میں پائے جانے والے سوڈیم کی شدت کو کم کرتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ دودھ سے زیادہ دودھ: دودھ ہماری غذا کا ایک اہم جز ہے۔ اگر آپ دودھ کو کم کر دیتے ہیں تو آپ کی جسمانی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ دینی آپ کو دودھ پینے کی عادت دیتا ہے جو کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دودھ کی بجائے دینی استعمال کرنا چاہیے، دینی انسانی جسم میں ایسے انزائم کی مدد کرتا ہے جو باطن کی صلاحیت سے مزین ہوتے ہیں۔

وزن میں کمی کا سبب: ایک امریکی تحقیق کے مطابق دینی استعمال کرنے والے افراد 22 فیصد وزن کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں جبکہ 81 فیصد افراد اپنے بڑھے ہوئے پیٹ کو کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ دینی میں موجود کیلشیم پیٹ کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ کولین کینسر کا علاج: دینی میں لیکو بیکٹیریا پایا جاتا ہے جو کہ بڑی آنت کے کینسر سے بچاتا ہے۔ لیکو بیکٹیریا ہے جو انسانی آنت میں پایا جاتا ہے اور یہ صحت مند بیکٹیریا کولین بیماری کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ دینی میں موجود کیلشیم بائیل ایسڈ کو بھی بننے سے روکتا ہے۔ بوڑھے شہریوں کیلئے بھی دینی صحت کی علامت ہے۔

بے بھار ذائقہ کیلئے: جس نے یقین کے ساتھ کیا اس کو فائدہ ضرور ہوا اول و آخر دو شریف تین بار سورہ فاتحہ گیارہ بار سورہ کوثر ایک بار سورہ اخلاص گیارہ بار۔ جمعۃ المبارک کے روزِ بدعا مغرب پابندی سے کرے انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (محمد ارشد زبیر سرگودھا)

ہر گھر میں سحری ہو یا صبح کا ناشتہ، دسترخوان پر دینی ایک لازمی جزو ہے جسے ہر عمر کے لوگ بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ دینی کے کولیٹرول کم کرنے، وزن اور بلڈ پریشر کم کرنے، مدافعتی نظام کو بہتر بنانے اور زود مضخم ہونے جیسے فوائد ہیں۔ تصویات کے مطابق دینی لایا تو بازار سے جاتا ہے لیکن خواتین کی اکثریت دینی گھر پر ہی تیار کرتی ہیں۔ اس کا طریقہ بہت ہی سادہ ہے کہ نیم گرم دودھ میں کھٹی دینی جسے ”جاگ“ کہا جاتا ہے، ملا کر رات بھر رکھ دیا جاتا ہے۔ صبح یہ دودھ مائع کی بجائے ٹھوس حالت میں آ جاتا ہے اور اس کے اوپر ملائی بھی ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دینی کھانے والے افراد طویل العمری کا ذائقہ چکھتے ہیں۔

دینی کے انسانی صحت کیلئے چند فائدے درج ذیل ہیں۔ دینی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دینی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نفاہت کو دور کر کے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

صحت بخش غذا: دینی میں پایا جانے والا کیلشیم، پروٹین، رائیبولین، وٹامن بی، فولک ایسڈ انسانی صحت کیلئے بہت ہی کارآمد ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دودھ کی مقدار میں اگر دینی استعمال کیا جائے تو اس میں کیلشیم کی مقدار دودھ کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح یہ دودھ سے بیس فیصد زیادہ پروٹین کا حامل بھی ہوتا ہے۔ کولیٹرول میں کمی: ماہرین نے تحقیق میں یہ ثابت کیا ہے کہ دل کے دورے کی سب سے بڑی وجہ کولیٹرول ہے جسے دینی کم کرتا ہے۔ اگر روزانہ دو پیالے دینی کھایا جائے تو حیران کن رفتار سے کولیٹرول میں کمی دیکھنے میں آتی ہے۔ اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ: دینی کو اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ کہا جاتا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ نہ صرف خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا موجب بنتا ہے بلکہ آنتوں میں پائے جانے والے انتہائی خطرناک بیکٹیریا کو گردوں اور مثانے میں جانے سے قبل ہی ختم کر دیتا ہے۔ آنتوں کے زنجموں کو مندل کرنے میں دینی کا ثنائی نہیں۔ وہ بچے جنہیں دودھ مضخم نہیں ہوتا انہیں دینی کھلایا جائے تو آفاقہ

کھٹے ڈکاروں سے نجات: کھٹے ڈکار آتے ہوں تیز اہیت کی زیادتی کی وجہ سے منہ میں چھالے ہوں سینے میں جلن ہوتی ہو تو خربوز سے کا کھانا انتہائی مفید ہوتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل فحشی کریں آپ نے کوئی رومانی، جسمانی سوز و گداز کیا ہو اور اس کے فائدہ سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا مانا ہو تو جعتری کے صفحات آپ کیلئے ماضی میں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بکار دیکھئے یہ دوسرے کھٹے شمل کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کھٹے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے بردی کھٹیں صفحات کے ایک طرف کھٹیں نوک پلک ہم غودی سنواریں گے

سرخ، گلاب، چھوٹی الائچی تمام ادویات ایک ایک چھٹانک لیں۔ تین کلو پانی میں ابال لیں؛ جب آدھا رہ جائے پکڑے میں زور سے دبا کر پھوڑ لیں۔ ڈیڑھ کلو چینی میں پانی ڈال کر اور چھوٹی الائچی ڈال کر چاشنی بنالیں۔ اگر زیادہ ٹھنڈا کرنا ہو تو خربوزہ کے بیج کوٹ کر سب چیزوں کے ساتھ ابال لیں؛ چھوٹی الائچی کم ڈال سکتے ہیں۔ صبح وشام ایک گلاس پانی میں دو چھچھ ڈال کر پیئیں۔ شدید ترین گرمی میں بھی آپ کو گرمی نہیں لگے۔ رمضان میں سحری و افطاری میں ضرور استعمال کریں۔ (کوثر فردوس)

رمضان المبارک کا خاص عمل

کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انوکھا عمل: یہ عمل حضرت جی حکیم صاحب کی طرف سے خاص اجازت سے عرض کیا گیا ہے۔ ہمارے قارئین کے قارئین اللہ تعالیٰ سے ہر دنیا کے ناممکن کام کا حل کروا سکیں۔ جن کی اولاد نہیں ہے، جو رزق کی وجہ سے پریشان ہیں، روزگار کا مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق اور محبت چاہتے ہیں، لاعلاج بیماریوں سے شفاء چاہتے ہیں، دنیا و آخرت میں عزت و وقار چاہتے ہیں تو رمضان المبارک میں اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کریں۔ انشاء اللہ ہر وہ جائز کام جس کا تعلق کسی زمین والے سے ہو یا اللہ جل شانہ سے ہو اس عمل کی برکت سے ہو سکتا ہے۔ اخلاص، رزق، حلال اور یقین شرط ہے۔ یہ وہ عمل ہے جو آسمانوں سے آپ کی تقدیر بدلوا دے گا اور نصرت خداوندی ہر حال میں آپ کے ساتھ ہوگی۔ آپ رمضان المبارک میں روزے سے ہوں گے۔ (اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے) رمضان المبارک میں سوموار جمعرات اور جمعہ (جب بھی رمضان المبارک میں آئیں) کیونکہ اس عمل کیلئے روزہ شرط ہے۔ رمضان کے علاوہ نفلی روزہ سوموار جمعرات جمعہ کا رکھیں اور اس کے سارا دن میں 100 نفل پڑھنے ہیں یعنی 50 دوگانہ ہر پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے

شدید گرمی میں باغ و بہار کے مزے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ شدید گرمی میں ہم جمعہ پڑھنے مسجد میں گئے وہاں ایک بزرگ جمعہ پڑھانے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: آپ دور پرے سے اتنی سخت گرمی میں یہاں جمعہ پڑھنے آئے ہیں؟ آج میں آپ تمام آئے ہوئے لوگوں کو گرمی کا تحفہ دیتا ہوں اور یہ وظیفہ بتایا: **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ**۔ فرمایا کہ اس کی سب کو اجازت ہے۔ یہ وظیفہ گرمی سے بچنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ فرمایا کہ بعض کتب میں لکھا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جا رہا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وظیفہ کو پڑھا تو اللہ پاک نے آگ کو گلزار بنا دیا۔ آپ لوگ اس وظیفہ کو گرمی میں پڑھا کریں۔ اس میں بھی کمرے کی۔ اس وظیفہ کو گرمی میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھنا ہے، جتنی شدید گرمی ہو اتنا زیادہ وہ پڑھنا ہے۔ میں نے اس وظیفہ کو خوب آزمایا اور جس جس کو بتایا فائدہ ہوا ہے، مزدور اور محنت کش لوگوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ شدید گرمی ہو، گرمی کی پریشانی ہو، شدید گرمی کا رمضان ہو اس وظیفہ کو پڑھنے والوں کو گرمی کا احساس تک نہیں ہوگا۔ ایک مرتبہ بہت سخت گرمی تھی، ہم بازار گئے ہوئے تھے میرے دوست نے کہا کیا گرمی بہت زیادہ ہے میرا تو سر چکر رہا ہے۔ میں نے کہا اتنی تو گرمی نہیں ہے جتنی آپ کی طبیعت خراب ہو رہی ہے۔ اسے کہا لوگ گرمی سے پریشان ہیں اور تو کہتا ہے کہ گرمی نہیں ہے۔ میں نے اس کو یہ وظیفہ بتایا کہ میں پڑھتا تو گرمی کا اثر نہیں ہوتا آپ بھی اس وظیفہ کو پڑھیں گرمی اثر نہیں کرے گی۔ انشاء اللہ۔ (رب ڈونوہر، مسکھ)

گرمیوں میں اندر کی گرمی دور کرنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے اور آپ کے عزیزوں کے درجات بلند فرمائے اور اپنی شان کریں کے مطابق معاملہ فرمائے آمین ثم آمین۔

حوالہ: ثانی: سونف، سونف کی جڑ، کاسنی، جڑ کاسنی، بنفشہ، گلو، گل

سخت گرمی کے روزے اور چاچا رستم

اللہ تبارک و تعالیٰ سے امید ہے کہ آپ دامت برکاتہم خوش و خیریت سے ہوں گے اور اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ دامت برکاتہم اور آپ کی نسلوں کو سدا خوش و خیر عافیت عطا فرمائے۔ رمضان شریف شروع ہونے والا ہے تو چاچا رستم نے کہا کہ بھائی رمضان شریف میں مجھے صبح سویرے کام بتا دیا کہ کیونکہ میں بوڑھا آدمی روزے کے ساتھ اتنی سخت گرمی میں کام نہیں کر سکتا۔ رستم ایک غریب آدمی ہے جو گدھار یڑھی چلاتا ہے اور اس پر گھر کا گزر سفر ہے جس دن کام نہیں ملتا اس دن گھر میں سالن نہیں پکنا تازہ راش آنا وغیرہ روز لے کر جاتا ہے۔ ایک دفعہ صبح کو کام نہیں تھا جب دن گرم ہوا دوپہر میں ایک گا ہک آیا تو میں نے رستم کو کہا کہ گرمی ہے آپ کے کام نہیں ہوگا اور آپ کا روزہ بھی ہے۔ کہنے لگا بیٹا مزدوری تو کرنی ہے اگر کام نہیں کریں گے تو کھائیں گے کیا اور سخت گرمی میں روزہ تھا کام میں لگ گیا۔ شام کو بے حال رستم کو میں نے کہا چاچا رستم آپ روزہ نہ رکھا کریں اتنی سخت گرمی ہے آپ سے کام نہیں ہوتا۔ کہنے لگا کیا ہوگا روزہ رکھوں گا اگر روزہ سے کام کرتے کرتے مر گیا تو شہید ہو جاؤں گا۔ مجھے مرنا قبول ہے محنت مشقت قبول ہے مگر روزہ میں نہیں چھوڑ سکتا۔ زندگی تو گزر جائے گی میں روزہ نہیں چھوڑ سکتا۔ دن کو کھاتا اور بچوں کیلئے تازہ آٹا لے کر جاتا اور شام کو افطاری میں پانی سے افطاری ہوتی ہے۔ سارے رمضان المبارک میں ایک آدھ دفعہ گوشت وغیرہ ہوتا ہے ورنہ کبھی دال بزی کیلئے بھی پریشان رہتا ہے مگر روزہ نہیں چھوڑتے۔ ایک طرف پہاڑوں کی سخت گرمی اور محنت مزدوری رمضان المبارک میں روزہ بہت مشکل ہے مگر رستم روزے بھی رکھتا ہے اور ترویج بھی پڑھتا ہے، نماز کی پابندی بھی کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا رمضان بھی ہے اور ہمارا رمضان جہاں افطاری میں طعام کے ڈھیر اور فروٹ مشروبات وغیرہ کا ذرا موازا نہ ہو۔

شریر جانور تنگ نہ کرے گا: جس شخص کا کوئی جانور یعنی گھوڑا، بیل، گائے، بھینس، بکرا یا اونٹ شریر ہو۔ مالک کو تنگ کرتا ہوا اور کہنے میں نہ آتا ہو تو اس کا یا کوئی دوسرا کھانا کھائے۔

صبح کو جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے اتار کر دن میں تین بار پیئیں۔ چند ہفتے استعمال کریں۔ سیلان الرحمی خاص دوا: تخم کنگی بونی، تخم بوجھلی برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ ہمارا گائے کے دودھ کیساتھ استعمال کریں۔ برائے مومی بخار: آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے رکھیں ایک رتی سے اڑھائی رتی تک حسب عمر و طاقت گرم دودھ سے دیں۔ پسینہ آکر بخار اتر جائے گا۔

رمضان میں تمام امراض معده سے نجات

حوالہ: ثانی: دو جوئے بسن، اورک آدھ انچ کا کلکڑا چھوٹا پیاز ایک عدد، کالی مرچ آٹھ عدد، سونف آدھ چمچ چائے والی سفید زیرہ آدھ چمچ چائے والا ہرا دھنیا بمعہ فٹھل ایک چائے کا کپ، پودینے کے پتے آدھ چائے کا کپ، نمائدر میاں تین عدد، مولیٰ کے پتے صاف کیے ہوئے آدھ کپ (اگر میسر ہوں تو) سرکہ حسب پسند، کلونٹی ایک چنگلی لال مرچ آدھ چمچ چائے والی، کالامک ایک چنگلی، دہی ایک کپ، پانی ایک کپ، نمک حسب ضرورت۔ تمام اشیاء گرائنڈر میں اچھی طرح شیک کر لیں۔ نہایت لذیذ اور مزیدار چٹنی تیار ہے۔ پیٹ کے کپڑے غسار کر کے معہ کے کلوٹاتے ہیں۔ کھانے کے وقت کھائے، بھوک لگتی ہے۔ تمام امراض معده میں مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے وقت اس کا استعمال کریں، نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی پورا رمضان پیٹ خراب ہوگا۔ (ظفر عباس ملک)

ٹینشن، ڈیپریشن کا یقینی علاج

گائے کا خالص گھی چند قطرے لے کر روزانہ ہلکے ہاتھ سے منہ کھول کر تالو کا مساج کریں، پھر ایک منٹ کپٹنی کا مساج کریں، ناف میں بھی لگا لگیں۔ فائدے: یادداشت تیز، بچوں کا حافظہ، لا جواب زبردست نیند اور ٹینشن ڈیپریشن کا یقینی علاج ہے۔ یہ نوٹکہ ہمارا آزمودہ ہے۔ چند دن میں ہی فرق نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ (آ۔م)

یہ سلسلہ اب جاری ہے اب میری پوری کوشش ہے کہ میری کوئی نماز نہ چھوٹے، قرآن اور تسبیح بھی اتنی ہی ذوق و شوق سے پڑھوں۔ (م۔و۔ اُچکوال)

خاص امراض کے خاص نسخجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے چار ماہ ہو گئے ہیں عبقری کا قاری ہوں، اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ظالم دور میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ خدا کی مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں، عبقری پڑھ کر نہایت خوشی ہوتی ہے اور آئندہ کا انتظار رہتا ہے۔ مجھے پاس کچھ خاص نسخجات ہیں میں چاہتا ہوں کہ قارئین کی نذر کروں تاکہ اس سے کسی کا بھلا ہو جائے۔ یہ نسخے مجھے اپنے فیکٹری منیجر جو کہ حکمت بھی کرتے ہیں سے بطور تحفہ میں ملے ہیں میں نہیں چاہتا کہ انہیں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں۔ یہ نسخے خاص کر نو جوانوں کیلئے ہیں جو کہ غلط دور کی رنگینیوں میں پھنس کر غلط راستے پر چل کر جنسی کمزوری سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ حریرہ ممک: مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے، سرعت کو روکتا ہے، بدن کو خوبصورت فرہ اور چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ حوالہ: ثانی: جب چینی دار چینی، موسلی سفید، تلخ مسری، شقائق حسری، دانا الاچھی، کثیر، پستہ، چھوہارا، ہر ایک پانچ پانچ تولہ مغز بادام ایک پاؤ، چار مغز آدھا سیر۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تولہ روزانہ آدھا کلو دودھ میں کھیر بنائیں اور روح کیڑہ چمڑک کر کھائیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ استعمال کر کے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ سفوف اجوان برائے معده وجو: فائدہ: معده و جگر کی اصلاح کرتی ہے اور طاقت دیتی ہے چہرے کو سرخ کرتی ہے۔ حوالہ: ثانی: اجوان دیکھی، ہلہ لکھاں، چراستہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ روزانہ چھ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر رات کو بھجھو کر رکھ دیں۔

دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھرنے کے بعد اول و آخر 3 بار درود شریف تین مرتبہ اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتُوْجِّہُ اِلَیْكَ بِیَدِیْہِیْا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتُوْجِّہُ بِكَ اِلَی رَبِّكَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ ۱۰ اس طرح 100 نفل سارا دن پڑھنا ہے اگر کچھ جائیں تو مغرب سے عشاء کے درمیان پورے کر لیں۔ کائنات کے ہر ناممکن کام کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انمول خزانہ ہے۔ اس کی اجازت عام ہے۔ (اکمل فاروق ربیعان، سرگودھا)

میری دلی خواہش۔۔۔ اور عبقری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کام کے سلسلے میں چند دن کیلئے ملک سے باہر گئے، وہاں ایک انڈیا کے غیر مسلم سے دوستی ہو گئی اور میرے شوہر نے اسے دین کی دعوت دی اور اس کے ساتھ بہت ہی نرم دلی، پیارا اور شفقت سے پیش آئے، وہ شخص خود بھی رحم دلی سے پیش آیا اور دعوت اسلام قبول کر لی اور مسلمان ہو گیا۔ اس بندے نے کہا اگر آپ مجھے پہلے بلواتے تو جو میرا باب تھا وہ مجھ سے مادہ رحم دل اور ملتا رہا، وہ بھی مسلمان ہو جاتا اور وہ حرام کی موت نہ مرتا، میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے جلایا ہے۔

میرے شوہر اکثر شیریں و شہرہ ملک دوروں پر جاتے ہیں اور وہاں جا کر اکثر وہاں کے بزرگوں سے بھی ملتے ہیں، اللہ والوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں، اللہ کا نام سمجھتے ہیں، کچھ ایمان مضبوط ہوتا ہے، نماز، قرآن، تسبیحات کے پابند ہوتے ہیں۔ ایک شوق پیدا ہوتا ہے ان کے دل میں تو میں دعا کرتی تھی کہ یا اللہ میرے تو بچے بھی ابھی بہت چھوٹے ہیں کچھ ہم خواتین پردہ بھی کرتی ہیں، ہر وقت گھر بچوں اور شوہر صاحب کے کام۔۔۔ یا اللہ! ہمارا بھی کچھ وسیلہ بنا دے تاکہ اللہ والوں کے بیان سن کر ہمارا بھی ایمان تازہ ہو، ہم بھی دین والی زندگی گزاریں تو اب میرا وہ سلسلہ بھی عبقری اور تسبیح خانہ کی صورت میں بن گیا۔ میں اللہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں کہ گھر پر بیٹھے کام کرتے ہوئے کچھ ہمارا بھی سلسلہ عبقری رسالے اور درس کی صورت میں بن رہا ہے۔ ورنہ پہلے کی زندگی تو بہت کھنڈرتھی بہت سی نمازیں چھوٹیں، روزے، اذکار چھوٹے۔ مگر اب پھر شوق پیدا ہو رہا ہے آپ کے درس اور عبقری رسالے کی وجہ سے پھر نماز قرآن تسبیح پڑھنا شروع کر دی

ماہنامہ عبقری جون 2015ء شمارہ نمبر 108

یافقناح یار زقاق کا کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا سکھر میں درس تھا، تو میں نے سوچا کہ جو عبقری والے آئے ہیں ایک دفعہ سن تو لیں، آپ کا درس سنا تو دل میں تڑپ اٹھی اور میں اُسی محفل میں آپ سے بیعت ہو گیا۔ میرا ایک دوست تھا، وہ سو پر پیسے لے کر آگے قرض دیتا تھا، اسی کرتے بہت عرصہ گزر گیا، پھر سود نے اپنا رنگ دکھانا شروع کیا اور وہ بہت زیادہ قرض دار ہو گیا۔ دو ہلاکتیں تھے وہ بھی قرض میں چلے گئے۔ جس مکان میں رہ رہے تھے وہ بھی بیچ ڈالا، قرض نہ اترتا۔ ایک دن بہت زیادہ پریشانی کی حالت میں میرے پاس آیا اور اپنا مسئلہ بیان کیا۔ میرے پاس ایک کتاب تھی اس میں ایک عمل لکھا تھا کہ جو شخص مقرض ہو وہ یافقناح یار زقاق روزانہ نماز عشاء کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن تک مسلسل کرنا ہے۔ اس نے پہلے پچھلے تمام کٹناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور پھر یہ عمل شروع کر دیا۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینے کے اندر اندر اللہ پاک نے ایسا نظام چلایا کہ اس کا سارا قرض اتر گیا اور اب الحمد للہ وہ حلال کما رہا ہے اور بہت زیادہ خوشحال ہو گیا ہے۔ (رب نو فومر سکھر)

سفارش قبول نہ کرو: نوکر رکھنے میں امانت اور کام کی پوری لیاقت کے سوا کسی کی سفارش قبول نہ کرو۔ ☆ زندگی بھر ایسے کام کرو جو دوسروں کیلئے راحت جال ثابت ہوں۔ (محمد عظیم نظامی لاہور)

مریم آصف ملتان

رمضان میں امی کے ساتھ رکھے فریش و تندرست

خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کالیا استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گئیں بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی نہ نفاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک عبقری کو دن گنی اور رات چکنی ترقی تا قیامت عطا فرمائے اور حاسدوں کے حسد سے سدا محفوظ رکھے۔ آپ کو سدا اپنے اہل و اعیال اور مریدین پر تادیر سلامت رکھے تاکہ آپ سے ہم یونہی فیض یاب ہوتے رہیں۔ قدیم زمانے سے جو کالیا استعمال بطور علاج اور قوت بخش غذا کے ہوتا چلا آ رہا ہے۔ زمانہ قدیم کے یونانی ملکوں اور زور آوری کے مقابلوں کی تیاری کے سلسلے میں کھلاڑیوں اور پہلوانوں کو زور آور بنانے کیلئے ان کی خوراک میں جو کالیا ضروری تھی کے طور پر شامل کیا جاتا تھا۔ جو میں جسم کو توانائی بخشنے والے اجزاء کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ مغربی گھرانوں میں اکثر بچوں کو جو کو دودھ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو اضافی غذائیت کے ساتھ توانائی بھی ملتی ہے اور وہ بہت درد سے محفوظ بھی رہتے ہیں۔ جو سو بیاریوں کو دوڑاتا ہے خون کے جوش کو روکتا ہے۔ پانی بلڈ پریشر کو فائدہ پہنچاتا ہے، حد تک کم کرتا ہے، پیاس بجھاتا ہے ان درج بالا فوائد کو دیکھتے ہوئے گرمیوں کے رمضان المبارک میں افطاری کے وقت جو کے پانی کا استعمال انتہائی مفید ہے۔ جو گرمی سے نجات دلا کر جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کر کے جلد کو نکھارتا ہے۔ لوگوں اور لڑکیوں کو گرمیوں میں کھانے سے قبل یا کھانے کے بعد جو کے پانی کا ایک گلاس پینے سے بہت حد تک چہرے کے دانوں اور داغوں سے نجات ملتی ہے۔ احادیث کی کتب سے پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب غذاؤں میں جو بھی شامل ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف جو کو روٹی، دلیہ اور ستو کے طور پر استعمال فرماتے تھے بلکہ بطور علاج بھی جو کے استعمال کا مشورہ دیا کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق اہل خانہ میں سے جب بھی کوئی بیمار ہوتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو جو کالیا کھلانے کا حکم فرماتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ جو کالیا استعمال غم اور کمزوری کو اس طرح نکال دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر میل کچل صاف کر دیتا ہے۔ جدید تجربات سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ بیماریوں کیلئے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا

تجویز کردہ جو کالیا ستویا روٹی وغیرہ معدہ آنتوں اور اسر کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کالیا استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گے بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی نہ نفاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔ تو کیوں نہ۔۔۔! یہ رمضان جو کے ساتھ گزاریں اور صحت مند و فریش رہیں۔

رمضان امی کے ساتھ اور میں فریش

امی کا سدا بہار درخت بہت گھنا اور سایہ دار ہوتا ہے۔ اس کا استعمال صرف دوا کے طور پر ہی نہیں ہوتا بلکہ چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ امی سالن میں بھی ڈالی جاتی ہے حیدر آباد کن میں تو امی کی ترش کے لہو کو کھانا تیار ہی نہیں کیا جاتا بلکہ ٹنک مرچ کی طرح لادائی جھجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ درج ذیل ہیں: ☆ دل و معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ☆ صفرا کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔ ☆ دباؤ، بایں امراض کے زہر کو دور کرتی ہے۔ ☆ بخار صفراوی کی صورت میں چار تولہ امی پانی میں بھگو کر پینا بے حد مفید ہے۔ ☆ امی کے پتوں سے زخم دھونے سے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ☆ پیٹ کی جلن، دل کی گھبراہٹ اور گرمی کو دور کرنے کیلئے گل نیلوفر چھ ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ، آلو بخارا سات ماشہ اور امی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔ ☆ معدہ، جگر کی خرابی اور یرقان میں امی دو تولہ، تخم کاسنی سات ماشہ، گل نیلوفر دو تولہ اور کو بھگو کر پینا بہت مفید ہے۔ ☆ معدے کے زہریلے مواد کو خارج کرنے کیلئے گل سرخ چھ ماشہ، پودینہ خشک چھ ماشہ، زرخک شیریں دو تولہ، امی پانچ تولہ، چلی تین ادویہ کو ڈیزھ کلو پانی میں جوش دیں اور امی کو شامل کر کے ٹھنڈا کریں پھر چینی کا اضافہ کر کے دو چمچے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو دیں ایک دو روز کے اندر ہی معدہ کے افعال درست ہو جائیں گے۔ قے وغیرہ بند ہو جائے گی۔ ☆ پیٹ کی دباؤ میں بڑی لاچنگی چھ دانے خشک پودینہ ایک تولہ، آلو بخارا دس دانے، امی پانچ تولہ، ڈیزھ کلو پانی میں ڈال کر ہلکے ہلکے تین جوش دیں ٹھنڈا ہوئے پر پانی تھار کر ایک ایک گھونٹ مریض کو پلانے سے (باقی صفحہ نمبر 32 پر)

رمضان آسان پیش پیش

رمضان آسان پیش پیش: سورۃ فاتحہ تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دومرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مظہری) آیت الکرسی چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ سورۃ قدر: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ سورۃ الزلزال: دومرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۃ العادیات: دومرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مواہب)۔ سورۃ النکاث: ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتیں پڑھنے کے برابر ہے۔ (مشکوٰۃ)۔ سورۃ الکافرون: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۃ النصر: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۃ اخلاص: تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری)۔ نوٹ: رمضان المبارک میں ہر نیکی پر ستر گنا ملتا ہے اس حساب سے تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے سے نو قرآن پاک اور ایک ہزار آیات کا ثواب ستر گنا ہو کر 630 قرآن پاک اور 70 ہزار آیات کا ثواب ہوا۔ یاد رکھیے کہ صرف آپ نوبت میں پڑھ سکتے ہیں۔ (شفاء جلال بھائی)

آئیں ٹوٹے آزمائیں اور پھیلا لیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اچھی طرح یاد ہے ہم بہن بھائیوں کو جب بھی قے آتی اور نہ کئی تو امی جلدی سے ملل کی پٹی بچھا کر کھائی سے سوا اچھ اور بازو پر کس کر پٹی باندھ دیتیں تھوڑی دیر میں متلی کی شکایت دور ہو جاتی۔ سائنسی طور پر بھی یہ مصدقہ علاج ہے۔ بازو کے اس حصہ کو دبانے سے متلی رک جاتی ہے۔ (محمد طاہر صدیق لاہور)

عقبقری میں ٹوٹکے سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور محنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں! عبقری نے ایک ٹوٹکے سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجن جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر مارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بارڈر پر گزرے رمضان کی کچھ یادیں

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سہ ماہی حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے کتاب کشف المحجوب کی جو بنیاد رکھی ہے جو پہلا قدم ہے وہ نیت پر رکھا ہے کہ اگر نفسانی غرض ہو تو کچھ نہ ملے گا۔ ایک فقیر کا تجربہ ہے۔ جو کوئی شخص کسی فقیر سے دنیا کی غرض لے کر چلے گا تو وہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گا وہ جلد ہی موڑ مڑ جائے گا۔

غرض نفسانی کی ایک مثال: ایک صاحب سالہا سال میرے پاس آتے رہے پھر آنا چھوڑ گئے۔ کچھ عرصہ پہلے میں ایئر پورٹ سے آ رہا تھا میں نے دیکھا تو وہی صاحب تھے۔ میں آگے جا کے ملا۔ میں نے کہا: السلام علیکم...! (یوں آدھا ہاتھ مجھے دیا) میں نے پوچھا: خیریت تو ہے؟ کہنے لگے: ہاں! خیریت ہے۔ میں آپ کے درس میں آیا تھا مگر مجھے تو کچھ نہیں ملا میرے

سائل تو ویسے کہ دینے میں ہیں۔ بڑے سخت اور بڑے انداز سے جواب دیا۔ اللہ والو! مطلوب آخرت میں ہی نہیں... اور اللہ کی قسم کہم رہا ہوں جو آخرت کو مطلوب بنا لیتا ہے دنیا اس کے قدموں میں پڑ جاتی ہے، دنیا اس کی غلام بن جاتی ہے اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔ یہ دنیا ہی تو ہے یعنی مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات کا پورا ہونا دنیا ہی ہے۔ مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات جن میں غم، دکھ، درد، اور مصیبتوں کا حل ہو جانا، پریشانیوں کا دور ہو جانا یہ ساری دنیا ہی تو ہے اور کیا ہے؟ تو

وہ نفس کا بندہ تھا۔ خواہشات کا بندہ تھا۔ اپنی خواہشات کو لے کے چلتا رہا۔ حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے ہیں کہ یہ سارے خواہشات والے تو دوزخ میں جائیں گے۔ تو بھی اس میں ہلاکت ہے۔ اس میں کیا لے آ؟ ”اللہ“ کہ میں تو اللہ کے لیے چل رہا، اللہ کیلئے کر رہا، اللہ کیلئے اٹھ رہا، اللہ کیلئے آ رہا اور اللہ کے لیے جان و مال وقت خرچ کر رہا۔ اللہ اللہ ہر وقت ٹھوٹتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو جانچتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو پڑھتا رہے اور ہر وقت اپنے آپ کو پکھتا رہے۔ (جاری ہے)

صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پر جوش تھے کہ ہمیں نہ چاند رات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔ بس ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی

پڑھی جائے یا نہ ہم نے فیصلہ کیا کہ نماز عید ادا کریں گے مگر وردی میں ہم نے نماز عید ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ہماری مدد فرما اور ہم پر صورتحال واضح فرما۔ ابھی ہم نے دعا کر کے آمین ہی کہا تھا کہ اللہ نے مدد فرمائی اور ہیڈ کوارٹر سے حکم ملا کہ دشمن کی توپیں خاموش ہو چکی ہیں اور اب اس میں جرات نہیں کہ وہ ہم سے دوبارہ جھڑپیں کر سکے اس لیے آپ لوگ نارل ہو جائیں۔ ہم نے نارل حالت میں آکر کشمیر کی پہاڑیوں میں خوب مزے سے عید منائی۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات
قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کاکل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزر رہے ہوں یا کہیں پڑے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

سیب کے چھلکوں کی مزید اچانک کے فوائد

سیب کے چھلکے جنہیں ہم ضائع کر دیتے ہیں۔ ان میں بھی قدرت نے غذائیت، لذت اور بے شمار فوائد رکھے ہیں۔ سیب کے چھلکوں کو دیکھی میں ڈال کر پانی میں ابال آنے کے بعد ہلکی آچ پر آدھا گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت تک پکا میں جب رنگ زنجی نکل آئے تو دودھ ملا لیں تو کشمیری سبز چائے کی طرح رنگ ہو جائے گا۔ نمک یا مٹھاس حسب ضرورت ملا کر نوش کریں یا پھر بغیر دودھ کے قہوہ بنا کر شہد ملا کر پی لیں اگر لیمنو میوڈ لیں تو اور زیادہ فائدہ مند روز استعمال کریں۔ خوشبو کیلئے الپچی اور دارچینی حسب ضرورت ثابت ڈال دیں۔ دل کے امراض، معدہ کے امراض، ہیچش اور ٹائیفائیڈ کی کمزوری دور کرنے کے لیے اوٹھن سے بڑھ کر ہے۔ جوڑوں کا درد رفع کرنے کے لیے اس کا مسلسل استعمال نہایت مفید ہے۔ (غوری برادر ذلاہور)

ڈیفنس سروسز میں ملازمت کا ایک اپنا رنگ ہے۔ یہ ملازمت نہیں بلکہ ایک طرز زندگی (Way of Life) ہے۔ ملازمین کی تربیت اس انداز میں کی جاتی ہے کہ ان کے اندر ہر طرح کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی چیز ڈیفنس سروسز کے ملازمین کو دوسری نوکریوں سے ممتاز اور منفرد بناتی ہے۔ 1977ء کی بات ہے۔ ہماری ذمہ داریاں کشمیر کے علاقہ کنٹرول لائن پر تھیں۔ رمضان المبارک کے آخری ایام تھے، ہم سارا دن روزے کے ساتھ پاک وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے اور رات کو تراویح کے بعد پاک وطن کیلئے خوب دعائیں اور حفاظت کے اعمال کر کے کنٹرول لائن پر پرسکون نیند سوتے۔ رات کو ہمارا دوسرا یونٹ ڈیوٹی سرانجام دیتا۔ دشمن کی طرف سے کبھی کبھی ہلکی فائرنگ ہوتی جس کا منہ توڑ جواب دیا جاتا۔ ایک دن اچانک ہماری

ساتھ والی یونٹ سے بھارتی فوج کی جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ عید سے ایک دن پہلے یہ جھڑپیں شدت اختیار کر گئیں اور ہمارے یونٹ کو ضرورت پڑنے پر مدد دینے کیلئے کہا گیا۔ جہاں جھڑپیں ہو رہی تھیں میں اور میرے جوان نزدیک ترین تھے۔ مجھے میرے مکانڈنگ آفسیر نے حکم دیا کہ آپ اور آپ کے جوان تیار ہو جائیں اور اگلے حکم کا انتظار کریں۔ اگر ضرورت پڑی تو آپ کی قیادت میں جوان مدد کیلئے جائیں گے۔ میں نے اپنے تمام جوانوں کو فوری طور پر تیار ہونے کا حکم دیا اور ہیڈ کوارٹر کے احکامات کا انتظار کرنے لگے۔ اسی شام افطاری کے بعد چاند نظر آنے کا اعلان ہو گیا، صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پر جوش تھے کہ ہمیں نہ چاند رات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔ بس! ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی بس سب نے چند کھجوریں اور پانی پیا اور واپس کنٹرول لائن پر حکم کا انتظار کرنے لگے۔ رات اسی پوزیشن میں گزر گئی۔ صبح تک صورتحال واضح نہ ہو سکی ہم تیاری کی پوزیشن میں تھے ہم نے میٹنگ کی کہ عید

نام ”محمد احمد“ کی برکت

عبرقی میں پڑھا کہ محمد احمد نام کی نیت کریں تو اللہ بیٹا عطا فرماتے ہیں۔ میری اہلیہ نے دوران حمل نیت کی کہ بیٹا ہوا تو اس کا نام محمد احمد رکھوں گی اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کر دیا۔ (پوشیدہ) 38

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

مناظر عجیب باتیں عجیب: بوڑھے جن نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کے پیچھے تہجد کے وقت بیٹھ کر کیا دیکھا وہ مناظر عجیب وہ باتیں عجیب شاید عام عقل انسانی نہ اس کا احساس کر سکے نہ گمان اور نہ بیان !!!

وہاں جھوٹ، دھوکہ فریب ہرگز نہیں ہوتا: وہ عالم کیا ہے ایک انوکھی دنیا، انوکھا عالم ہے کیونکہ ہم سب پہلے ارواح تھے مرنے کے بعد پھر روحیں باقی، وجود ختم، ارواح کی دنیا میں سچائی، پاکیزگی، نور، انوارات، راحت، رحمت، برکت ہوتی ہے۔ وہاں جھوٹ، دھوکہ فریب ہرگز نہیں ہوتا۔ ان ارواح کی زندگی میں جو بھی بیان ہوتا ہے اور جو بھی گمان ہوتا ہے سارے عالم میں اور پوری دنیا میں وہی ہو جاتا ہے۔

بوڑھے جن کی کہانی اسی کی زبانی: بوڑھا جن کہنے لگا: میں نے دین کا کم حاصل کیا جس دن ہم بخاری شریف لکھنے استاد سے پڑھ رہے تھے ایک حدیث کو بیان کرتے ہوئے ہمارے استاد نے ہمیں واقعہ سنایا جسے اور طالب علم نہ کر تو حیران ہو گئے اور استاد کو شک کی نظر سے دیکھنے لگے لیکن چونکہ میں انسانی روپ میں حدیث پڑھ رہا تھا تو میں دارالعلوم کے اس استاد کو دیکھ کر خوش ہوا اور میرے دل میں استاد کی عظمت اور کبریائی اور بیٹھ گئی۔ استاد کا عجیب سچا واقعہ: استاد نے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ اپنے استاد کے ساتھ جنگل میں لنگر خانے کیلئے لکڑیاں چننے گیا تو آگے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ جسے میں اڑدھا کہوں لیٹا ہوا تھا۔ استاد نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔۔۔ تھوڑی دیر میں وہ سانپ سکڑنا شروع ہو گیا اور سکڑتے سکڑتے ایک بہت پتلا ایک باشت سے کچھ بڑا سانپ بن گیا۔ استاد نے اسے اٹھایا اور جیب میں ڈال لیا۔ میں حیران۔۔۔ جرأت نہ ہوئی کہ میں ان سے کچھ پوچھ سکوں ہم لکڑیاں چن رہے ہیں مجھے اتنا محسوس ہو رہا تھا کہ استاد کی جیب میں کچھ نقل و حرکت ہو رہی تھی لیکن استاد نہایت مطمئن تھے، خود بھی لکڑیاں اٹھائیں، میں نے بھی اٹھائیں۔ جنگل سے سفر کرتے کرتے جب ہم لنگر خانہ پہنچے اور لنگر خانے میں لکڑیاں رکھیں تو استاد

نے وضو کیا اور وضو کرنے کے بعد استاد ہمیں حدیث مبارک پڑھانے بیٹھ گئے۔ آدھا دن تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ اس کے بعد استاد جب گئے تو میں ان کے پیچھے ہو گیا قریب ہی ان کا جھوپڑی نما گھر تھا گھر کے دروازے پر لکھتا پوریا اٹھا کر جب اندر داخل ہونے ہی لگے تو میں نے پاؤں پر ہاتھ رکھ دیا میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کیا بات ہے؟ میں نے کہا استاد محترم مجھے پتہ ہے آپ راز جانتے ہیں۔ اس سانپ کا راز مجھے بتادیں۔ سورہ قریش کی مستی میں مت اڑدھا: سکرا کر فرمانے لگے: اگر تو نہ دیکھتا تو میں کبھی نہ بتاتا۔ یہ وہ سانپ ہے جس نے سورہ قریش اتنی پڑھی ہے اتنی چڑھی ہے کہ اربوں سے زیادہ پڑھی ہے۔ یہ دراصل ایک جن ہے اور ایسا جن ہے کہ جسے عام جن بھی نہ پہچان سکیں اور عام جنات اس کو محسوس نہ کریں یہ سورہ قریش کی مستی میں مست وہاں اڑدھا کی شکل میں مسلسل سورہ قریش پڑھ رہا تھا بقول اس سانپ جن کے میں نے صدیوں سے کچھ نہیں کھایا جب بھوک لگتی ہے پیاس محسوس ہوتی ہے میں سورہ قریش پڑھتا ہوں۔ سورہ قریش اور مسائل کامل: بس سورہ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک ختم ہو جاتی ہے پیاس ختم ہو جاتی ہے اور جب بھوک لگتی ہے پیاس لگتی ہے میں سورہ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک پیاس اسی وقت ختم ہو جاتی ہے۔ صدیوں سے یہ سلسلہ چل رہا ہے کوئی پریشانی ہوتی ہے سورہ قریش پڑھتا ہوں پریشانی ختم ہو جاتی ہے کوئی تکلیف ہو، کچھ مسائل ہوتے ہیں میں سورہ قریش پڑھتا ہوں میرے مسائل، میری تکلیف، میرے دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔ بقول استاد محترم کے آج یہ جنگل میں صدیوں کے بعد اپنے بل سے نکلا ہے۔ اس نے سانپ کی شکل اختیار کر لی یہ جن کسی بل میں رہتا تھا اور وہیں اس کو سورہ قریش کا چکا اور مزہ آیا۔۔۔ بس پھر اس نے پڑھنا شروع کر دیا اور پڑھتے پڑھتے پڑھتے یہ اس عالم میں اور اس کمال میں پہنچا کہ آنکھوں سے اس نے سورہ قریش کے کمال دیکھے۔ مجھ پر سورہ قریش کیسے کھلی: استاد مزید فرمانے لگے کہ بقول اس سانپ جن کے کہ جب پہلے دن میں نے سورہ قریش پڑھی

اس دن مجھے محسوس ہوا کہ رکاوٹ ہو رہی ہے اور کچھ قوت اور طاقتیں مجھے سورہ قریش نہیں پڑھنے دے رہیں لیکن میں نے ہمت کی سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں تک پہنچا۔ پھر رکاوٹ پڑی اور میں کئی ماہ تک سورہ قریش نہ پڑھ سکا اور میرے اندر ایک پریشانی بھی تھی اور ایک حیرانی بھی کہ آخر میں سورہ قریش کیوں نہیں پڑھ پارا۔ مجھے یقیناً پڑھنا چاہیے بس اسی گمان، اسی خیال میں اور اسی افسوس اور اسی پریشانی میں، میں کئی مہینے سرگرداں رہا لیکن میری بندش نہ ٹوٹی۔ آخر ایک دن میں اڑدھا خانہ کعبہ پہنچا سات چکر طواف کے کیے پھر میں نے عظیم میں اللہ سے گڑگڑا کر دعا مانگی یا اللہ! مجھ پر سورہ قریش کی تاثیر و طاقت کھول دے اور اس کے راز کھول دے۔ بڑی دیر تک گڑگڑا کر دعا مانگتا رہا، روتے روتے اٹھا تو میں نے غیب سے ندا اور آواز سنی ”جا! تیرے لیے سورہ قریش کا کائنات میں وسیع کردی“ بس یہ سننا تھا میں نے اپنے اندر محسوس کیا جیسے کوئی تالا ہے جو میرے اندر سے کھل گیا ہے۔ سورہ قریش کی برکت: بس! میں نے اس کے بعد سورہ قریش پڑھنا شروع کی اور پڑھتے پڑھتے پڑھتے میں پھر کروڑوں پہنچ گیا اور کروڑوں سے اربوں پر پہنچ گیا اب لازمی میری تعداد اربوں سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔ صدیوں میری عمر ہے اور صدیوں میری زندگی کے دن رات ہیں، میں ہوں اور سورہ قریش ہے اب اس کی برکت سے اللہ نے مجھ پر روزی کے دروازے کھول دیئے، بن کھائے کھاتا پیتا ہوں، بن سوئے سوتا ہوں، بن کام کیے کب سب کچھ لیتا ہوں اور حاصل کرتا ہوں۔ میں کائنات کو جس نظر سے دیکھتا ہوں سورہ قریش کی برکت سے میرے لیے وہی ہو جاتا ہے۔ اب یہ سانپ میرا ساتھی ہے: بوڑھے عالم جن کہنے لگے کہ میرے استاد نے مزید فرمایا کہ میں نے وہیں کھڑے کھڑے دروازے پر اپنے استاد سے یہ باتیں سنیں۔ استاد مزید فرمانے لگے میں نے اپنے خاص عمل سے اس جن کو چھوئے سانپ کی شکل دے دی ہے اور اس کو اپنا ساتھی بنا لیا ہے۔ ویسے بھی یہ مجھ سے مانوس ہو گیا ہے صدیوں کی تنہائی کسی ساتھی کی تلاش میں تھی اور صدیوں کی تنہائی سے اتنا کر یہ کچھ راہیں، کچھ منزلیں، کچھ کمال چاہتا تھا اور صدیوں کی اس تنہائی میں یہ چاہتا تھا کہ اسے کچھ دیا جائے۔ بس!!! یہ اب میرا ساتھی ہے اور میں اس کا ساتھی ہوں۔ سورہ قریش کی عظمتیں اور برکتیں: استاد محترم! ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے کہ اس سانپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کے مرنے کے بعد میں آپ کی

ایک دماغ و رقول: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے ہر شب درود اللہ عزوجل کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑ دیے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کیلئے ہر شب درود میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

نسلوں کو نہیں چھوڑوں گا۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن سے میں حیران ہوا اور استاذ نے بخاری شریف کے سبق کے دوران یہ واقعہ مجھے اور سب کو سنایا اور بس استاذ کے اس واقعہ کے عظمت نے مجھے سورہ قریش کی برکتوں کے قریب کر دیا۔ ایک انوکھا عالم: بوڑھا جن کہنے لگا جس وقت میں حضرت کی خدمت میں تہجد کے وقت بیٹھتا تھا میں نے ایک انوکھا عالم دیکھا اس میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے اور وہ اتنا زیادہ بڑا ہے شاید دنیا کے کئی سمندر اس سمندر میں سما جائیں۔ اس سمندر کے اندر ایک چھوٹی سی کشتی ہے سمندر کی لہریں اسے اٹھاتی ہیں پھر نیچے لاتی ہیں اس میں ایک بوڑھا سا بابا بیٹھا ہوا ہے جو کہ دو چوڑوں کے ساتھ کشتی کو چلا رہا ہے اور اس بوڑھے بابا کی ریش، سفید ڈاڑھی، سفید چہرہ، نورانی سفید پتلا سا کرتا اور سفید صوفی اس نے باندھی ہوئی، چڑے کی جوتی پرانی طرز اس نے پہنی ہوئی ہے۔ وہ بظاہر محسوس ہو رہا ہے کہ بہت مطمئن ہے، اسی عالم مراقبہ اور عالم وجد میں ان کے پاس پہنچا، میں کیسے پہنچا اور سمندر کی میلوں لہروں کا فاصلہ کیسے طے کیا مجھے خبر نہیں۔ بس! ایک احساس تھا کہ میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹھے بیٹھان سے تو جہات لے رہا ہوں اور ان تو جہات کی برکت سے مجھ پر تجلیات کھل رہی ہیں۔ جو ہمارا ہے وہ تیرا ہے۔! میں اس کشتی میں سوار ہو گیا محسوس ایسے ہوتا تھا کہ بابا جی میرے منتظر ہیں! بابا جی نے میرے سلام کرنے سے پہلے مجھے سلام کیا اور سلام کرنے کے بعد بیٹھنے کا حکم فرمایا، بہت لاجواب بیٹھے میوے میرے سامنے رکھے، ٹھنڈا اور میٹھا پانی ایک پیالے میں میرے سامنے رکھا۔ میں نے وہ چیزیں کھائیں۔ پھر خود ہی فرمانے لگے اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کر کے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی! فرمایا: شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خود اتنے بڑے مقام والے ہیں انہوں نے میرے پاس کیوں بھیجا؟ پھر ہوں! کر کے فرمانے لگے: اچھا ٹھیک ہے جو ہمارا ہے وہ تیرا ہے، بس ایک نصیحت یاد رکھنا تم سے زیادہ سوالات نہ کرنا، بس دیکھتے چلے جانا، میں نے اظہار کیا جو آپ کا حکم ہوگا اسے سر تسلیم خم ہے۔ نیلہ رنگ کی مچھلی کے منہ میں موتی: میں خاموشی سے بیٹھا رہا۔ ٹھنڈی ہوا میں چل رہی تھیں، ایسی ٹھنڈی بھی نہیں کہ میں کپکپا جاؤں ایک سرور تھا، سمندر میں سکون تھا۔ تھوڑی

سی دیر میں آگے گئے تو ایک بڑی خوبصورت نیلے رنگ کی مچھلی منہ میں ایک موتی لیے آئی۔ اس بوڑھے ملاح نے فرمایا یہ موتی لے لو! میں نے موتی لینا چاہا تو مجھے اوں ہوں! کی آواز آئی اور تھوڑی دیر کے بعد پھراوں ہوں! کی آواز آئی۔ میں حیران ہوا یہ آواز تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے، جن کی پیٹھ کے پیچھے میں بیٹھا تھا اور مجھے ایک احساس ہوا وہ فرماتے ہیں تو نہ لینا! میں نے بڑھائے ہوئے ہاتھ پیچھے کھینچ لیے۔ مچھلی کچھ دیر منہ میں موتی لیے انتظار کرتی رہی اور پھر مچھلی چلی گئی! میں نے بوڑھے ملاح کے چہرے پر دیکھا تو بس مجھے ایک ہلکی سی مسکراہٹ کا ان کے چہرے پر احساس ہوا۔ یہ باتیں کرتے ہوئے بوڑھا عالم جن کہنے لگا مجھے ایک احساس ہوا کہ سالہا سال حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی میں نے دلی خدمت کی خدمت کے صلے میں آج مجھے قیمتی موتی مل رہا تھا نامعلوم وہ قیمتی لعل تھا جو ہر تھا یا کوئی انمول جوہر!!! لیکن حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے روک دیا پھر احساس ہوا کہ درویش کی کسی بات میں کوئی نہ کوئی راز ہوتا ہے، تم رازوں کو نہ سمجھے یہ تیری اپنی کوتاہی ہے، بس رازوں کو سمجھ جا! کچھ انما مخلوق کے منہ میں چابی: میں انہی سوچوں میں تھا کہ میرے پاس طرف ایک خوبصورت ملاح تھا۔ پچھوا۔ بظاہر تو وہ پچھوا تھا لیکن پچھوا نہیں تھا کوئی خوبصورت سی سمندری مخلوق تھی۔ وہ منہ میں ایک چابی لیے میری طرف آئی، کشتی کے جس کنارے میں بیٹھا تھا وہ اس طرف منہ نکال کر بظاہر ہی محسوس ہو رہا تھا کہ کہہ رہا ہو یہ چابی لے لو! میں نے وہ چابی لینا چاہی تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پھر وہی آواز اوں ہوں! آئی۔ میں سمجھ گیا کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مجھے چابی لینے سے روک رہے ہیں میں نے چابی نہ لی کچھ دیر تک وہ کچھ انما سمندری مخلوق منہ میں چابی لیے ٹھہری رہی اس کے بعد وہ چلی گئی۔ میں نے بابا جی کے چہرے پر گہری نظر ڈالی تو ہلکی سی مسکراہٹ لیکن خاموشی، میں سوچنے لگا نامعلوم کسی خزانے کی چابی ہے کائنات کے رازوں کی چابی تھی، دولت کی چابی تھی، علم کی چابی تھی، کشف کی چابی تھی۔ بس میرے دل میں یہ سوچیں آتی رہیں لیکن پھر خیال آیا میں نے اپنے آپ کو جس ہستی کے سپرد کیا ہے وہ ہستی آخر ایسی ہستی ہے تو جس نے مجھے اس چابی سے روکا۔ دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا سمندر: ہمارا کشتی کا سفر رواں دواں تھا۔ بوڑھا ملاح ہاتھ میں تیغ لیے کچھ پڑھ رہا تھا اور ساتھ چوڑوں کو ہلکے ہلکے ہلا رہا تھا لیکن کشتی بہت تیزی سے سفر کر رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے

چوڑوں کو صرف ویسے ہی بلایا جا رہا ہے ورنہ کشتی کو کوئی اور طاقت لیے جا رہی ہے۔ تا حد نظر سمندر ہی سمندر لیکن حیرت کی بات سمندر نہایت شفاف سفید بلکہ دودھ کی طرح دودھیا تھا۔ میں نے کئی بار سمندر میں کشتی سے باہر ہاتھ ڈالا پانی پیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ سمندر کا پانی کڑوا اور نمکین نہیں تھا بلکہ نہایت میٹھا جیسے دودھ اور شہد۔ میں خیران ہوا بابا جی مجھ سے کوئی بات نہیں کر رہے تھے۔ بوڑھے جن نے ہمیں ولادیا: یہ بات کرتے ہوئے بوڑھے عالم جن کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اور وہ کہنے لگے کہ شاید میری باتیں آپ کو عجب لگیں۔ ان کے آنسوؤں کو دیکھ کر ہم سب اہل محفل جن میں صحابی بابا حاجی صاحب اور دیگر حضرات بیٹھے تھے رو پڑے پتہ نہیں ان کے آنسوؤں میں کیا درد تھا غم تھا یا چین تھی۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا سفر ہوتے ہوتے ایک اور چیز میں نے دیکھی اچانک دیکھا کہ دور سے ایک ابرار ہا سیاہ رنگ کا بادل اٹھا اور اس ابر نے ہماری کشتی کو گھیر لیا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اس ابر سے پھول کی پتیوں کی طرح کچھ گرنے لگا اور وہ پھول کی پتیاں بظاہر پتی پتی لیکن جب میں نے ان کو ہاتھ لگایا تو وہ سونے کی تھیں۔ میں نے ان کو سمیٹا چاہا تو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے آواز آئی اودھ ہوں اور میں ایک پل میں رک گیا سوچا سونے کی بارش ہو رہی ہے، کشتی بھر گئی ہے اور یہ مجھے سونا نہیں لینے دیتے۔ یہ تو اتنا سونا ہے کہ میری نسلیں مالدار اور مال مال ہو جائیں آخر میں نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا بارش ہوتی رہی اور اتنی پتیاں کہ ہمارا صرف چہرہ اور گردن تک اس کے علاوہ ساری کشتی بھر گئی (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دودھوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد یا عوام کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کرنا کہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھر بیٹا گھریلو الجھنوں کا حل اپنی گھر بیٹا گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کو بیان پڑ کر کے مجھوا دیں۔ کو پکن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی الفاظ کے ذریعے جواب نہیں بذر دینا رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ ہمارا سردار واقعات اور لاجواب وظائف اور ساتھ

اقطاب دھننے کھلے جنات کا پیدائشی دوست، کتاب پڑھیے 40

مٹانے کی گرمی دور: فالے کے پتے بیچ اور رس ان میں کسی ایک کو پانی میں رگڑ کر پینے سے مٹانے کی گرمی دور ہوتی ہے۔ فالے کا شربت فساد خون کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

بندش شدہ کلا جادو! نجاصرف دوا نمول خزانہ اب تو بہت ہو گئی

اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)

اس مرتبہ تو رمضان المبارک میں دل لگا کر سچی توبہ کر کے سب گناہ چھوڑ ہی دیجئے۔ اب تو بہت ہو گئی، ہر قسم کی بے احتیاطی، لاپرواہی، نافرمانی اس لئے اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)۔ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ ماہ رمضان کے روزے گرم موسم میں ہیں مگر صبر بہت بھی تو وہی دیتا ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے وہی ہمارے حق میں بہتر جانتا ہے کہ گرمیوں میں ان سے روزہ رکھوانا چاہیے یا نہیں۔ اس فیصلے کا ہمیں حق نہیں کہ گرمی کی وجہ سے ہم روزہ چھوڑ دیں البتہ جن مریضوں یا بوزھوں کے حق میں مسلمان ماہر دین اور ڈاکٹر کہہ دیں کہ یہ اب روزے نہیں رکھ سکتے، وہ لوگ ماہ رمضان کے شروع ہونے کے بعد 30 روزوں کا فدیہ دے سکتے ہیں۔ فی روزہ

جب وہ فوت ہوئے تو ان کی جیب سے صرف ایک سوسترہ روپے نکلے۔ آپ سوچئے میری والدہ نے کتنی مشکل سے وہ وقت کاٹا۔ پھر میں نے انہیں ”دوا نمول خزانہ“ پڑھنے کیلئے دیا۔ میری امی اور بہن نے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے تو آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونے لگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری میں نے مئی 2012ء سے پڑھنا شروع کیا۔ میری امی کے ہاں شروع سے ہی کچھ شریر جنات ہیں جس کی وجہ سے ہم دن بدن زوال کا شکار ہوتے رہے۔ سرسرا لاکھری کسی نے میری کوئی عزت نہیں کی، ہر کوئی مجھے شک کی نگاہ سے دیکھتا، حالانکہ میں سب کی عزت خدمت کرتی ہوں پھر بھی میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا رہا، ادھر میری ماں کے گھر عجیب عجیب واقعات رونما ہو رہے تھے۔ میرا بڑا بھائی دن بدن بدتمیزی کی حدود کو پھلانگ رہا تھا، ماں کی بہت بے عزتی کرتا، بہت اونچی آواز میں بولتا اور والدہ کو مینے مینے کا خرچ بہت تھوڑا دیتا، چھوٹے بہن بھائیوں کا بالکل بھی خیال نہ رکھتا، خود لاہور مال روڈ کی بہت مشہور اور اعلیٰ برانڈ کی دکان سے اپنے سر پر گرمی کا لباس، پینٹ شرٹ اور سوسترہ کی ہر چیز مہنگی سے مہنگی لیتا، دوستوں کے ساتھ عیش کرتا باہر رحم دل اور غریبوں پر پیسہ پھسار کرنے والا مگر گھر آتے ہی ہر چیز ادھر ادھر گھبراتا ہے منہ پڑتا ہے امی اور چھوٹے بہن بھائی سہم جاتے جبکہ چھوٹے بھائی نے تین سال کا ڈپلومہ کیا ہے اس کے سارے دوستوں کو نوکر مال گئیں مگر یہ چار سال سے نوکری کی تلاش میں ہے اسے نوکری نہیں ملتی۔

اب میں آتی ہوں درج بالا سب مسائل کی اصل وجہ کی طرف ہمارے گھر میں کچھ شریر جنات وغیرہ رہتے تھے امی کے گھر میں ہم سب بہن بھائی بہت ڈرتے تھے، جس سے بھی حساب کرایا اسی نے بتایا کہ آپ پر کسی حاسد نے سخت کالا جادو کر دیا ہے تاکہ میرے والد اور والدہ ہر وقت بیمار رہیں اور فوت ہو جائیں اور بچے پڑھائی میں یا کسی بھی میدان میں کامیاب نہ ہوں۔ ہر وقت رزق کی تنگی، بیماری، پریشانی، لڑائی جھگڑا ان کے گھر میں ہو۔ جس کے پاس میرے والد صاحب گئے تو سب نے کہا بہت سخت عمل کرایا گیا ہے تو ز مشکل ہے۔

میرے والد صاحب کی ایک اعلیٰ محکمے میں اچھی پوسٹ پر ریٹائرڈ منٹ کے بعد بھی نوکری لگی، وہاں انہیں دل کا مرض لاحق ہو گیا بس!!! وہاں سے ہماری بربادی شروع ہوئی۔

ماہنامہ عبقری جون 2015ء شمارہ نمبر 108

UqbariMagazine.BlogSpot.Com

پڑنے والے روزہ رکھنے والے کی نسبت (پڑنے والے دن کے حساب سے) ادا کی جائے۔ تندرست آدمی یا تندرست عورت بلا عذر شرعی روزہ قضا نہیں کر سکتے۔ اسی طرح معمولی بیماری کی وجہ سے روزہ قضا نہیں کیا جاسکتا۔ یاد رکھئے کہ ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزے کا ثواب پانے کیلئے زندگی بھر لگاتار روزہ رکھنے سے بھی اس ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزہ کا ثواب حدیث شریف کے مطابق کبھی نہیں پاسکیں گے۔ (مسند احمد) اس لئے ہمت کیجئے خود بھی روزہ رکھئے اور نابالغ اولاد کو بھی رکھوائیے۔ جو بالغ ہونے کے قریب ہیں کوشش کیجئے انہیں بھی روزہ کی عادت ڈالی جائے۔ روح کی پستی: جب انسان نیک عمل کر کے اپنے کردار کو بلند رکھے اور اپنی روح کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہوں سے بچا کر رکھے تو اس کی روح بلند سے بلند منزلوں تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن جب انسان گناہ کرنے لگے، دوسرے انسانوں کو نفیض پہنچانے کی ترکیبیں سوچے اور اپنے خیالوں کو بری خواہشات سے آلودہ کر لے تو روح کی ترقی رک جاتی ہے۔ تب روح اپنے اونچے مقام سے نیچے گرنے لگتی ہے اور اللہ سے فریاد کرنے لگتی ہے کہ اے اللہ! تو نے مجھے کس گناہ گار انسان کے جسم میں قید کر دیا۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے اس گناہ گار جسم کی قید سے آزاد کر دے۔

فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

41

گمشدہ فرد کی واپسی: اگر کسی کا کوئی بچہ یا بچی گم ہو جائے تو اس صورت میں ورثاء کو چاہیے کہ چند افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔۔۔ ایک مقام پر بیٹھ کر یا پناہ گاہ کو الگ مہرہ گن کر پڑھیں۔

بنت محمد حنیف، لاہور

رمضان آیا، رحمت، برکت اور خوشنودی خدا لایا

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روک رکھا میری شفاعت قبول کریں

2- حدیث مبارکہ: روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روک رکھا میری شفاعت قبول کریں۔ حق تعالیٰ شانہ دونوں کی شفاعت قبول کر لیں گے۔ سبحان اللہ!

3- حدیث مبارکہ: جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ 4- حدیث مبارکہ: اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرماتا ہے اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔ سبحان اللہ!

5- حدیث مبارکہ: حضرت سیدنا سلمانؓ کو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ جس نے ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے رکھا تو اللہ اسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا کہ ایک کو اجوائے بچپن سے اٹنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مرجائے۔ 6- حدیث مبارکہ: جو مسلمان روزہ رکھ کر بھوکا رہتا ہے اور حرام کاموں سے بچتا ہے اور مسلمانوں کا مال ناحق طریقے سے نہیں کھاتا اللہ اسے جنت کا پھل کھلائے گا۔ سبحان اللہ! 7- حدیث مبارکہ: روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔ 8- حدیث مبارکہ: روزہ دار کی منہ کی بدبو قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ 9- حدیث مبارکہ: آقا و عالم نور محمد شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس مہینے کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ پہلے عشرے کی دعا ”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ“ دوسرے عشرے کی دعا ”رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ“ تیسرے عشرے کی دعا ”اللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ“۔

روزے کے چند دینی فوائد

1- روزے رکھنے سے وزن میں کمی آتی ہے۔ 2- یورین

الحمد للہ ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ اللہ عزوجل کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا اور ہم پر احسان عظیم فرمایا کہ ہمیں مسلمان پیدا فرمایا اور ہمارے ذمے عبادت کو لگا دیا اور ارشاد فرمایا ”اور میں نے جن اور انسان کو پیدا ہی عبادت کیلئے کیا“ اور میرے خدا کا سب سے عظیم احسان کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی بنا دیا جن کا امتی بننے کیلئے انبیاء علیہم السلام نے بھی دعائیں کیں۔ قرآن مجید میں اللہ نے مومنین سے فرمادیا کہ ”بے شک اللہ کا فضل ہوا مومن پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا“ ہمیں یہ معلوم ہے کہ ایک ماں اپنے بچے سے کتنا پیار کرتی ہے اسے بے کار اور فضول کاموں کا حکم نہیں دیتی۔ ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے جب ایک ماں اپنے بچے کو بیکار حکم نہیں دیتی اور ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے۔ وہ رب العلمین جو سزاؤں سے زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے وہ اس کو بے کار اور فضول کام کا حکم کیسے دے سکتا ہے؟ خدا جو بھی حکم دیتا ہے اس میں ہزار حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں اور اللہ نے ہمیں روزہ کا حکم دیا اور یہ حکم کیوں ہے؟ تاکہ ہم مفتی پرہیزگار بن جائیں۔ اس سے روزے کی برکت و رحمت سمیٹ لیں۔ اس روزے کے جہاں دنیوی فائدے ہیں وہاں دینی فائدے اور بے شمار ثواب کی برکتیں ہیں۔ اب ہماری خوش بختی کہ ہم اس رمضان میں کتنی رحمت، برکت اور خدا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔

روزے کے دینی فوائد

1- حدیث مبارکہ: سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے قیامت والے دن صرف روزہ دار اس سے داخل ہوں گے اس کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا“ پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ تو وہ کھڑے ہوں گے اور اس سے داخل ہو جائیں گے جب وہ داخل ہو جائیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائیگا پھر اس سے کوئی داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

ماہرین مسلسل تحقیق کر رہے ہیں حتیٰ کہ وہ اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ روزہ انسانی زندگی کو نئی روح اور توانائی بخشتا ہے۔ 3- روزے کے ذریعے سے معدہ سے نکلنے والی رطوبتیں بھی بہتر طور پر متوازن ہو جاتی ہیں اس کی وجہ سے روزہ کے دوران تیزابیت (Acidity) جمع نہیں ہوتی۔ 4- روزہ آنتوں کو بھی آرام اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ 5- جرمنی، انگلینڈ اور امریکہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم رمضان المبارک میں اس بات کی تحقیق کرنے کیلئے آئی اس کیلئے انہوں نے پاکستان کے تین شہروں کا انتخاب کیا، جن میں کراچی، لاہور اور فیصل آباد شامل ہے۔ اس سروے کے بعد انہوں نے جو رپورٹ مرتب کی کہ ”چونکہ مسلمان نماز پڑھتے ہیں اور خاص طور پر رمضان المبارک میں زیادہ پابندی کرتے ہیں، اس کے وضو کرنے سے (E.N.T) کان، ناک، گلے کے امراض کم ہو جاتے ہیں“۔ 5- کھانا کم کھانے سے معدہ اور جگر کے امراض کم ہو جاتے ہیں۔ 6- ہالینڈ کے پادری ایلف گال کہتے ہیں کہ میں نے شوگر، دل اور معدے کے مریضوں کو مسلسل 30 روزے رکھوائے نتیجتاً شوگر والوں کی شوگر کنٹرول ہو گئی، دل کے مریضوں کی گھبراہٹ اور سانس کا پھپھان کم ہوا اور معدے کے مریضوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔

آج بھی موقع ہے کہ ہم پھر سے سنت والی زندگی کی طرف لوٹ آئیں۔ اگر ہم نے سائنس کو مان کر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کیا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے؟ مزید یہ کہ اگر سائنس کو مان کر ان طریقوں کو اختیار کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلائے ہیں تو اس سے دنیوی فوائد کامل جانا تو ممکن ہے لیکن دینی فوائد یا اجر و ثواب کی امید رکھنا بہت بڑی بیوقوفی ہے۔

روزہ نہ رکھنے کی سزا

حدیث مبارکہ: جس نے بغیر شرعی عذر کے ایک روزہ بھی رمضان المبارک کا ترک کیا وہ لاکھ برس جہنم میں جلتا رہے گا۔ (اللہم احفظنا منہ) آمین!

ڈاڑھ اور کان کے درد کا علاج

امام ابو بکر بن ابی شیبہؓ نے اپنی تصنیف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوف روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چھپک آنے پر یہ دعا پڑھے گا اَللّٰهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰی كُلِّ مَا كَانَ تَوَسَّلَ کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (محمد باقر علی ملتان) 42

اساتذہ اور ذرائع علم کا ادب حصول علم کیلئے شاہ کلید

جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں

افطار کرانے کی فضیلت: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

بے حساب جنت کا انٹری پاس: نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں کہ جو وہ کھاتے ہیں اس کا ان سے حساب نہیں لیا جائے گا بشرطیکہ ان کا کھانا حلال ہو، روزہ دار سحری کے وقت بیدار ہونے والا اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنے والا۔

رمضان کے مشروبات

ٹھنڈائی.... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت: زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان درشل کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں ٹھنڈا کا نسخہ حسب ذیل ہے۔
ہوا لثانی: مغز بادام 7 عدد، مغز تخم خیارین 3 گرام، خشکاش 3 گرام، مغز تخم کدو 3 گرام، سونف 3 گرام، سیاہ مرچ 7 عدد، ایک پاؤدودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ یہ مشروب تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔

آش جو.... گرمی کا مفید مشروب: آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔ ایک چھٹانک جو کو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر ہمارے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ شکر کا شربت گرمیوں میں عام استعمال ہوتا ہے شکر ٹھنڈی ہونے کے علاوہ مقوی بدن کیلئے گلوکوز کا کام دیتی ہے، یہ مشروب قبض کشا بھی ہے رمضان میں صبح یا افطار کے وقت شربت تخم بالنگو اور اسپنول کا استعمال کریں۔

رمضان المبارک کے مزید طبی و روحانی ٹونکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

”رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹونکے“

اور رمضان المبارک کا ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد کو اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نہیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔
رحمۃ اللہ علیہ نے پریشان ہو کر معلوم کیا حضرت والا! آج پورا دن ہو گیا نہ کچھ کھایا نہ پینا نہ کوئی کام ہوا کسی چیز کی تلاش ہے؟ ہم خدام کو حکم فرما دیا ہوتا تو ہم حاضر کرتے۔ حضرت شاہ عبدالرحیم نے جواب دیا: شیخ محمد! تم سے کوئی پردہ نہیں! آج اللہ کی طرف سے مجھ پر عنایت ہوئی اور مجھ پر یہ بات القا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ یہ فرما رہے ہیں کہ عبدالرحیم ہمیں آج تم پر اتنا پیار آ رہا ہے کہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج جو تم کو دیکھ لے گا ہم اسے بخش دیں گے، جب اللہ نے یہ فرمائی دیا ہے تو میں سوچ رہا ہوں جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ دیکھ لیں اچھا ہے۔

یہ مقام شفقت و رحمت ہے جو حقیت الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو بنانے والے مربی ان کے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کو ایسے ہی نہیں مل گیا تھا بلکہ جن واسطوں اور شخصیات سے انہوں نے کتاب فیض کیا ہے۔ ان کی عظمت، ادب و احترام نے ان کو اس مقام تک پہنچایا، ہر آن مجید نے راستہ طے فرمایا ہے: ”سوال کرو جاننے والوں سے اگر تم نہیں جانتے“، سوال کرو کا مطلب یہ بھی ہے کہ سوالی بن جاؤ، بھکاری بن کر اہل علم کے دروازہ پر پڑ جاؤ اور ان سے عجز و انکساری اور نیاز مندی کے ساتھ علم حاصل کرو تو تمہارا جہل دور ہو سکتا ہے۔ اپنے اساتذہ، کتابوں اور چھوٹے چھوٹے ذرائع علم کا احترام، ان کا ادب اور عظمت حصول علم کیلئے شاہ کلید ہے جس کے بغیر طالب علم بڑے جہاں علم کے پاس رہ کر بھی محروم واپس آتا ہے۔

گھر میں سکون کا خاص وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور درازی عمر سے نوازے آمین! اور آپ یونہی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ آپ نے مجھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَوْ اِلَدِّيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَوْفِيَّةِ پڑھنے کیلئے دیا تھا جو میں سارا دن کھلا پڑھ رہی ہوں، میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ پہلے سے کافی بہتر ہے پہلے جو چھوٹی چھوٹی بات پر ہماری لڑائی ہوتی تھی اب نہیں ہوتی۔ ہمارے گھر میں بہت سکون ہے۔ (ڈاکٹر منظرہ سکھر)

مسجد کے دروازہ کے باہر حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گم بیٹھے ہوئے تھے، سامنے سے حضرت کا بوڑھا بھتیجی گزرا اپنے رواج کے مطابق حضرت کو متوجہ کرتے ہوئے سلام کیا اور بولا، حضرت صاحب! کس گہری سوچ میں گم ہیں کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟
حضرت نے جواب دیا: یہ سوچ رہا ہوں کہ کتاب جو ان کب ہوتا ہے۔ بھٹی فوراً بولا: حضور یہ بھی کوئی اتنی بڑی بات ہے، کتاب جب ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنے لگے تو جو ان ہو جاتا ہے۔ شاہ صاحب بہت خوش ہوئے اور بھٹی کا شکر یہ ادا کیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس کے بعد میرے والد ماجد کا یہ معمول تھا کہ کہیں تشریف رکھتے ہوں اور وہ بھٹی سامنے سے آ جاتا تو ادب سے کھڑے ہو جاتے اور فرماتے کہ یہ بھٹی میرا اتنا ہے اس لئے مجھے ایک ایسی بات بتائی ہے جو مجھے نہیں معلوم تھی۔ اپنے اساتذہ کے اکرام اور حد درجہ ادب نے حضرت شاہ عبدالرحیم کو حقیت الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث کو شاہ ولی اللہ بنانے والا مربی اور شیخ الشیوخ بنا دیا۔ میرے حضرت والا حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو تو لوگ خوب جانتے ہیں مگر شاہ ولی اللہ کو شاہ ولی اللہ بنانے والے ان کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا لوگ تذکرہ نہیں کرتے، حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے مقام و حالات کو جاننے کے خود ان کے باکمال فرزند حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی معرکہ آرا کتاب ”انفاس العارفین“ کا مطالعہ کرنا چاہیے جس میں حضرت شاہ عبدالرحیم کے حالات پڑھ کر بڑے بڑے صاحب کمال لوگوں کو ان کے مقام کی عظمت حد درجہ مرعوب کر دیتی ہے۔

مثال کے طور پر شاہ صاحب نے ایک واقعہ تحریر فرمایا ہے: ایک روز شاہ صاحب خود اپنے مزاج اور معمول کے خلاف پورے دن ہستی میں گھومتے رہے ایسے ایسے لوگوں کے پاس گئے اور ایسی ایسی گلیوں میں پھرے جہاں جانا بالکل حیرت کی بات تھی، شام کے وقت حضرت کے خادم حضرت شیخ محمد پھلتی

بچوں کی مرغوب غذا: کیلے کا آنا دودھ اور چینی سے بنی ہوئی کھیر زیادہ مشہور ہے جو بچوں کی غذائی کمی کو بھی پورا کرتی ہے اور صحت مند توانا بناتی ہے۔

(محمد وارث راولپنڈی)

ہر روز ایک دعا قبول کروائیے

آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کریں

اپنی اپنی پسند اور نصیب کے مطابق لکھے گا۔ اللہ کے راستے میں خرچ کرنا: آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی کوشش کریں تاکہ آخرت کے بینک میں ہمارے اکاؤنٹ میں بھی زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع ہو جائیں۔ ”لوگ لائف انویسٹمنٹ“ کیلئے مساجد اور دینی مدارس ہیں جن پر خرچ کیا ہو نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ تہجد کے چند نوافل: جو کوئی رمضان میں تہجد کے چند نوافل پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں شامل سمجھا جائے گا۔ کوئی بزرگ بھی تہجد کی پابندی کے بغیر بزرگ نہیں بن سکتا۔ افطاری کے وقت قبولیت دعا: افطاری کا وقت مزدوری کی مزدوری ملنے کے وقت کی طرح ہے۔ اسی لیے اس وقت خصوصی دعائیں کرنی چاہیے تاکہ ہماری پریشانیاں ختم ہوں اور ہم پرسکون زندگی گزار سکیں۔ اسی وقت عموماً شیطان رمضان میں ادھر ادھر کی مصروفیت میں لگاتا ہے تاکہ مزدوری ملنے کے وقت دعاؤں سے غافل ہو جائیں اور محروم ہو جائیں۔ اس لیے اس وقت کو انتہائی قیمتی سمجھنا چاہیے اور دعائیں مانگنے میں خوب زور لگانا چاہیے کیونکہ حدیث مبارک میں ہے دعا عبادت کا مغز ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم آخری دس پندرہ منٹ خوب دل لگا کر دعا مانگیں اور اپنی بخشش کا بندوبست کریں۔ اللہ سے دنیا مانگنے والے بیوی بچے مانگنے والے بہت۔۔۔ مگر اللہ سے اللہ کو مانگنے والے بہت کم ہیں۔ قبولیت دعا کے مواقع: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ رب العزت رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں جہنم سے جنہیوں کو بری کرتے ہیں اور رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں اللہ رب العزت ہر مومن کی کوئی نہ کوئی دعا قبول فرما لیتے ہیں اب یہ ہم پر منحصر کہ ہم اللہ رب العزت سے کتنا مانگتے ہیں۔ قبولیت کا اشارہ دے دیا گیا ہے ہمیشہ مانگنے

حدیث پاک میں ہے کہ رمضان المبارک پورے سال کا دل ہے اگر یہ درست رہا تو پورا سال درست رہا، اسی لیے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں اتنی برکت کا نزول ہوتا ہے کہ بقیہ پورے سال کی برکتوں کو رمضان المبارک کی برکتوں کے ساتھ ایسے ہے جو قطرے کو سمندر کے ساتھ ہوتی ہے۔ روزہ دار کی فضیلت: اس مہینے کی برکات اتنی زیادہ ہیں کہ جب کوئی آدمی روزہ رکھتا ہے تو اس روزہ دار کی بخشش کیلئے ہواؤں میں پرندے بلوں میں چونچیاں اور پانی میں مچھلیاں دعائیں کیا کرتی ہیں اور جب روزہ دار آدمی دعائیں کرتا ہے تو اللہ کے فرشتے اس کی دعاؤں پر لپیک اور آمین کرتے ہیں۔ اتنا بابرکت مہینہ ہے کہ اس کے ایک ایک لمحہ کی برکت پانچ دنوں کے برابر ہے اور ایک ایک لمحہ کی برکت پانچ ماہوں کے برابر ہے۔ اگر ہم ان برکات سے فائدہ اٹھا سکیں تو ہمیں بھی اللہ جل شانہ کی معرفت نصیب ہو جائے گی۔ روزے کا کمال: روزے کا کمال نصیب ہی تب ہوتا ہے جب انسان سارے کا سارا روزہ دار ہو۔ اسی لیے حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”بعض روزہ دار ایسے ہیں جنہیں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا“ کیوں؟ روزہ رکھا لیکن دوسرے کی غیبت کی؟ روزہ تو رکھا لیکن جھوٹ بولا؟ روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کو دھوکہ دیا؟ روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کے حق کو پامال کیا۔ جب روزہ رکھ کر ایسا کیا تو گویا روزے کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ نیکیوں کی چیک بک: آپ رمضان المبارک کی مثال یوں سمجھیں جیسے بینک کی چیک بک ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے گویا ہمیں تیس چیک والی بک دی ہے کہ تم اس کے اندر جتنی چاہو رقم لکھ لو۔ وہ تمہاری لیے آخرت میں جمع ہوتی جائے گی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے چیک خالی بھیج دینے اور کچھ بھی نہیں لکھا کہ دن ایسے ہی گزر گئے اور کئی ایسے ہو گئے جو ایک لکھ لکھیں گے کئی ایک ملین لکھیں گے کئی بلین لکھیں گے ہر کوئی

والے کو اپنے دامن کے چھوٹے ہونے کا شکوہ رہا ہے مگر دینے والے خزانے بہت بڑے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کھلے: رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا تَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ اسر ائیل ۸۰ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیس شروع اور آخر میں تین بار درود شریف لازمی پڑھ لیں۔

رمضان المبارک میں گیس ٹرل کا آسان ٹوکھ

حوالہ: ثانی: ریوند چینی، میٹھا سوڈا، سوڈھ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ تینوں کو ملا کر صاف شیشی میں رکھ لیں۔ افطاری و سحری کرنے کے بعد ایک بڑا چمچ سفوف کا لے لیں انشاء اللہ پورا رمضان گیس ٹرل نہ ہو گی۔

جوڑوں کے درد کھلنے: میٹھا تیل، لوگ، جل وتری، جافل، مچھلی ریگ، مانی، رتن جوت، میٹھا تیل میں ان سب کو ہم وزن لے کر خوب گرم کر کے ان کا جوہر نکال لیں۔ پھر ان کو چھان کر صاف شیشی میں ڈال دیں۔ (ٹھنڈا کر کے) صبح و شام درود والی جگہ پر آرام سے مالش کریں۔ فوائد: پرانی درد، چوٹ، موج، آدھا سر درد سے انشاء اللہ فوری آرام۔

مقام والدین: ماں باپ رحم و شفقت، کرم و عنایت اور ہر وجہت کا شکر ہیں۔ ماں باپ کی بخشش و شفقت کیلئے دعا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے خصوصی حکم دیا ہے۔ ماں باپ اولاد کے حق میں مستجاب الدعوات ہیں اگرچہ وہ غیر مسلم ہی ہوں۔ ماں باپ کی دعاؤں کے آگے تقدیر بھی بے بس ہو جاتی ہے۔ ماں باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔ ماں باپ کی خدمت و اطاعت رزق اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔ ماں باپ کو ایک بار نظر شفقت کے ساتھ دیکھنے پر حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔ ماں باپ کا شکر ادا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ خدا کا شکر ادا کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ ماں باپ کے قدموں کے پاس اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمتوں اور اعلیٰ ترین نعمتوں کا مجموعہ جنت ہے۔ ماں کی آنکھوں کو سکون بخشنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی قتل و غارت سے محفوظ رکھا۔ (محمد وارث راولپنڈی)

ڈاکوؤں سے حفاظت: ایک بار ہم گھر سے کسی کام نکلے، میں سارے رستے آئیہ الکرسی پڑھتی رہی راستے میں ایک جگہ ہماری گاڑی کو ڈاکوؤں نے روکنا چاہا، ہم نے گاڑی نہ روکی تو انہوں نے پیچھے سے فائرنگ شروع کر دی، الحمد للہ! ہماری گاڑی اور ہم اس فائرنگ سے محفوظ رہے یہ سب آئیہ الکرسی کی برکت ہے۔ (پوشیدہ ڈاکو ایچا کے اکرابی) 44

بیہوش کو ہوش میں لانے کیلئے: اگر کوئی شدت مرض کی وجہ سے بیہوش ہو گیا ہے تو اس کے سر ہانے اسم یا شہید کو ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے اس پر چھینے لگا لیں۔ انشاء اللہ مرض ہوش میں آجائے گا۔

موتی جھرا اگر ہڈیوں میں بھی پھنسا ہوا ہوگا تو نکل جائے گا۔ (محمد یونس قادری رحمہ اللہ و آدم منہد)

ہر قسم کے زخم پھوڑے کیلئے عمل

یہ عمل میں نے بہت سے لوگوں کو پڑھنے کیلئے دیا ہے اور جس نے بھی کامل یقین کے ساتھ کیا ہے اس کو کلی شفاء ملی ہے۔ میں نے ایک آدمی کو دیا جس کے سینہ پر بہت پرانا زخم تھا اور وہ علاج کروا کر داکٹر تک چکا تھا۔ اس کو میں نے جب یہ عمل بتایا تو اس نے یقین کے ساتھ یہ عمل کیا تو کچھ دنوں میں ہی اس کا وہ زخم خشک ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے یہ عمل کبھی سے اور لوگوں کو بتایا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس نے جس کو کبھی یہ عمل دیا ہے ان سب کو شفاء ملی ہے۔ یہ عمل تمام قسم کے پھوڑے زخم کیلئے ہے چاہے شوگر کا ہی زخم کیوں نہ ہو وہ بھی انشاء اللہ اس عمل سے خشک ہو جاتا ہے۔ ویسے تو یہ عمل صرف سات دن کرنے کا ہے اگر مرض زیادہ پرانا ہو تو کچھ عرصہ زیادہ یہ عمل کرنے سے شفاء ہو جاتی ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) وہ عمل یہ ہے جو کہ میں سب کو بتاتا ہوں۔ وہ عمل یہ درج ذیل اللہ کا نام ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیار و قیہ 313 مرتبہ پڑھ کر زخم پھوڑے چوٹ وغیرہ پر دم کریں۔ انشاء اللہ صرف سات دن کے اندر ہی آرام ہو جائے گا۔ اگر کسی کو یہ عمل نہ ہو سکا ہے اور وہ صاف ہو کر بالکل خشک ہو جاتا ہے۔ یہ عمل میرا اپنا آزمایا ہوا ہے۔

نظری کمزوری دور کرنے کا عمل

یہ عمل میں نے اپنی والدہ سے لیا ہے پہلے وہ قرآن پاک اور رسالہ ماہنامہ عمقری پڑھنے کیلئے عینک لگاتی تھیں لیکن جب سے انہوں نے یہ عمل شروع کیا ہوا ہے اس وقت سے اب وہ بغیر عینک کے قرآن پاک اور عمقری اور دوسری کتب پڑھ لیتی ہیں۔ وہ عمل یہ ہے: ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین، تین مرتبہ درود پاک بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پیشانی پر پڑھ کر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر پھٹیلی پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ آپ کی نظری کمزوری دور ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل آزمودہ ہے۔ (محمد نعیم اقبال ملتان)

بے اولاد حضرات اب پریشان نہ ہوں!

یہ نسخہ میرے کو لیگ نے مجھے بہت مشکل سے دیا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ نسخہ کسی بازار والے کو نہیں دینا یا جو بھی اس کو کاروبار بنائے گا اس نسخہ کی تاثیر ختم ہو جائے گا۔ یہ نسخہ میرے دوست کے والد صاحب کا ہے اور وہ یہ نسخہ فی سبیل اللہ ان لوگوں کو دیتے تھے جو بے اولاد ہوں یا جن کے سپرم کا مسئلہ ہو۔ یہ نسخہ سپرم کو بڑھاتا ہے اور

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عمقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

رمضان اور میرے تجربات

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جب تک آپ کی زندگی ہے آپ سے نیکیوں کا کام لیتے رہیں اور اسی طرح میں بھی بلکہ ساری مخلوق آپ سے فیض یاب ہوتی رہی۔ میرے رب کا مجھ پر کرم ہے کہ جب میں صبح اٹھتی ہوں تو جاگنے سے لے کر واش روم اور پھر نماز کے بعد صبح کی دعائیں میرے لبوں پر ہوتی ہیں۔ پھر میں سب کو ناشتہ دے کر بعد میں قرآن کی تلاوت کرتی ہوں۔ تلاوت اور دعاؤں میں کبھی ناغہ نہیں کیا۔ حضرت جی پچھلا سارا رمضان آپ کے درس کے متعلق بیان اپنی سبق پڑھنے والی بچیوں کو سکھاتی تھی ”اللھم ربنا انزل علینا والی۔۔۔ (سورہ مائدہ آیت 114)“ دعا تین سال تک کے بچوں کو سکھاتی ہے اور پھر سب بچوں نے اپنے فائدے بھی منائے ہیں۔ ایک چھوٹی سی بچی نے بتایا تھا کہ میرے ابو کے پاس کوئی کام نہیں تھا یہ دعا گیارہ دفعہ پڑھ کر دعا مانگی تھی تو ان کو کام مل گیا ہمارے حالات بہتر ہو گئے۔ یا قاضی کے فائدے بتائے کہ کسی کے والد کی سگریٹ نوشی سے جان چھوٹ گئی اور کوئی بری عادات سے چھوٹ گیا۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ میرے دو بیٹوں کو پتنگ بازی کا شوق تھا میں ان کا تصور کر کے یا قاضی کا ورد کرتی رہی جس کی برکت سے ان کا یہ شوق ختم ہو گیا ہے اور وہ اب دل لگا کر پڑھتے ہیں۔ (گفتہ یاسمین، ٹیکسلا)

رمضان اور میرے آسان طبی ٹوٹکے

دست بند کرنے کیلئے: گرمیوں کے رمضان میں اکثر لوگوں کو بدھضمی کی شکایت ہو جاتی ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ دست بند کرنے کیلئے مفتی بیج سمیت اچھی طرح رگڑ کر چٹنی بنالیں، ایک گرام کی خوراک دیں، ایک ایک گھنٹہ بعد کسی بھی قسم کے دست ہوں بند ہو جاتے ہیں۔ داہنیل: نمک کا تیزاب روٹی کے ساتھ ایک مرتبہ متاثرہ مقام پر لگا دیں خشک ہونے پر سرسوں کا تیل لگائیں، ایک دن چھوڑ کر ایک دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ خون بند کرنا، چوٹ لگنے یا کسی چیز کے لگنے سے خون کا نکلنا: خون نکلنے کی جگہ پر چائے کی پتی

ڈال کر تھوڑی دیر دبا کر رکھیں خون بند ہو جائے گا پھر ہاتھ ہٹالیں خشک ہونے پر پتی خود بخود اترتی جائے گی اور اس جگہ نشان بھی نہ رہے گا۔ مقوی باہ: برگ اڑوسہ ایک تولہ روز رات کو پانی میں بھگو دیں، ایک ہفتہ صبح چھان ملا کر پی لیں، اکسیر ہے۔ آنکھ کے حملہ امراض کیلئے: سلطان الاشجار (سرس) کے تازہ نئے پتوں کا پانی اور عرق گلاب اعلیٰ درجہ کا ہموں ملا لیں، نظری کمزوری اور آنکھ کی خرابی کیلئے اکسیر اعظم ہے ایک ایک قطرہ دن میں تین بار ڈالیں۔ مرض کیلئے: امرود یا دھومس جو جاری ہو اس کا پھل لے کر اس پر شہد ڈال کر صبح نہار منہ کھالیں، تین دن اکسیر ہے۔ ایڑوں کا پھلنا: کوئی سا بھی صابن کاٹ کر پانی ملا کر مزہ بنالیں رات کو سوتے وقت پھٹی ہوئی جگہ پر لگائیں، چند روز، اکسیر ہے۔ آنکھوں سے پانی کا آنا: ہنسن لوگوں کی آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور وہ مختلف قسم کے سر سے استعمال کرتے ہیں لیکن فائدہ نہیں ہوتا اس کیلئے ۲۱ عدد بادام روزانہ چبائیں کریں اکسیر ہے۔ بادام میں فاسفورس ہے۔ رمضان میں کمی دودھ کا علاج: زیرہ سفید حسب ضرورت باریک کر لیں اور اس کے ہموں مصری ملا لیں، صبح وشام ایک ایک تولہ پانی سے دیا کریں۔ دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔ رمضان میں بچگی نہیں ہوگی: یہ معدے کی خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ الٹی کی ایک قسم ہے جسے الٹی روکنے والی کسی بھی دوا سے روکا جاسکتا ہے۔ ایک تولہ بڑی الائچی بمعہ پھلکے سمیت کوٹ کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں آدھا رہنے پر اتار لیں، سرد ہونے پر پلائیں بفضلہ تعالیٰ خلق سے اترتے ہی چٹکی بند ہو جائے گی۔ موتی جھرا (خسرہ): علامات پسینہ کا زیادہ آنا، کھانسی، بخار، سرد سانس کا پھولنا۔ حوالثانی: خوب گلاس (خاکسی)، عتاب، مفتی، ہر ایک پچاس گرام، انجیر سات عدد، مصری سو گرام کی سات خوراکیں بنالیں ایک گلاس پانی ڈال کر مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو ابال کر ایک کپ بنالیں اور مریض کو نہار منہ پلا دیں، اُبلے ہوئے سامان میں دوبارہ پانی کا ایک گلاس ڈال دیں اور اسی طرح رات کو ابال کر پلا لیں اب اس سامان کو پھینک دیں اور رات کو دوسرا حصہ بھگو دیں اس طرح سات دن رات پلا لیں

بد نصیب شخص: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرماتا ہے تمہارے تئیں کو دیکھتا ہے اور ملائکہ سے فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی نیکی دکھاؤ بد نصیب ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔

میں خوشحالی اور خوشیاں آئیں گی اور غربت و مفلسی، تنگدستی گھر سے باہر نکل جائیں گی۔ 1۔ رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی تین بار سورۃ فتح پڑھ کر خوشحالی کیلئے دعا مانگیں۔ 2۔ روز رات کو سونے سے پہلے سورۃ واقعہ اور سورۃ ملک پڑھ کر دعا کر کے سوئیں۔ 3۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح ”یا واسیع یا رزاقی“ کی پڑھیں۔ 4۔ اگر روزانہ سحری کے وقت ایک تسبیح ”إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ“ کی پڑھیں تو سونے پر سہاگہ ہے۔

5۔ اب آتی ہوں رمضان المبارک کے ایک خاص ترین عمل کی طرف کہ جس کے کرنے سے سارا سال بڑھ، پرس یا تھیلی روپوں سے بھری رہے گی، کبھی خالی نہیں ہوگی لیکن یہ عمل سال میں صرف ایک بار۔ وہ بھی صرف 27 رمضان المبارک کی رات کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ عمل یہ ہے کہ جو کے سات دانے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ یا رزاقی پڑھیں اور جو کے دانوں کو کسی پلاسٹک کی تھیلی میں بند کر کے اپنے پرس یا تھیلی میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ یہ سارا سال نوٹوں سے بھری رہے گی۔ یاد رہے کہ یہ عمل صرف تیس دنوں کی رات ہی کیا جاتا ہے اور دانے بھی صرف جو کے ہی لینے ہیں۔ ایک نقش بھی بھیج رہی ہوں اس سے گھر دکان یا دفتر جو بھی جگہ ہو خیر و برکت سلامتی و امن رہتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے۔ گھر دکان دفتر وغیرہ میں نمایاں جگہ پر لگا لیں۔ نظر بد سے بھی حفاظت رہے گی باعث خیر و برکت ہے اپنے پرس بڑھ یا تھیلی میں بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالک	یا رزاق	یا قادر
یا رزاق	قل ھو اللہ احد	یا رزاق
الحمد للہ	یا رزاق	الحمد للہ
یا رزاق	اللہ الصمد	یا رزاق

اللَّهُ لَطِيفٌ بَعْدَ إِدْرَائِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

رمضان المبارک میں ان تمام معمولات پر عمل کریں انشاء اللہ روزی کشادہ ہوگی رزق فراخ ہوگا اور اللہ رب العزت کی نعمتیں رحمتیں برکتیں اور فضل و کرم نازل ہوگا۔ امید ہے قارئین آپ ہندی ناچیز کے اس رمضان خوشحالی ہیکیج کو پسند کریں گے۔ (طیبر نزاکت بہاولپور)

بھائی ان کے پاس رات رہنے کو آیا تھا وہ پولیس میں تھا خیر وہ پولیس کی تین گاڑیاں لے کر پہنچے تو ڈاکو بھاگ گئے۔ میرا روزانہ کا معمول ہے کہ رات سونے سے پہلے آیۃ الکرسی سورۃ فاتحہ چاروں قل درود شریف اور جنتی دعائیں زبانی آتی ہیں پڑھ کر اپنے بچوں سارے گھر ساتھ ساس کے گھر دیور کے گھر اپنی امی اور شوہر اور ان کی ساری ٹیم پر بھونک مارتی ہوں۔ یہ عمل میں شادی سے لے کر اب تک کرتی ہوں اس کے بغیر مجھے سکون سے نیند نہیں آتی۔ الحمد للہ! امی اس کی بغیر ڈاکو میرے گھر میں نہ گھس سکے اور بے بسی سے دروازہ ہی پیٹتے رہے۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس مرض اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ جو تین قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ حوالہ ثانی: برگ نیم، چاکسو، رسونت مصفی اچھی عمدہ ہموزن لیں۔ برگ نیم سائے میں خشک کریں۔ پھر چاکسو توڑے پر بریاں کریں۔ رسونت کورات عرق گلاب میں بھگو دیں، صبح مکمل کر چھان لیں اور اسے بھی سایہ میں خشک کر سب اب تینوں ادویہ برابر وزن کر لیں اور عرق گلاب میں ملا کر لیں۔ زیر و سار پکڑیں۔ اس نسخہ کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ نو ماہ کھلائیں، زیادہ تر بیٹے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ نسخہ کافی لوگوں نے آزمایا ہے اور الحمد للہ کامیاب ہی پایا ہے۔ قارئین! آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ہمایوں شیراز لاہور)

ناممکن مسائل کا فوری حل

قارئین! میرے پاس ایک روحانی ٹونکہ ہے جو میں آپ کو ہدیہ کر رہی ہوں۔ جب بھی دُشمن و نفل پڑھیں اگر آپ حافظ ہیں تو اس میں سورۃ یٰسین پڑھیں اگر حافظ نہیں تو نفل نفل کرنے کے بعد بغیر بات کہے سورۃ یٰسین پڑھیں اور پھر سارا دن صرف انشاء اللہ یا آمین کا ورد کریں۔ جب تک کام نہ ہو پھر دن پڑھیں میں نے یہ نفل صرف تین دن ہی پڑھے تو اللہ کریم نے ایک ناممکن کام کر دیا۔ (ن، خان)

رمضان خوشحالی ہیکیج

میرے پاس بہت نایاب عملیات، وظائف، ٹونکے اور نسخہ جات ہیں جنہیں میں بطور صدقہ جاریہ، دعاؤں کے حصول، عبقری کے عظیم مشن اور تحریک کا حصہ بن کر آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ خیر بات ہو رمضان المبارک کی اور قلم نہ اٹھے یہ ہو نہیں سکتا۔ میں کچھ عملیات، وظائف اور سورتیں بتا رہی ہوں جن پر پابندی سے عمل کر کے انشاء اللہ گھروں

مغلط بھی ہے یہ دوا! نسخہ شروع کرنے سے پہلے کسی بھی اچھی لیبارٹری سے اپنے پیرم ٹیسٹ کروالیں پھر یہ نسخہ استعمال کریں اور پھر پیرم ٹیسٹ کروائیں انشاء اللہ آپ کو فرق صاف محسوس ہوگا۔ حوالہ ثانی: لا جوتی، تاملکھانہ، سمندر سوکھ، ریحان، پنج سفید، ثعلب مصری، موصلی انڈین سفید، سنگھاڑا خشک، بہمن سفید، تودری یہ تمام اڑھائی اڑھائی تولہ۔ تخم اٹی کاٹاں پانچ تولہ، چھلکا اسپنغول پانچ تولہ، کوزہ مصری دس تولہ، کشتہ قلعی پانچ سوگرام، کشتہ فقرہ تین سوگرام، مروارید ایک سوگرام۔ سب کو کوٹ لیں۔ ایک کھانے کا چمچ دیسی گھی نیم گرم دودھ میں ڈال دیں اور اس کے ہمراہ یہ دوا ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو استعمال کریں۔

لا جواب اور مقوی باہ

یہ نسخہ میرے والد صاحب نے مجھے بتایا تھا بہت ہی لا جواب اور مقوی باہ ہے۔ حوالہ ثانی: غیرہ کا گڑ بان سوگرام، غیرہ حکیم ارشد والا جواہر دار عبقری سوگرام، لبوب کبیر سوگرام، کشتہ جواہر مہرہ چھ ماشہ۔ سب ادویات کو ملا کر دودھ سے تین دن دھوپ میں رکھ دیں کہ اچھی طرح کیجان ہو جائیں۔ آدھا چمچ چائے والا رات سوئے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! لکھنے کو بہت کچھ لکھا ہے مگر الفاظ نہیں مل رہے۔ الحمد للہ! آپ کے ساتھ نسبت اور عبقری سے تعلق سے اللہ رب العزت کو پہچانا۔ اللہ آپ کو سدا سلامت اور خوش رکھے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا آباد رکھے۔ میں میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ صرف ایک اللہ والا لکھیے گا۔

چورڈا کوڑوں سے بچنے کی حفاظتی دیوار

میرے شوہر ایک سرکاری فرم میں کام کرتے ہیں اور وہ اکثر کام کے سلسلے میں کئی دن گھر سے باہر ہوتے ہیں۔ گھر میں میں میرے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہوتے ہیں۔ ہوا یوں کہ گرمیوں میں ایک دفعہ یوں ہوا کہ میں چونکہ گھر کے کام کاج سے تھک جاتی ہوں اس لیے جلدی سوجا جاتی ہوں رات کو ساڑھے بارہ بجے کے قریب اچانک شور سے میری آنکھ کھل گئی میں نے اپنا وہم سمجھا پھر سو گئی، لیکن پھر پہلے سے زیادہ شور جب ہوا تو میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ ہماری پیٹھک اور چھت کے دروازے کو کوئی بہت زور سے دھکے دے رہا ہے، بچے سوئے ہوئے تھے میں ڈر گئی۔ میرے کمرے کی کھڑکی بھی بہت زور سے بجی میں نے اپنی ساس کو فون کیا جو کہ بالکل ساتھ والے گھر میں رہتی ہیں وہ سوئی ہوئیں تھیں اور ان کا موبائل سائلنس پر لگا تھا۔ پھر میں نے اپنے بھائیوں کو فون کیا اس رات میرا ایک خالہ زاد

صحت مندی کا راز: اگر دبلے پستے لوگ چاہیں کہ موٹے ہو جائیں تو ایک پاؤ کھجور پسندہ روز تک کھا کر بعد میں دودھ پیئیں۔ یقیناً صحت مند ہو جائیں گے۔

سورۃ الضحیٰ یا قہار اور محمد رسول اللہ کے تیرہ ہدف فوائد

قارئین! آپ علامہ لاہوتی پر اسرارِ دامت برکاتہم کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھتے ہیں اور اس میں موجود وظائف کرتے ہیں تو ان وظائف سے آپ کو جو فائدہ ہو وہ ضرور لکھا کریں۔۔۔ آپ کے لکھنے سے لاکھوں لوگوں کی اصلاح ہوگی اور آپ کیلئے قیامت تک صدقہ جاریہ ہوگا۔

سورۃ الضحیٰ کی ایک آیت اور برکت ہی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں اضافہ فرمائے اور آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آپ اللہ کی مخلوق کی فکر کرتے ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر اس دنیا میں بھی عطا فرمائے اور آخرت میں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں بہت پریشان تھا، میرا کاروبار بدن زوال کی جانب گامزن تھا، میری کچھ مشینیں باوجود لاکھ کوشش کے سیل نہیں ہو رہی تھیں۔ مجھے کسی نے آپ کے رسالے میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا نام میں سے ایک وظیفہ و لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿وَالضُّحَى﴾ بتایا اور سارا دن کھلا پڑھنے کو کہا میں نے اس آیت کا درخشاں کردینا کا مجھے نہیں ہونے کا بعد ازاں ملا کہ میری دو مشینیں جو کہ عرصہ ایک سال سے سیل نہیں ہو رہی تھیں وہ دونوں مشینیں سیل ہو گئیں اور میری رزق کی تنگی کافی حد تک ختم ہو گئی۔ عمل ابھی جاری ہے۔ (شیخ محمد اعظم لاہور)

رمضان میں محمد رسول اللہ کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں وقت میں مال میں برکت دے۔ آپ جس طرح سے مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ خاص طور پر موتی مسجد کو آباد کروانے پر اللہ تعالیٰ آپ کی اور علامہ لاہوتی صاحب کی مغفرت فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور خاص طور پر علامہ صاحب کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میری جان ہے لیکن جلدی ختم ہو جاتا ہے روح کی پیاس نہیں بجھتی۔

اس میں سے موتی مسجد کے فضائل پڑھ کر میں دودھ مونی مسجد میں گئی اور وہاں نوافل ادا کیے میں جب بھی موتی مسجد گئی وہاں مجھ پانی کے قطرے گرتے ہیں یعنی روحانی پھوار پڑتی ہے میں آج بھی موتی مسجد میں بیٹھی خط لکھ رہی ہوں اور ابھی بھی پھوار پڑ رہی ہے۔

میں پچھلے رمضان میں ماہنامہ عبقری میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں سے محمد رسول اللہ کا فیض پڑھا کہ یہ عمل اگر خاص رمضان المبارک دس لاکھ کیا جائے تو اس کی بے بہا برکتیں اور فضائل ہیں۔ میں نے پچھلے رمضان کا شروع کیا ہوا ہے رمضان میں میں نے سات لاکھ مرتبہ پڑھا تھا۔ ہمارے گھر میں تیرہ نصاب مکمل کلمے کے ہو گئے ہیں یہ سارے گھر والے مل کر کرتے ہیں یعنی 36 لاکھ کے قریب اور ایک بیٹی نے تو اٹھارہ لاکھ مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا ہے۔ ابھی عمل جاری ہے۔ الحمد للہ! اس کے جو ہمیں فوائد ملے اگر میں لکھنا شروع کر دوں تو آپ کا پورا رسالہ مکمل ہو جائے گا۔ ہمیں تو سارے گھر والوں کو اب محمد رسول اللہ سے عشق ہو گیا ہے۔ الحمد للہ اس رمضان بھی ہم نے چار سو سے زائد بار پڑھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے بڑا اجر دے۔ زیادہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے۔ میری ایک بیٹی نے تو اب تک بارہ لاکھ مرتبہ پڑھ لیا ہے۔

اللہ نے میری زبان کی گرہ کبھی کھول دیا اب تو میں گھر میں عورتوں کو ترجمہ و تفسیر بھی پڑھانا شروع ہو گئی ہوں اور یہ اعزاز مجھے عبقری سے تعلق کے بعد ملا اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں سے ملا اور ہاں لَحْمٌ لَا يَنْفَضُّوْنَ بھی خوب پڑھتی ہوں اس سے دنیا بھی ملتی ہے اور آخرت بھی کوئی بھی مسئلہ جو حل ہو جاتا ہے۔ (ر۔م۔ا)

یا قہار پڑھا، جادو گروں کی شکلیں نظر آ گئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے والد صاحب انتقال فرما چکے ہیں ہماری والدہ نے ہماری پرورش بہت محنت کر کے کی ہے میری دو بہنوں کی شادی تو وقت پر ہو گئی بڑے بھائی کی شادی کے ساتھ ایک اور بہن کی شادی کا ارادہ کیا مگر نہ ہو سکی۔ اب بھائی کی شادی کو بھی چار سال ہو گئے مگر کچھ نہ ہوا۔ بھائی کی شادی کے کچھ دنوں بعد سے بہن کی طبیعت زیادہ خراب رہنے کی وجہ سے جب کسی روحانی عامل کو دکھایا تو انہوں نے صاف لفظوں میں بتایا کہ تم دونوں بہنوں پر بہت زبردست سٹہلی کا جادو کروایا گیا ہے

تا کہ ساری زندگی تم دونوں بہنوں کی شادی نہ ہو سکے، ہم نے پچھلے چار سالوں میں تقریباً آٹھ سے دس جگہوں سے علاج کروایا یہ بات تو کنفرم ہو گئی کہ کالاسٹھی جادو کروایا گیا ہے مگر بتانے والے علاج نہ کر سکے، صرف تسلیاں دیتے رہے اور پیسہ لوٹتے رہے۔ بالآخر ہم تمام علاج کرنے والوں سے مایوس ہو گئے اور نہ ہی علاج کروانے کے ہمارے پاس پیسے بچے۔ بھائی نے بھی شادی کے کچھ عرصہ بعد ہم سے تعلق ختم کر لیا مگر اصل مسئلہ یہ تھا کہ ہماری والدہ بہت بیمار رہنا شروع ہو گئیں اور ان کو دن رات صرف یہ فکر اور دعا ہے کہ جلد از جلد ہم دونوں بہنوں کے فرض سے سبکدوش ہو جائیں مگر کوئی راستہ نظر نہیں آتا سوائے پروردگار کے وہ کرم کر دے۔ تقریباً پچھلے چھ سات ماہ سے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کر رہے ہیں، مایوسی میں امید کی کرن نظر آئی۔ تقریباً پچھلے چار مہینے سے ہم دونوں بہنیں اور ہماری والدہ یا قہار کا وظیفہ کر رہے ہیں۔ جب سے وظیفہ شروع کیا ہے اس سے چند دن بعد ہی ہمیں خواب میں ایک ایک جادو کرنے والی کی شکل بھی نظر آ رہی ہے اور بہت پریشان نظر آ رہے ہیں کہ کوئی جادو نہیں چل رہا اس وظیفے کی برکت سے میری والدہ اور میری بہن کی طبیعت اب پہلے سے کافی بہتر ہے اور ان بدن بہتری کی جانب گامزن ہیں۔ (ص۔ا۔ج)

موٹے اور بڑھے پیٹ کیلئے لاجواب نسخہ خاص

یہ ایک قیمتی نسخہ ہے جو میں نے خود آزمایا ہے۔ ہمارے ایک استاد جی ہیں ان کا پیٹ بہت بڑھا ہوا تھا اور دوسرے نمبر پر قبض اور گیس بھی ان کو میں نے یہ نسخہ دیا انہوں نے کچھ عرصہ استعمال کیا تو ایک دن کہنے لگے میرے پیٹ پر سے چربی بھی کم ہو رہی ہے اور قبض بھی ختم ہو گئی ہے اور میرا معدہ پچھلے دس سال سے خراب تھا، کبھی موٹن لگ جاتے اور کبھی قبض ہو جاتی۔ الحمد للہ! اس نسخہ کے استعمال سے اللہ نے شفاء بخشی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

حوالہ شافی: سونف ایک پاؤ، پودینہ ایک پاؤ، کاسنی پاؤ، کلو پاؤ، ان سب کو لے کر ان کا عرق نکال لیں۔ ہر کھانے کے ساتھ آدھا کپ استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کا پیٹ بھی نہیں بڑھے گا اور قبض بھی کبھی نہیں ہوگی۔ مزید کھانے کے بعد اکثر جو بھاری پن ہو جاتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر کسی کا پیٹ بڑھا ہوا ہے تو وہ بھی کچھ عرصہ متواتر استعمال سے کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہ نسخہ میرے استاد کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں نے آزمایا ہے۔ (بندہ خدا واہ کینٹ)

قید سے رہائی کھیلے: اگر کسی پر جھوٹا الزام لگا کر قید میں ڈال دیا گیا ہو یا قیدی کو چاہیے کہ رات کے وقت اسم یا خُتّی روزانہ 10800 مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور جب تک قید سے رہائی نہ ہو جائے پڑھتا رہے۔

قسط نمبر 13

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آکر تمام پاسپورٹ اور نکلیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دودن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہو گئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جب سے یَا زَبَّطِ موسیٰ یَا زَبَّطِ کلّیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے مشاہدات ماہنامہ عبقری میں لگنے شروع کیے ہیں تب سے اس کے بے شمار تجربات و مشاہدات آرہے ہیں۔ آج بھی معمول کی ڈاک چیک کر رہا تھا تو ایک خط نے مجھے چونکا دیا وہی خط قارئین کی نذر من و عن شائع کر رہا ہوں:-

گمشدہ پاسپورٹ واپس اور کزن کی عورت بحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر کروڑوں رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ دیکھی انسانیت کی بہت زیادہ خدمت کر کے دعاؤں کے خزانے سمیٹ رہے ہیں۔ آپ کے رسالے میں ہم نے یَا زَبَّطِ موسیٰ یَا زَبَّطِ کلّیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ دیکھا، ہمیں بہت پسند آیا، اس وظیفے کا ایک کمال حال ی میں ہمیں ملا کہ ہمارے ماموں میں سال سے سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ اس سال جولائی میں انہوں نے اپنی فیملی کے کاغذات مکمل کر کے پاکستان بھجوائے تاکہ ساری فیملی ٹکٹ کنفرم کروا کر اس پاک ملک میں جا کر عمرہ اور حج کی سعادت سے مشرف ہو سکے جب انہوں نے سعودی عرب سے پیسے اور کاغذات پاکستان بھیجے تو ہماری ممانی نے اپنے نندوئی جو کہ رشتے میں ہمارے کزن ہیں اور خالو بھی ہیں۔

ان کو پاسپورٹ اور ضروری کاغذات دے کر ٹکٹ کنفرم کروانے کیلئے لاہور بھیجا، تاکہ ٹکٹ کنفرم کروالائیں۔ صبح نو بجے وہ لاہور کاغذات لے کر متعلقہ دفتر پہنچے اور گیارہ بجے تک انہوں نے سارا کام مکمل کروالیا جب وہ واپسی کیلئے گجرات کی ویگن تلاش کر رہے تھے تو ایک گاڑی ان کے سامنے آکر رک گئی اور ان سے پوچھا کہ آپ کو کہاں جانا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے گجرات جانا ہے۔ گاڑی والے نے کہا کہ یہ ویگن بھی گجرات کی ہے آپ بیٹھ جائیں۔ وہ بیٹھ گئے اس میں تین چار ساریاں اور بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔ تقریباً پندرہ منٹ کے فاصلے پر جا کر ڈرائیور نے ویگن روک کر کہا کہ ویگن خراب ہو گئی ہے لہذا کرایہ واپس لے کر کسی اور ویگن

میں بیٹھ جائیں۔ ہمارے خالو کو بھی انہوں نے کرایہ واپس کیا۔ وہ کرایہ لے کر ایک رکشے میں بیٹھ گئے تاکہ اڈے پر پہنچیں اور جیب میں ہاتھ ڈال کر پیسے نکالنے لگے تو جیب میں کچھ نہیں تھا اور جیب کٹ چکی تھی یہ دیکھ کر ان کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ پاسپورٹ اور نکلیں بھی تھیں اور تقریباً چھ دن کے بعد ان کی فلائٹ تھی۔ لیکن اب کیا کیا جاسکتا تھا۔ یہ سب کچھ اس ویگن میں ہی ہوا تھا۔ وہ پریشان حال واپس اس دفتر گئے اور کہا کہ میرے پاس سے پاسپورٹ اور نکلیں چوری ہو گئی ہیں۔ لہذا ان کا کوئی حل ہے تو بتائیں۔ دفتر والوں نے بھی معذرت کر لی کہ اس معاملے میں وہ بے بس ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ جب انہوں نے گھر پہنچ کر یہ سارا واقعہ سنایا تو کوئی مانسنے کو تیار ہی نہیں تھا اور ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا کہ انہوں نے خود گھبراہٹ چھپا کر دیکھ کر پوچھا ہے۔

ہیں تاکہ ان کے سالے کی فیملی باہر نہ جاسکے، ہر کوئی عجیب و غریب باتیں کر رہا تھا۔ اسی پریشانی میں ان کا بیٹا اور بہو ہمارے گھر آئے کئی وی پر اشتہار دینا ہے تاکہ کوئی سراغ مل سکے مگر اخبار والوں اور ٹی وی والوں نے کہا کہ متعلقہ تھاں میں جا کر رپورٹ درج کروائیں وغیرہ وغیرہ۔ میرے ذہن میں ایک دم عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ جو کہ گمشدہ چیزوں کیلئے تھا آیا میں نے ان کو وہ وظیفہ لکھ کر دیا اور کہا کہ ساری فیملی یہ وظیفہ کرے، انشاء اللہ پیسہ چل جائے گا۔ خالو بار بار کہہ رہے تھے کہ میری ساری زندگی گزر گئی ایسا کبھی نہیں ہوا ایک دفعہ وہ کاغذات مل جائیں اور میں آپ کو دے کر سرخرو ہو جاؤں تو اس کے بعد کسی کی ذمہ داری نہیں لوں گا۔

انقصردہ وظیفہ لے گئے اور ہم نے بھی شروع کر لیا اور بھی سب گھر والوں نے شروع کر دیا کسی کو کاغذات ملنے کی امید نہیں تھی اور خاندان کے لوگ کہہ رہے تھے پانچ سے سات لاکھ کا نقصان کروا دیا ہے۔ انہوں نے دل لگا کر وظیفہ کیا اور ابھی تیرہ دن ہی ہوئے تھے کہ ممانی کو گھر پر فون آ گیا کہ ایک بندہ کہہ رہا تھا کہ میں لاہور سے بول رہا ہوں آپ کے کچھ کاغذات ہمیں سڑک کے کنارے لگے پودوں میں

پڑے ہوئے ملیں ہیں جن پر آپ کا یہ نمبر اور ایڈریس لکھا ہوا ہے اگر آپ ہمیں مکمل ایڈریس بتادیں تو ہم آپ کی امانت آپ تک پہنچا دیں گے؟ ممانی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دو پہر دو بجے تک وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آکر تمام پاسپورٹ اور نکلیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دودن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہو گئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے اور یہ سب صرف اور صرف عبقری میں لکھے ہوئے وظیفہ یَا زَبَّطِ موسیٰ یَا زَبَّطِ کلّیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بدولت ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس ماہنامہ کو دن دینی رات چوگنی ترقی دے اور آپ کو سدا کی انسانیت کے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ پر کروڑوں نعمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ آمین!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

UrbaniMagazine.BlogSpot.Com

سوا خٹک کا قلم اور سہیلیاں رہائی مل رہی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ اپنی بے بہا رحمتوں کا نزول آپ پر فرماتا رہے۔ جس طرح آپ دیکھی پریشان انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ ہمیشہ جاری و ساری رہے، میری ہر وقت کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہائی بلڈ پریشر آج کا پریشان کن مسئلہ ہے جس کیلئے میں اپنا آزمودہ ٹونک لکھ رہی ہوں جس سے کئی مریضوں نے شفاء پائی ہے۔ باقاعدگی لازمی ہے۔ سوبانجنا کے پتوں کو چھاؤں میں خشک کریں اور پیس کر رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ کپ پانی میں ایک چمچ سوبانجے کی پتی ڈال کر جوش دیں جب ایک کپ رہ جائے تو مناسب چینی ڈال کر نہار منہ چائے کی طرح پیئیں۔ ایک ماہ پینے سے ہائی بلڈ پریشر کی بیماری بالکل ختم ہو جائے گی۔ (والدہ محمد عمر ڈیرہ غازی خان)

سورہ فاتحہ سے سردرد ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں جب بھی درد ہوتا ہے میں سات بار سورہ فاتحہ بمعہ تسبیہ پڑھ کر اپنے سر پر دم کرتا ہوں۔ اللہ کے حکم سے میرا سردرد فوری ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (حسن سعودی عرب)

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں

”ماہنامہ عبقری“ کتنا پسند کیا جاتا ہے اس کا واضح ثبوت ”عبقری“ کی ہر ماہ برحق ہونی سرکولیشن اور عوام الناس کی طرف سے موصول شدہ خطوط ہیں

جو ہر ماہ بلا مبالغہ ہزاروں کی تعداد میں ملتے ہیں۔ ”عبقری“ اجڑے، سکڑے، ٹوٹے، بکھرے بے شمار گھر بسانے کا ذریعہ بن گیا اور گھر کے ہر فرد نے اس سے فائدہ اٹھایا اور نہ صرف خود اس جتنے سے سیراب ہوا بلکہ اس رسالے کو اپنے حلقہ احباب میں بھی متعارف کروایا اور اس طرح یہ روشنی آگے سے آگے بھینچتی چلی گئی۔ ادارہ ”عبقری“ کے ریکارڈز میں ایسے سینکڑوں احباب کے خطوط موجود ہیں جو ماہنامہ ”عبقری“ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ ان میں سے چند کے تاثرات آپ بھی ملاحظہ فرمائیں: ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو آپ کے رسالے ماہنامہ ”عبقری“ کے شائع کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں رسالہ جاری فرمایا ہے جس میں ہر قسم کی دینی اور ایمانی باتیں ہیں جس کو پڑھ کر انسان کو یہ خیال ضرور آتا ہے کہ وہ بے مقصد زندگی گزار رہا ہے۔ آپ کا رسالہ ہمیں بہت پسند آیا اور امید ہے برف پڑے اور پریشانی زدہ علاقوں میں روشن چراغ کا کام دے گا۔ دعا کرتا ہوں اللہ دن گئی رات چمکی ترقی عطا فرمائے۔“ (شبیر احمد ڈانگلہ غیر پختونخوا) ☆ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت اور تندرستی عطا فرمائے اور آپ کے ادارے کو دن گئی اور رات چمکی ترقی عطا فرمائے۔ آئین سلام اور دعا کے بعد عرض ہے حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے ”ماہنامہ عبقری“ کی نئی قاری ہوں آپ کے اس رسالے نے مجھے بہت متاثر کیا کیونکہ اس میں بہت اچھی دینی معلومات، وظائف اور روحانی و طبی علاج کے متعلق معلومات شامل ہوتی ہیں۔ جو میں سمجھتی ہوں کہ کبھی انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہے۔“ (آسمان کوثر) ☆ ”السلام علیکم محترم حضرت حکیم صاحب ادا مکم اللہ علی سائر الامۃ امید ہے کہ مزاج گرانی بخیر و عافیت ہوگی اور خدائے ذوالجلال سدا بخیر و عافیت رکھے۔ آئین! بندہ جب طالب علم تھا تب میں نے اپنے ایک دوست سے انجناب کا ذکر سنا تو حکمت اور خدمت خلق و ورع نہ تھا۔ اس وقت بندہ نے ”ماہنامہ عبقری“ لیکر پڑھا۔ یقیناً اس میں بہت تاثیر تھی اور اس میں اخلاص اور خدمت خلق کے نمایاں اثرات تھے۔ اسی وقت سے آپ سے غیبی طور پر دل لگاؤ پیدا ہو گیا اور ملاقات کا ارادہ کیا مگر ہوا وہی جو رب کریم چاہتا ہے۔ اب میں اپنے علاقے ضلع باجوڑ ایجنسی میں بچوں کو پڑھاتا ہوں۔ ”ماہنامہ عبقری“ کا مطالعہ کرتا رہتا ہے اور آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔“ (محمد عبداللہ باجوڑ ایجنسی) ☆ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ ”عبقری“ مہر مہر بڑے شوق اور توجہ سے پڑھتا ہوں۔ یہ ایک بہت ہی اچھا اور معلوماتی رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے میں دن گئی رات چمکی ترقی عطا فرمائے۔ آئین! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم و دائم رکھے۔ آئین!“ (شاہد احمد راولپنڈی) ☆ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک عرصہ سے آپ کا رسالہ ”عبقری“ بڑی پابندی سے پڑھتا ہوں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کی جان و مال و علم و عزت میں برکت عطا فرمائیں اور اس کا خیر کینے لمبی حیات عطا فرمائیں۔ آئین میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ اس وقت امت کی خیر خواہی کینے اللہ تعالیٰ آپ سے بڑا کام لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مزید اپنا علم صادر فرما کر امت کینے کام کی توفیق عطا فرمائے۔ آئین۔“ (شمس الرحمن کوٹ) ☆ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی پوری قوم کو دراز عمر بخیر اور صحت و خصال و آسائیں نصیب فرمائے۔ آئین ”عبقری“ کی تعریف کا محتاج نہیں یہ ایک مکمل میگزین ہے جس سے زندگی کے تمام مسائل میں رہنمائی ملتی ہے۔“ (س کوٹ) ☆ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خیریت بخیریت کے بعد۔ آپ کا رسالہ ”عبقری“ عرصہ ایک سال سے پڑھ رہی ہوں بہت اچھا ہے اور خوب ذوق سے پڑھتی ہوں اس میں سے کافی وظائف بھی پڑھ رہی ہوں جن سے خاطر خواہ فائدہ ہوا اللہ آپ کو صحت و زندگی دے۔“ (مسز بشیر حسین ترمذی) قارئین! رمضان المبارک میں رحمتوں کی برکھ اور عنایات کا ساون بھادوں آنے ہی کو ہے۔ اس مہینے میں ایک نیکی کو ستر گنا تک بڑھایا جاتا ہے اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ۔ اس مہینے میں ہر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لیے سعادت سمجھتا ہے۔ بعض نیکیاں انفرادی ہوتی ہیں جو اپنی جگہ مبارک ہیں لیکن بعض نیکیاں اجتماعی ہوتی ہیں جو نہ صرف صدقہ جاریہ بن جاتی ہیں بلکہ دوسروں کے سکھ اور خیر خواہی کا ذریعہ بھی بنتی ہیں اور انشاء اللہ ان کا اجر دنیا و آخرت میں ملتا ہے اس کے ساتھ ساتھ و کھیاروں اور پریشان حالوں کی دعائیں بوس کی صورت میں ملتی ہیں۔ ”ماہنامہ عبقری“ بھی ایسا صدقہ جاریہ ہے جس سے بے ایمانوں کو ایمان ملتا ہے بے چین دلوں کو چین ملتا ہے ناد و جنات میں پھنسے ہوؤں کو خلاصی ملتی ہے علاج مریموں کو شفاء ملتی ہے۔ آئیے! آپ بھی اس صدقہ جاریہ کو عام کریں اور رمضان کے مکرم مہینے میں جنت میں ”عبقری“ کے ذریعے پودے لگائیں۔ کسی دھی کا دکھ دور ہوگا تو یقیناً اس کے دل سے نکلنے والی حسری و افکار کی دعاؤں میں آپ کا نام بھی شامل ہو جائے گا اور مومن کینے غائبانہ کی گئی دعاؤں کو رب رد نہیں کرتا۔ جنت میں آج کے لگائے گئے یہ پودے قیامت کے دن گھنے درختوں کی صورت میں ملیں گے کیونکہ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔۔۔ اور صدقہ جاریہ کہتے ہی اسے ہیں جو مرنے کے بعد قبر کو ٹھنڈک دیتا رہے۔ رمضان کی خوبصورت تحریروں سے مزین اور گرمی کے توڑ کے ٹوکوں پر مشتمل رمضان کا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ شاید آپ کی وجہ سے کوئی گرمی سے پریشان روزہ خور روزہ رکھنے والا بن جائے گی بھی۔ اپنا نارگٹ مقرر کریں اور دوسروں تک زیادہ سے زیادہ ”عبقری“ پہنچائیں۔ تقسیم کینے لینے والوں کینے خاص رعایت۔ ابھی سے اپنے آرڈر سے مطلع کریں تاکہ بروقت رسالہ آپ تک پہنچ سکے۔

عبقری کا
رمضان المبارک
کیلنڈر

☆ شادی کی بندش فوری ختم، نوکھ عمل کیلنڈر میں پڑھیں ☆ ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور ٹھہالی ختم ☆ آسان ٹوکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆ مختصر روحانی و عظیم پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالدار کی فیصلے کرائیں ☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری ☆ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کے خاص الخاص رمضان المبارک کے وظائف پڑھنا ہرگز نہ بھولیں۔ اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ۔۔۔! بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلٹی اور مومنین کے ایصال ثواب کینے خصوصی جگہ (قیمت صرف 20 روپے) زیادہ تعداد میں لینے والوں کینے خصوصی قیمت

”جنت کا پیدائشی دست“ خاص نمبر انوکھے زاہوش بابائے شافعی و جنتی وظائف الگ شمارے جولائی 2015 میں ملاحظہ فرمائیں تفصیلاً صفحہ نمبر 57 پر



رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ۔۔۔ طالب علم! ساآئندہ پروفیسر اور تمام طبقات کینے سنہری مونی۔۔۔ تفصیلات صفحہ نمبر 57 پر۔۔۔

گھر کیلنڈر کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کینے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کے اعلیٰ کو ایسی مسموری کا رد و فخر عبقری دستیاب ہیں۔